مسیحی زندگی پروگرام

مسیحی کارکُن

Christian Workers
CL 5250
Urdu

مسیحی
کارکن

از

مصنف ماریِن برینڈٹ

مترجم: جانسن گل

ایڈیٹر: امین بھٹی

گلوبل یونیورسٹی کے عملہ کے اشتراک سے مرتب کی گئی

ماہر ترقی تعلیم: مارسیا منگر

ایڈیٹر: میجوری میٹز

تصاویر: جوڈی اینڈرسن

آپ کے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کا پتہ:

گلوبل یونیورسٹی

بار اول 2005

جملہ حقوق بحق گلوبل یونیورسٹی محفوظ ہیں۔

فہرست مضامین

دیباچہ 5

یونٹ ۱

اسباق

1 خدا کے کارکنوں کا خاندان 10

2 ابتدائی کلیسیا میں کارکن 23

3 کارکنوں کے لئے خدا کا منصوبہ 36

4 میں ایک کارکن بن سکتا ہوں 49

5 کارکن ہونا 62

یونٹ ۲

6 کارکنوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے 79

7 محبت میں کام کرنا 91

8 رہنماؤں کے ساتھ کام کرنا 105

9 خوشی سے مکمل کرنا 122

سٹوڈنٹ رپورٹ 137

جوابی صفحات 149

دیباچہ

مصنف کی جانب سے تعارفی باتیں

جب آپ نے یسوع المسیح کو منجی قبول کیا تو آپ اسکی کلیسیا یعنی ان لوگوں کا حصہ بن گئے جنہیں اس نے دنیا میں سے بلایا ہے کہ اسکے لوگ ہوں۔ کیا آپ جاننا چاہتے ہیں کہ کلیسیا کے لئے خدا کا منصوبہ کیا ہے؟ آپ اس منصوبے میں کس طرح شامل ہو سکتے ہیں؟ خدا کلیسیا میں خدمت کے لئے آپکو کس طرح تیار کریگا؟

میں ان سوالات کے جوابات جاننے میں آپکی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ میں آپکے ساتھ مطالعہ کرنا چاہتا ہوں کہ بائبل مقدس کلیسیا کے لئے خدا کے منصوبے کے متعلق کیا بتاتی ہے۔ میں یہ جاننے میں آپکی مدد کرنا چاہتا ہوں کہ کتنی اقسام کی خدمتی نعمتیں پائی جاتی ہیں۔ میں یہ دریافت کرنے میں آپکی مدد کرنا چاہتا ہوں آپ کس طرح خداوند کے کارکن بن سکتے ہیں۔

کتاب ہذا بتاتی ہے کہ خدا نے کس طرح کلیسیا کو اپنے منصوبے کے ارادے کے مطابق منظم کیا۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ کلیسیا میں کارکنوں کی مختلف اقسام کیوں ہیں۔

اس میں بیان کیا گیا ہے کہ مسیحی کارکن کو کس قسم کا شخص ہونا چاہیے۔ نیز اس میں اپنی نعمتوں کی تلاش اور تشکیل کے لئے عملی تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ کتاب ہذا یہ سمجھنے میں آپکی مدد کریگی کہ آپ کس طرح کلیسیا کے رہنماؤں کے ساتھ ملکر کام کر سکتے ہیں اور اپنے اردگرد موجود لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔

اس کورس میں انفرادی مطالعہ کا جدید طریقہ استعمال کیا گیا ہے جو اُصولوں کو آسانی سے سیکھنے اور فوراً ان پر عمل کرنے میں مدد کرتا ہے۔

آپکی مطالعاتی رہنما کتاب

''مسیحی کارکن'' جیب کے سائز کی ایسی عملی کتاب ہے جسے آپ کہیں بھی ساتھ لے جا سکتے اور فارغ وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ اس کے مطالعہ کیلئے ہر روز کچھ وقت نکال سکیں آپ دیکھیں گے کہ ہر سبق کے آغاز میں مقاصد دیئے گئے ہیں لفظ مقصد کا اس کتاب میں استعمال آپکی مدد کرے گا کہ آپ کے مطالعہ سے کیا توقع کی جاتی ہے۔

مقصد ایک قسم کا گول یا ہدف ہے۔ اگر آپ اپنے مقاصد کو اپنے ذہن میں رکھیں تو آپ بہتر مطالعہ کر سکیں گے۔

سبق کے پہلے دو صفحات کا مطالعہ یقینی بنائیں۔ یہ آپ کو آئندہ باتوں کیلئے ذہنی طور پر تیار کرتا ہے۔ اور ''عملی کام'' کے عنوان سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اگر آپ کی کتاب میں مطالعاتی سوالات کے جوابات دینے کیلئے کافی جگہ نہیں تو انہیں اپنی نوٹ بُک میں لکھ لیں تا کہ جب آپ سبق کا اعادہ کریں تو آپ ان حوالہ جات کو بھی دہرا سکیں۔

سوالات کے جوابات کیسے دیئے جائیں

اس کتاب میں مختلف قسم کے مطالعاتی سوال ہیں۔ذیل میں کئی اقسام کے سوالات کے نمونے دیئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان کے جواب کیسے دیئے جا سکتے ہیں۔

آپ کاانتخاب،ایسے سوالات یا مشقوں میں دیئے گئے جوابات میں سے کسی ایک کا آپ کوانتخاب کرنا ہوتا ہے۔

آپ کےانتخاب والے سوال کی ایک مثال

1 بائبل مقدس میں کل

الف: ۱۰۰ کتب ہیں۔

ب: ۶۶ کتب ہیں۔

ج: ۲۷ کتب ہیں۔

درست جواب ہے(ب)۶۶ کتب ۔اپنی کتاب میں (ب) کے گرد دائرہ لگایئے جیسا کہ یہاں دکھایا گیا ہے۔

1 بائبل مقدس میں کل

الف: ۱۰۰ کتب ہیں۔

ب: ۶۶ کتب ہیں۔

ج: ۲۷ کتب ہیں۔

(کثیر الا انتخابی سوالات میں بعض اوقات ایک سے زائد جواب بھی دُرست ہو سکتے ہیں اس صورت میں آپ ہر دُرست جواب کے سامنے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں گے)

درست۔غلط سوالات میں دی گئی مختلف وضاحتوں میں سے دوست وضاحت کا انتخاب کرنا ہوگا۔

درست۔غلط والے سوال کی ایک مثال

2 مندرجہ ذیل وضاحتوں میں سے کونسی وضاحتیں دُرست ہیں۔

الف: بائبل مقدس میں کل ۱۲۰ کتابیں ہیں ۔

(ب:) بائبل مقدس آج کے ایمانداروں کیلئے ایک پیغام ہے۔

ج: بائبل مقدس کے تمام مصنفین نے عبرانی زبان استعمال کی۔

(د:) روح القدس نے بائبل مقدس کے مصنفین کو تحریک دی۔

بیانات (ب) اور (د) دُرست ہیں۔اپنے انتخاب کو ظاہر کرنے کیلئے آپ دونوں پر دائرہ لگائیں گے جیسا پچھلے صفحے پر دکھایا گیا ہے۔

ملایئے: سوال یا مشق میں آپ کو ایک جیسی باتوں یا چیزوں کو ملانا ہوگا مثلاً نام کو بیانات کے ساتھ یا بائبل کی کتب کو مصنفین کے ساتھ۔

ملایئے کی ایک مثال

3 رہنماؤں کے نام کا نمبر ایسی وضاحتوں کے سامنے لکھیں جن سے ان کا کام ظاہر ہوتا ہے۔

.... الف:	کوہِ سینا پر شریعت ملی	1) موسیٰ
.... ب:	اسرائیلیوں کو یردن پار کرایا	2) یشوع
.... ج:	یریحو کے گرد چکر لگائے	
.... د:	فرعون کے محل میں رہا	

الف اور د کے سامنے والے جُملے موسیٰ کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ ب اور ج والے جُملے یشوع کو۔ لہذا الف اور د کے ساتھ دی گئی جگہ پر **1** لکھے اور ب اور ج کے ساتھ والی جگہ پر **2** لکھیں جیسا کہ اُوپر مثال میں ہے۔

آپکی سٹوڈنٹ رپورٹ

اگر آپ سرٹیفیکٹ حاصل کرنے کیلئے مطالعہ کر رہے ہیں تو آپ کو سٹوڈنٹ رپورٹ اور جوابی کاپیوں کی ضرورت ہوگی جو کتاب کے آخر میں دی گئی ہیں۔ اِس کورس کے دو یونٹ ہیں۔ سٹوڈنٹ رپورٹ کے ہر حصہ کیلئے سوالات ہیں۔ اور ہر یونٹ کیلئے جوابی کاپی بھی دی گئی ہے۔ یہ کتاب یہ جاننے میں آپ کی رہنمائی کرے گی کہ یونٹ کے سوالات کا جواب کب دینا ہے اور اس کی مخصوص جوابی کاپی کو کس وقت پُر کرنا ہے۔

اپنے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کو اپنی جوابی کاپیاں بھیجنے کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کیجئے۔ پتہ آپ کو کتاب کے پہلے صفحہ پر لکھا ہوا ملے گا۔ اس کے بعد آپ کو ایک پُرکشش سرٹیفکیٹ دیا جائے گا یا اگر آپ ان کورسز میں سے کسی کورس میں پہلے ہی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکے ہوں تو مزید کورس پاس کرنے پر آپ کے سرٹیفکیٹ پر مہر لگا دی جائے گی۔

مصنف کے بارے میں

میرین برینڈٹ نارتھ سنٹرل بائبل کالج منیاپولس، منا سوٹا سے گریجوٹ ہیں۔ کئی سال تک مسز برینڈٹ نے اسمبلیز آف گاڈ سپرنگ فیلڈ میسوری کی جنرل کونسل کیلئے سنڈے سکول کی کتب لکھی ہیں۔ نیز آپ نے سنڈے سکول سیمنار بھی منعقد کروائے ہیں۔ مسز برینڈٹ ریورنڈ رابرٹ ایل برینڈٹ کی بیوی ہیں جو "روحانی نعمتیں" کے مصنف ہیں۔

اب آپ سبق نمبر **1** کے مطالعہ کے لئے تیار ہیں۔ خدا اس مطالعہ میں آپکو برکت بخشے!

سبق 1

کارکنوں کا الٰہی خاندان

کیّم جو چند ہی ماہ پہلے مسیحی ہوا ہے کلامِ خدا کے بے تاب مطالعہ سے خوبصورت سچائیاں تلاش کرنے میں بہت خوش ہے۔ وہ پڑھتا ہے کہ خدا ماضی میں کس طرح دنیا سے ہمکلام ہوا اور اُس نے ایک دلچسپ نمونہ تلاش کیا ہے جو ساری بائبل مقدس میں پایا جاتا ہے۔

جوں جوں اس نے بائبل مقدس کو پڑھا اُسے معلوم ہوا کہ خدا کا ہمیشہ سے ایک خاندان تھا اور اُسکے خاندان نے دنیا میں اُسکے کام کو پورا کیا ہے۔ وہ عہدِ عتیق کے انبیاء اور عہد جدید کے رسولوں اور شاگردوں کے بارے میں پڑھتا ہے۔ اُس نے دیکھا کہ کس طرح ان مردوں اور عورتوں نے خدا کے پیغام کو دوسروں تک پہنچایا۔

جوں جوں کیّم ان باتوں کا مطالعہ کرتا ہے وہ یہ دعا کرتا ہے "اے خدا میں کس طرح تیرے کام کا حصہ بن سکتا ہوں"۔ یہ دعا اُسکے دل کی پکار بن گئی ہے کیونکہ وہ اپنے اردگرد دنیا کی ضروریات کو دیکھتا ہے۔ کیا یہ دعا آپکے دل کی بھی پکار ہے؟ جب آپ اس پہلے سبق کا مطالعہ کریں گے تو آپ دریافت کرسکیں گے کہ آپکے لئے خدا کا منصوبہ کیا ہے اور آج آپ اس دنیا میں اُسکے کام کا حصہ کیسے بن سکتے ہیں۔

دور حاضر کے ایماندار

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا کا ایک خاندان ہے

اپنے خاندان کے لئے خدا کا منصوبہ

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ جان سکیں کہ کون خدا کے خاندان کا حصہ ہیں۔

☆ اپنے خاندان کے لئے خدا کے منصوبے کو بیان کرسکیں۔

☆ وضاحت کرسکیں کہ دنیا میں انجیل کی بشارت کے لئے آپ کس طرح خدا کے منصوبے کا حصہ ہیں۔

خدا کا ایک خاندان ہے

مقصد نمبرا خدا کے خاندان کی تشکیل کے متعلق بیانات کی نشاندہی کرنا۔

پیدائش میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا نے مرد اور عورت کو اپنی شبیہ پر پیدا کیا (پیدائش ۱:۲۷)۔ جو کچھ اس نے تخلیق کیا وہ اس سے خوش تھا۔ (پیدائش ۱:۳۱)

عہد عتیق میں خدا کا خاندان

اگر چہ خدا نے تمام مخلوقات کو تخلیق کیا تاہم صرف انسان اپنے خالق کے ساتھ رفاقت کی صلاحیت رکھتا تھا۔ خدا انسان کے ساتھ رفاقت رکھنا چاہتا تھا۔ وہ اپنے آپ کو اپنی تخلیق کے ساتھ بانٹنا چاہتا تھا۔

اگر چہ آدم اور حوا کے گناہ کے سبب خالق کے ساتھ رفاقت جلد ہی ٹوٹ گئی (پیدائش ۳:۱۔۲۴) تاہم خدا کا خاندان جاری رہا۔ اس نے ان لوگوں کے ساتھ رفاقت جاری رکھی جنہوں نے اُسکی فرمانبرداری کی۔

پیدائش ۴:۲۶ میں ہم پڑھتے ہیں

''اس وقت سے لوگ یہوواہ کا نام لیکر دعا کرنے لگے''۔ نوح کی کہانی واضح طور پر بتاتی ہے کہ اس وقت خدا کا ایک خاندان تھا۔ ''اور نوح نے یوں ہی

کیا۔ جیسا خدا نے اسے حکم دیا تھا ویسا ہی عمل کیا'' (پیدائش ۶:۲۲)۔
خدا کے پاس لوگ موجود تھے جو اسکے لئے کام کرتے۔

ابرہام نامی شخص سے شروع کر کے ہمارے پاس اس خاندان کا مکمل ریکارڈ موجود ہے جو یہودی قوم بنا یعنی خدا کی برگزیدہ قوم۔ یہ ایسے لوگ تھے جنکا ایک نصب العین تھا۔ انہیں خدا کے لئے ایک خاص کام کرنا تھا۔

یہودی قوم اسرائیل کہلاتی تھی۔ اسکے رہنماؤں میں موسیٰ، جس نے اسرائیل کو ملک مصر سے نکالا، داؤد ایک عظیم بادشاہ، انبیاء جنہوں نے لوگوں کو خدا کا پیغام سنایا اور دیگر بہت سے لوگ شامل تھے۔ ہم سارے عہد عتیق میں خدا کے خاص لوگوں کی تاریخ دیکھ سکتے ہیں۔ ان میں سے کئی تھے جنہوں نے خدا کی فرمانبرداری کی اور اُسکے کام کو پورا کیا۔

مشق

اس سوال کا جواب دینے سے قبل کتابِ ہذا کے شروع میں دی گئی ہدایات پڑھیں جن میں بتایا گیا ہے کہ سوالات کے جوابات کیسے دیئے جانے چاہئیں۔

1 ہر جملے کے سامنے جو اس شخص کے بارے میں بتاتا ہے (دائیں) اور اسکے نام کا عدد (بائیں) لکھیں۔

.... الف: وہ اسرائیل کا ایک عظیم بادشاہ تھا 1) ابرہام
.... ب: اس نے بنی اسرائیل کو مصر سے نکالا 2) موسیٰ
.... ج: یہودی قوم کا ریکارڈ اس سے شروع ہوتا ہے 3) داؤد

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

عہد جدید میں خدا کا خاندان

جب ابن خدا یسوع زمین پر آیئے تو وہ ہر جگہ بھلائی کے کام کرتے تھے۔ آپ نے تسلی اور مدد، شفا اور معافی فراہم کی۔ لیکن انہیں اس سے بھی بڑا ایک کام کرنا تھا جو صرف وہی کر سکتے تھے۔ آپ نے گناہ کی کامل قربانی کے لئے اپنا خون دیا۔ وہ قربانیاں جنکا خدا نے عہد عتیق میں حکم دیا تھا المسیح کی جانب اشارہ کرتی تھیں۔ جب یسوع نے اپنی قربانی دے دی تو انکی مزید ضرورت نہیں تھی۔

یسوع کی موت خدا کی مرضی میں تھی۔ وہ اپنے باپ کی مرضی پوری کرنے کے لئے آئے۔ آپ نے فرمایا، ''میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں اور اُسکا کام پورا کروں'' (یوحنا ۴:۳۴)۔ اور خدا یسوع کے کام سے خوش تھا۔ خدا نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا اور یسوع شاگردوں کے ساتھ چالیس دن گذارنے کے بعد آسمان پر لوٹ گئے۔ (اعمال ۱:۳۔۹)

جب شاگردوں کا رہنما آسمان پر لوٹ گیا تو اب انہیں کیا کرنا تھا؟ وہ جانتے تھے۔ یسوع نے آسمان پر صعود فرمانے سے قبل انہیں بتا دیا تھا۔ انہیں ساری دنیا میں جا کر انجیل کی منادی کرنی تھی۔ (اعمال ۱:۸)

اعمال کی کتاب میں ہم ان مردوں اور عورتوں کے بارے میں پڑھتے ہیں جنہوں نے یسوع کے آسمان پر جانے کے بعد انکے لئے کام کیا۔ ان میں سے بعض لوگ یسوع کے اس وقت شاگرد تھے جب وہ زمین پر تھے۔ ان میں دو شاگرد پطرس اور یوحنا ہیکل میں دعا کے لئے جا رہے تھے کہ انہیں ایک بھیک مانگنے والا ملا۔ اُنکے پاس اسے دینے کے لئے روپے نہیں تھے۔ لیکن پطرس نے اسے یسوع کے نام میں حکم دیا کہ وہ چلے۔ اس نے اسکی جانب ہاتھ بڑھایا اور اٹھنے میں اسکی مدد کی۔ وہ شخص اچھلتا کودتا اور خدا کی تعریف کرتا ہوا چلا گیا (اعمال ۳:۱-۱۰)۔ یسوع کا کام پطرس اور یوحنا کے وسیلہ سے جاری تھا۔ کئی لوگ دائرہ مسیحیت میں داخل ہوئے اور کلیسیا ترقی کرنے لگی۔

ایک اور خاص کارکن جسکے بارے میں ہم اعمال کی کتاب میں پڑھتے ہیں پولُس رسول تھا۔ اس سے قبل جب وہ یسوع کے پیغام کو نہیں سمجھتا تھا وہ کلیسیا کو برباد کیا کرتا تھا۔ لیکن بعدازاں وہ کلیسیا کا ایک وفادارترین کارکن بن گیا۔ وہ کئی ملکوں میں گیا اور وہاں کلیسیائیں شروع کیں۔ پولُس نے یسوع کے کام کو جاری رکھا۔

مشق

درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھنچیں۔

2 یسوع کا ایک کارکن جو یسوع پر ایمان لانے سے قبل مسیحیوں کو ستاتا تھا کون تھا؟

الف: یوحنا

ب: پولُس

ج: پطرس

اپنا جواب چیک کریں۔

دور حاضر میں خدا کا خاندان

یسوع کا کام آج بھی جاری ہے۔ تقریباً ۲۰۰۰ برس قبل یسوع آسمان پر واپس گئے۔ آسمان پر صعود فرمانے سے قبل آپ نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ "تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو" (مرقس ۱۶: ۱۵)۔ یسوع کا حکم ہر نسل کے مسیحیوں کے لئے ہے۔ یسوع کے الفاظ آج ہمارے لئے ہیں۔

دور حاضر کے ایماندار   شاگرد   یسوع

انجیل کی منادی کرو۔

جب یسوع المسیح کے وسیلہ سے خدا کی نجات کا پیغام قبول کیا جاتا اور اس پر ایمان لایا جاتا ہے تو خدا کا خاندان بڑھتا اور ترقی کرتا ہے۔ عہد عتیق کے مرد اور عورتیں، ابتدائی کلیسیا کے ایماندار اور آج کے ایماندار اب خدا کے فرزند ہیں۔ یہ سب خدا کے بڑھتے ہوئے خاندان کا حصہ ہیں۔

خدا اپنے خاندان کے وسیلہ سے دُنیا سے کلام کرتا ہے۔ یسوع آسمان پر ہیں لیکن زمین پر اُنکا کام آج بھی جاری ہے۔ یہ ہمارے وسیلہ سے جاری رہے گا۔ زندگی کا پیغام، نجات کا پیغام ابن خدا پر ایمان کے وسیلہ سے ہمیشہ سنایا جائے گا کیونکہ یہی مسیحیوں کا کام ہے۔

مشق

3 بائبل مقدس کی وہ آیت جو دورِ حاضر کے لئے یسوع کا حکم ہے؟

الف: پیدائش ۶:۲۲

ب: مرقس ۱۶:۱۵

ج: اعمال ۳:۱

4 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: خدا کا خاندان عہد جدید میں شروع ہوا۔

ب: خدا کے خاندان میں وہ لوگ شامل ہیں جو یسوع کے زمین پر آنے سے قبل زمین پر موجود تھے۔

ج: یسوع پر ایمان رکھنے والے لوگ خدا کے خاندان کا حصہ ہیں۔

د: جو لوگ موسیٰ کے زمانے میں رہتے تھے انکے لئے خدا کے خاندان کا حصہ بننا ممکن نہیں تھا۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

اپنے خاندان کے لئے خدا کا منصوبہ

مقصد نمبر۲ تین باتوں کا بیان کرنا جنکا خدا اپنے خاندان کے لئے ارادہ یا منصوبہ رکھتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ خدا کا ایک خاندان تھا اور آدم کی تخلیق کے وقت سے تھا۔ آیئے اب دیکھتے ہیں کہ اس خاندان کے لئے خدا کی اُمیدیں اور منصوبے کیا ہیں۔

اسکے بیٹے کی مانند بننا

کیا آپکو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ خدا اپنے فرزندوں میں اپنے بیٹے کی شبیہ دیکھنا چاہتا ہے؟ رومیوں ۸: ۲۹ میں مرقوم ہے، ''جنکو اُس نے پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُسکے بیٹے کے ہمشکل ہوں''۔

ایک باپ کو اس سے بڑھکر اور کوئی بات خوش نہیں کرتی ہے کہ اُسکے بچے کی شکل اُسکی مانند ہے۔ وہ اپنے بیٹے میں اپنی شبیہ دیکھتا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہماری زندگیاں اور خواہشات اسکی مانند ہوں۔ ہمیں اُسکی مانند راستباز اور پاک بننے کی کوشش میں رہنا چاہیے۔ تب ہم اسکے بیٹے کی مانند ہونگے۔ خدا کیوں چاہتا ہے کہ ہم اُسکے بیٹے کی مانند ہوں؟ خدا جانتا ہے کہ جب تک ہم اُسکے بیٹے کی مانند نہ ہوں ہم زمین پر اُسکے بیٹے کے کام کو جاری نہیں رکھ سکیں گے۔

ایک مشنری کسی نئے ملک میں انجیل کی منادی کے لئے گیا۔ اس نے سوچا کہ اس سے قبل کوئی اس ملک میں یسوع کی گواہی کے لئے نہیں گیا۔ اس نے لوگوں کو بتانا شروع کیا کہ یسوع کیسا مہربان ہے اور اس نے ہمارے لئے کیا کیا ہے۔ لوگوں نے اس سے کہا ''ہاں، یسوع یہاں آئے تھے۔ ہم نے انہیں دیکھا ہے''۔ مشنری جانتا تھا کہ یہ بات

سچ نہیں ہے۔ جوں جوں لوگ اسے بتاتے گئے بات اسکی سمجھ میں آ گئی۔ کئی برس قبل ایک مشنری وہاں آیا تھا۔ وہ اس قدر یسوع کی مانند تھا کہ لوگوں نے سمجھا کہ انہوں نے یسوع کو دیکھا ہے۔

اگر ہم ابن خدا کے کام کو جاری رکھنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ ہم اُنکی مانند بنیں۔ ہم کس طرح اُنکی مانند بن سکتے ہیں؟ ہمیں اُنکے ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔ ان سے باتیں کرنی چاہیں۔ اُنکے کلام کو پڑھنا چاہیے۔ اُنکے کلام کی فرمانبرداری کرنی چاہیے۔ اُنکی مرضی جاننے اور اُسے پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ تب ہم اُنکی مانند بنیں گے۔

مشق

5 جب ہم کہتے ہیں کہ خدا ہم میں اپنی شبیہ دیکھنا چاہتا ہے تو اسکے معنی یہ ہیں کہ ہمیں اُسکی مانند بننا ہے

الف: جسمانی شکل وصورت میں۔

ب: کردار میں۔

ج: ظاہری خدوخال میں۔

انجیل کی منادی کرنا

یسوع نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ساری دنیا میں جا کر انجیل کی منادی کریں۔ اِسکے کیا معنی ہیں؟ سب سے پہلے ایسے کارکن ہونے چاہییں جو جانے کے لئے تیار ہوں۔ پھر ایسے کارکن ہونے چاہییں جو اُنکے لئے دعا کرنے والے ہوں۔ نیز ایسے کارکن بھی

ہونے چاہییں جو روپے سے اُنکی مدد کریں تاکہ وہ جاکر انجیل کی منادی کرسکیں۔انجیل کے کام میں بائبلوں اور تعلیمی کتب کی ضرورت ہے۔

جب کلیسیائیں شروع ہوتی ہیں تو کئی لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے جو تعلیم دے سکیں، دعا کرسکیں، بیماروں کی خدمت کرسکیں اور غمزدہ لوگوں کو تسلی دے سکیں۔بعض لوگوں کی ضرورت ہوگی جو کلیسیائی عمارت کی تعمیر کرسکیں اور بعض اُسکی صفائی کر سکیں۔ ہر شخص کے لئے کام کی جگہ موجود ہے۔تمام مسیحیوں کو کام کرنے اور خدا کے جلال میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہونا چاہیے۔

اُسکے ساتھ ابدیت گذارنا

خدا اپنے خاندان کے لئے ایک اور بات کا منصوبہ بھی رکھتا ہے۔باپ کو اس سے زیادہ کوئی اور بات اچھی نہیں لگتی کہ اُسکے فرزند گھر واپس آئیں ۔ دن کے آخر میں والدین اپنے بچوں کو گھر میں خوش آمدید کہتے ہیں۔حتیٰ کہ جب بچے بڑے ہو جاتے ہیں اور

گھر سے دور رہتے ہیں تب بھی والدین ان سے ملنا اور انکے ساتھ وقت گذارنا چاہتے ہیں۔

خدا بھی ایسا ہی چاہتا ہے۔ یوحنا ۱۴:۲ میں یسوع فرماتے ہیں، "میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہوں تا کہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں"۔ خدا اس وقت کے انتظار میں ہے جب اسکا خاندان گھر واپس آئیگا۔ وہ جانتا ہے کہ وہ وقت آنے والا ہے اسلئے وہ ہر ایک چیز کو تیار کر رہا ہے۔ خدا کا سارا خاندان ابد تک کے لئے اکٹھا ہوگا۔

اس وقت ایک حیرت انگیز بات وقوع پذیر ہوگی۔ باپ کے پاس چند انعام ہونگے جو وہ دینا چاہتا ہے۔ یسوع نے فرمایا کہ جن لوگوں نے اُنکے نام پر دکھ اٹھایا ہے اُنہیں خاص انعام دیا جائیگا:

"خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے"۔

(متی ۵:۱۲)

مشق

6 فرض کیجیے کہ آپ اپنے کسی دوست کو اپنے خاندان کے لئے خدا کا منصوبہ بتانا چاہتے ہیں۔ ذیل میں تین باتیں لکھیں جو آپ بتائیں گے نیز انکے ساتھ بائبل مقدس کا ایک ایک حوالہ بھی لکھیں

الف: ....

ب: ....

ج: ....

سوالات کے جوابات

مطالعاتی سوالات کے جوابات معمول کی ترتیب میں نہیں دیئے گئے تاکہ آپ وقت سے پہلے اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں۔ جس عدد کی آپکو ضرورت ہے اسے دیکھیں اور اس سے آگے دیکھنے کی کوشش نہ کریں۔

4 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: غلط۔

1 الف: 3 داؤد۔

ب: 2 موسیٰ۔

ج: 1 ابرہام۔

5 ب: کردار میں۔

2 ب: پولُس۔

6 آپکے جواب میں مندرجہ ذیل باتیں کسی بھی ترتیب میں شامل ہونی چاہیں۔

الف: اُسکے بیٹے کی مانند بننا، رومیوں ۸:۲۹۔

ب: انجیل کی منادی کرنا، مرقس ۱۶:۱۵۔

ج: اُسکے ساتھ ابدیت گذارنا، یوحنا ۱۴:۲۔

3 ب: مرقس ۱۶:۱۵۔

سبق 2

ابتدائی کلیسیا میں کارکن

جوں جوں کیم نے سیکھنا شروع کیا کہ خدا کے خاندان کا ممبر ہونے کے کیا معنی ہیں تو اسے سمجھ آنے لگا کہ اسکے لئے خدا کے منصوبے میں کیا کچھ شامل ہے۔ جب اس نے ان باتوں کے بارے میں سوچا تو خدا کے کام میں حصہ لینے کی خواہش بڑھنے لگی۔ لیکن اسے احساس ہوا کہ کئی دوسرے ایماندار بھی موجود ہیں۔

کیم نے اعمال کی کتاب میں کلیسیا کا مزید بغور مطالعہ شروع کیا۔ وہ کیا چیز تھی جس نے ابتدائی کلیسیا کے ایمانداروں کو متحد کیا؟ اس نے سوچا۔ وہ کس قسم کے لوگ تھے؟ جب وہ ایک دوسرے کے ساتھ ملتے تھے تو کیا ہوتا تھا؟

جب اسے ان سوالات کے جوابات ملے تو اُسے معلوم ہوا کہ خدا کی کلیسیا کا حصہ بننے کے کیا معنی ہیں۔ اس نے دریافت کیا کہ اسکے لئے کیوں اہم ہے کہ وہ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ ملے اور اُنکے ساتھ ملکر کام کرے۔ اسے کلیسیا کے لئے خدا کا مقصد سمجھ میں آنے لگا۔

جب آپ یہ سبق پڑھتے ہیں تو مجھے اُمید ہے آپ چند نئی باتیں دریافت کر سکیں گے!

ابتدائی کلیسیا

دورحاضر کی کلیسیا

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

ابتدائی کلیسیا

دورِحاضر کی کلیسیا

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ وجوہات کی فہرست بتاسکیں کہ ابتدائی کلیسیا کے ایماندار کیوں اکٹھے ہوتے تھے۔

☆ وضاحت کرسکیں کہ کلیسیا کس طرح دنیا میں یسوع کے کام کو جاری رکھتی ہے۔

☆ بیان کرسکیں کہ جب ایماندار اکٹھے ہوتے ہیں تو کیا ہونا چاہیے۔

ابتدائی کلیسیا

مقصد نمبر ۱ وجوہات کی نشاندہی کرنا کہ ابتدائی کلیسیا کے ایماندار کیوں اکٹھے ہوتے تھے

ابتدائی کلیسیا عام لوگوں پر مشتمل تھی۔ ایسے عام لوگ جنکی اپنی ضروریات تھیں انکے مسائل، خوف اور بوجھ تھے۔ وہ عام لوگ تھے لیکن انہوں نے المسیح کو اپنا منجی قبول کیا تھا۔ وہ ایماندار تھے۔

یسوع کے شاگرد عام لوگ تھے۔ وہ ہرگز کامل نہیں تھے لیکن وہ سب ایماندار تھے۔ پطرس ایک ایماندار تھا لیکن اس نے اپنے خداوند کا انکار کیا (مرقس ۱۴:۶۶۔۷۲)۔ توما ایک ایماندار تھا لیکن اس نے شک کیا کہ یسوع مردوں میں سے جی اٹھے ہیں۔ (یوحنا ۲۰: ۲۴۔۲۵)

جس دن سے یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اعلان کیا "دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھالے جاتا ہے" (یوحنا ۱: ۲۹) کئی لوگوں نے یسوع کی پیروی کی۔ لیکن اتنی ہی جلدی انکے دشمن بھی پیدا ہو گئے۔ انکی تعلیمات ہمیشہ فقیوں اور فریسیوں کی تعلیمات کے مطابق نہیں تھیں۔ شروع ہی سے انکا منصوبہ تھا کہ کسی طرح یسوع کو راستے سے ہٹائیں۔ وہی لوگ جنہوں نے یسوع سے ناروا سلوک کیا اُنہوں نے یسوع کے شاگردوں سے بھی بڑا برتاؤ کیا۔

اعمال ۹: ۱۔۲ میں ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع پر ایمان لانے سے قبل ساؤل (جو بعد میں پولُس کہلایا) نے سردار کاہن سے مسیحیوں کو ہلاک کرنے کی اجازت طلب کی۔ اگر چہ مسیحیوں کو معلوم تھا کہ انہیں باندھ کر لے جایا جائے گا، قید خانہ میں ڈالا جائے گا اور مارا جائیگا، تو پھر وہ کیوں اکٹھا ہونا چاہتے تھے؟ وہ اسلئے اکٹھے ہوتے تھے کیونکہ انہیں ایک

دوسرے کی ضرورت تھی۔

مشق

1 فرض کیجیے کہ آپکا ایک دوست آپکو بتاتا ہے کہ وہ اسلئے مسیحی نہیں بن سکتا کیونکہ اُسکے دل میں بہت سے شکوک ہیں۔ اُسکی حوصلہ افزائی کیلئے کونسی آیت بہترین ہوگی؟

الف: مرقس ۱۴:۶۶-۷۲۔

ب: یوحنا ۲۰:۲۴-۲۵۔

ج: اعمال ۹:۱-۲۔

اعمال ۱۲ میں ہم پڑھتے ہیں کہ پطرس کو انجیل کی منادی کے سبب قید میں ڈال دیا گیا۔ جب ایک فرشتہ نے اُسے قید خانہ سے نکالا تو اس نے دیکھا کہ ایماندار ملکر دعا کر رہے ہیں۔

تعلیم کی ضرورت نے اکثر ایمانداروں کو اکٹھا کیا۔ مثال کے طور پر اکولہ اور پرسکلہ، اپلوس کو گھر لے گئے تا کہ وہ مزید وضاحت سے خدا کی راہ کی تعلیم دے سکیں (اعمال ۱۸:۲۶)۔ پولُس نے کلیسے کے ایمانداروں کو حکم دیا کہ وہ ایک دوسرے کو تعلیم اور ہدایت دیں (کلسیوں ۳:۱۶)۔

بعض اوقات ایمانداروں کو فیصلہ کرنے کے لئے اکٹھے ہونے کی ضرورت تھی جیسا کہ اعمال ۱:۶۔۶ میں نظر آتا ہے۔

یہ مثالیں بتاتی ہیں کہ ضرورت ایمانداروں کو اکٹھا کرتی تھی۔ المسیح کے شاگردوں کو ایک دوسرے کی ضرورت تھی۔

مشق

2 اکولہ اور پرسکلہ اپلوس سے ملے تا کہ

الف: اسکی منادی سن سکیں۔

ب: اسے خدا کی راہ وضاحت سے بتا سکیں۔

ج: فیصلے کر سکیں۔

کسی خاندان کے اراکین میں شاید ہی ایسا ہوتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی مدد سے انکار کریں۔ خدا کے خاندان کے پہلے ایمانداروں میں ایسا نہیں ہوتا تھا۔ جب کلیسیا کی بعض بیواؤں نے محسوس کیا کہ انکا خیال نہیں رکھا جا رہا تو شاگردوں نے انکی دیکھ بھال کا ایک طریقہ وضع کیا (اعمال ۶:۱۔۶) ہم جانتے ہیں کہ تبیتا ضرورت مند بیواؤں کے لئے

کپڑے بنتی تھی (اعمال ۹: ۳۹)۔ دیگر لوگ مہمان نوازی کرتے تھے (اعمال ۱۶: ۱۵)۔ کلیسیا ایسے لوگوں پر مشتمل تھی جو ایک دوسرے کی مدد کے لئے کام کرتی تھی۔

پولُس کلیسیا کے بہترین کارکنوں میں سے ایک تھا۔ جب وہ ضرورت میں تھا تو فلپی کی کلیسیا نے اسکی مدد کی اور پولُس نے انکا شکریہ ادا کیا (فلپیوں ۴: ۱۴-۱۶)۔ یہ ایماندار عام ایماندار تھے جنھوں نے مدد کیلئے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ لیکن انہوں نے پولُس کی کیسی شاندار خدمت کی!

پولُس نے کرنتھیوں کی کلیسیا کو بتایا کہ خدا نے انکے دکھوں میں انہیں تسلی دی ہے تاکہ وہ دوسروں کو تسلی دے سکیں (۲۔کرنتھیوں ۱: ۴)۔ یہ ایمانداروں کی مدد کا ایک اور طریقہ تھا۔

اعمال کی کتاب میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایماندار ایک دوسرے کو تعلیم دیتے، حوصلہ افزائی کرتے، تسلی دیتے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے۔ کلیسیا کارکنوں سے بھری ہوئی تھی۔ وہ لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کام کرتے تاکہ کلیسیا مضبوط ہو۔

مشق

3 بائبل مقدس کی آیات کو جو ابتدائی کلیسیا کے بارے میں بتاتی ہیں (دائیں) ان جملوں سے ملائیں جنکے جمع ہونے کی وجوہات بتاتے ہیں (بائیں)۔

............الف: اعمال ۲:۶-۶   1) ایک دوسرے کے لئے دعا کرنے کے لئے

............ب: اعمال ۱۱:۲۲-۲۳   2) خدا کے بارے میں سیکھنے کے لئے

............ج: اعمال ۱۱:۲۹-۳۰   3) مادی ضروریات پوری کرنے کے لئے

............د : اعمال ۱۲:۵،۱۲ — 4) ایک دوسرے کوتسلی دینے اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کیلئے

............و: اعمال ۱۴:۲۲ — 5) کسی خاص کام کے لئے لوگ منتخب کرنے کیلئے

............ہ: اعمال ۱۸:۲۶

ہم اپنے مطالعہ سے دیکھ سکتے ہیں کہ ابتدائی کلیسیا کے اراکین ایک بدن کی مانند ملکر کام کرتے تھے۔ جب کوئی شخص ضرورت میں ہوتا تھا تو ایماندار دعا کرتے، کھانا بھجواتے، کپڑے مہیا کرتے یا تسلی دیتے۔ اگر کوئی شخص خدا کی راہ کونہیں سمجھتا تھا تو ایماندار اسے تعلیم دیتے۔ اگر کوئی شخص کسی طرح ناکام ہو جاتا تو ایماندار خداوند کی پیروی میں اسکی مدد کرتے۔

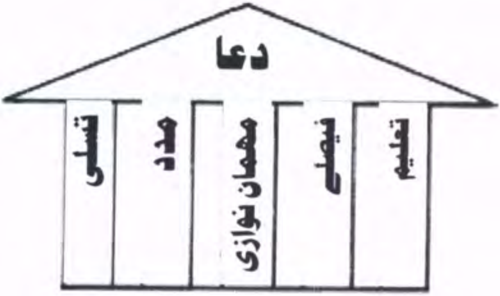

انکے مابین تعاون اور ایک دوسرے کی دیکھ بھال پائی جاتی تھی۔ ایک وقت ایماندار اپنی چیزوں میں دوسرے کوشریک کرتے تھے تاکہ ہر ایک کے پاس کافی کچھ ہو

(اعمال ۴: ۳۲۔ ۳۵)۔ جب کبھی خطرات ہوتے تو وہ ایک دوسرے کی حفاظت کرتے (اعمال ۹: ۲۹۔ ۳۰)۔ ابتدائی کلیسیا میں المسیح کے بدن کی خدمت ایک دوسرے کی اور کسی بھی ضرورت مند کی مدد کرتی تھی۔

دور حاضر کی کلیسیا

مقصد نمبر ۲ ایسے بیانات منتخب کرنا جو بتائیں کہ کس طرح ابتدائی کلیسیا اور دور حاضرہ کی کلیسیا کو ایک جیسا ہونا چاہیے۔

لفظ کلیسیا کے معنی ہیں ایسے لوگوں کی جماعت جنہیں خدا نے دنیا میں سے بلایا ہے تا کہ وہ اسکے لوگ ہوں ۔ چونکہ کلیسیا ایک عمارت نہیں بلکہ وہ لوگ ہیں جو اکٹھے ہوتے ہیں اسلئے اگر یسوع پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کلیسیا کا حصہ ہیں اگرچہ شاید آپ کے پاس عبادت کے لئے کوئی خاص عمارت نہ ہو۔

کلیسیا میں ہر نسل کے لوگ شامل ہیں ۔ شاید ہم مختلف زبانیں بولنے والے ہوں لیکن ہم سب ایک بدن ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ دنیا کلیسیا کے وسیلہ سے یسوع کو دیکھے۔ یہ زمین پر اسکے بیٹے کے کام کا تسلسل ہے۔ ایمانداروں کو اقوام عالم کے پاس زندگی اور شفا کا پیغام لیکر جانا ہے۔ یہ آج کی دنیا میں کلیسیا کے لئے خدا کا مقصد ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ لوگوں کی ضروریات تبدیل نہیں ہوتیں۔ اسلئے آج بھی کلیسیا کی خدمت وہی ہے جو ابتدا میں تھی۔ ہم جانتے ہیں کہ سب کو نجات پانے کی ضرورت ہے۔ اسلئے کلیسیا المسیح کی بطور ایسے شخص کے منادی کرتی ہے۔ جو لوگوں کے گناہوں کو معاف فرماتے ہیں۔ ایمانداروں کو اپنی زندگی میں خدا کی قدرت کی ضرورت ہے اسلئے انہیں حکم

ہوا کہ وہ روح القدس سے معمور ہوں۔ ہمیں حوصلہ افزائی اور تسلی کی ضرورت ہے اسلئے کلیسیا شراکت اور رفاقت کے مواقعے مہیا کرتی ہے۔ کئی لوگوں کو شفا، رہنما یا صلاح کی ضرورت ہے۔ خدا نے پاسٹروں اور رہنماؤں کو مقرر کیا ہے کہ وہ ان میں مدد کریں۔

مشق

4 ایمانداروں کے جمع ہونے کی اہم ترین وجہ کیا ہے؟

الف: قیدیوں کے لئے دعا کرنا۔

ب: ابتدائی کلیسیا کی مانند بننا۔

ج: ایک دوسرے کی ضروریات پوری کرنا۔

د: دیگر نسلوں کے لوگوں سے ملنا۔

جب ہم کلیسیا کے ساتھ ہوتے ہیں تو ہمیں قوت حاصل ہوتی ہے۔ یہ قوت ابلیس پر غالب آنے میں ہماری مدد کریگی جو ہمیں حوصلہ شکن کرنے اور گناہ میں پھنسانے کی کوشش کرتا ہے۔ جب ہم اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ جمع ہوتے ہیں کلام مقدس کی منادی، حمد وستائش اور دعا کے وسیلہ سے ہماری مدد ہوتی ہے۔ کلیسیا کی مدد کے بغیر مسیحی زندگی گذارنے کی کوشش نہ کریں۔ یہ ہماری ضروریات میں ہماری خدمت کے لئے ہے۔

کلیسیا میں سچائی کی وضاحت کی جاتی ہے اور لوگ ایک دوسرے کے لئے دعا مانگتے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ایماندار المسیح کی محبت میں ایک دوسرے کی خدمت کرتے ہیں، جہاں بوجھ بانٹے جاتے ہیں اور گناہوں کا اقرار کیا جاتا ہے (یعقوب ۵:۱۶)۔

ہر عبادت ایک جیسی نہیں ہوتی ۔ ہم ۱-کرنتھیوں ۱۴: ۲۶ میں پڑھتے ہیں
''جب تم جمع ہوتے ہو تو ہر ایک کے دل میں مزمور یا تعلیم یا مکاشفہ یا بیگانہ
زبان کا ترجمہ ہوتا ہے''۔

اگر ہر کسی کے پاس کچھ کہنے یا کرنے کے لئے ہے تو رہنمائی کیسے کرنی چاہیے؟
افسیوں ۴: ۱۱-۱۶ میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا نے کلیسیا کو نعمتیں بخشی ہیں۔ ان نعمتوں میں رہنما
بھی شامل ہیں۔

مشق

5 مندرجہ ذیل باتیں اعمال کی کلیسیا کے بارے میں درست تھیں ۔ ان میں
سے کونسی باتیں آج کی کلیسیا کے لئے بھی درست ہونی چاہیں؟
الف: یروشلیم میں شروع ہوئی اور پطرس، یوحنا، پولُس اور دیگر
رسولوں نے اسکی رہنمائی کی۔

....

ب: دیگر ایمانداروں کی کونسی ضروریات پوری کرنے میں آپ مدد کر رہے ہیں؟

....

ج: آپکی اور دوسرے ایمانداروں کی کونسی ضروریات ابھی پوری ہونا باقی ہیں؟

....

ب: تعلیم اور دعا کے لئے جمع ہوئے۔
ج: یسوع پر ایمان لانے سے قبل پولُس نے کلیسیا کو ستایا۔
د: دعا کی کہ پطرس رسول قید سے رہائی پائے۔
و: ضرورت مندوں کے ساتھ اپنی چیزیں اور مال اسباب بانٹیں۔

6 کیا آپ کسی کلیسیا کے رکن ہیں؟ اگر ایسا ہے تو مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

الف: آپکی کونسی ضروریات رہنماؤں اور دیگر ایمانداروں کے وسیلہ سے پوری ہو رہی ہیں۔

....

سوالات کے جوابات

4 ج: ایک دوسرے کی ضروریات پوری کرنا۔

1 ب: یوحنا ۲۰:۲۴۔۲۵۔ یہ آیات بتاتی ہے کہ ایماندار کے لئے ممکن ہے کہ وہ شک کرے۔ بعد ازاں توما کے شکوک ایمان میں بدل گئے (یوحنا ۲۰:۲۶۔۲۸)۔

5 ب: تعلیم اور دعا کے لئے جمع ہوئے۔

و: ضرورت مندوں کے ساتھ اپنی چیزیں اور مال اسباب بانٹیں۔

2 اسے خدا کی راہ وضاحت سے بتا سکیں۔

6 آپکا جواب۔ کیا آپ نے چند ایسی ضروریات لکھی ہیں جنہیں پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسے آپ اس کورس کا مطالعہ جاری رکھیں، دُعا کریں کہ خُداوند آپکو کسی ضرورت کے متعلق دکھائے جس میں آپ مدد کر سکتے ہیں۔

3 ا : 5) کسی خاص کام کے لئے لوگ منتخب کرنے کیلئے۔

ب: 4) ایک دوسرے کو تسلی دینے اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کیلئے۔

ج : 3) مادی ضروریات پوری کرنے کے لئے۔

د : 1) ایک دوسرے کے لئے دعا کرنے کے لئے۔

و : 4) ایک دوسرے کو تسلی دینے اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کیلئے۔

ہ : 2) خدا کے بارے میں سیکھنے کے لئے۔

سبق 3

کارکنوں کے لئے خدا کا منصوبہ

کیم نے وجوہات کا مطالعہ کیا کہ ابتدائی کلیسیا کے ایماندار کیوں باہم اکٹھے ہوتے تھے۔ اس نے دیکھا کہ کئی قسم کی ضروریات تھیں جو انہیں اکٹھا کرتی تھیں۔ تعلیم کی ضروریات، حوصلہ افزائی کی ضروریات، مادی ضروریات، رہنمائی اور قوت کی ضروریات۔ لیکن کیم مزید جاننا چاہتا تھا کہ کلیسیا کو کیسا ہونا چاہیے تاکہ کلیسیا ان ضروریات کو پورا کر سکے۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ اسکے مختلف حصہ کس طرح ملکر کام کرتے ہیں۔

جوں جوں کیم نے بائبل مقدس کا مطالعہ کیا اس نے کلیسیا کی کئی تصاویر دیکھیں۔ ہر ایک نے اُسے بہتر طور پر کلیسیا کے لئے خدا کے منصوبے اور ارادے کو سمجھنے میں اسکی مدد کی۔ اس نے یہ بھی دریافت کیا کہ جو لوگ کلیسیا کے رکن تھے انکی مختلف خدمات تھیں۔ یعنی ایک دوسرے کی مدد کرنے کی خاص صلاحتیں۔ جب کلیسیا کے اراکین نے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کیا تو کلیسیا اپنے لئے خدا کے منصوبے کو پورا کرنے میں کامیاب ہوئی۔ کیم یہ معلوم کر کے حیران رہ گیا کہ کس کس طرح کی صلاحتیں موجود تھیں۔

آپ کلیسیا اور اسکے اراکین کی خدمت کے متعلق مزید مطالعہ کریں گے۔

میری دعا ہے اس سبق میں جو سچائیاں آپ مطالعہ کریں وہ خدا کے منصوبے کا حصہ بننے اور کلیسیا کے لئے خدا کے منصوبے میں اپنا حصہ ادا کرنے میں آپکو اُبھاریں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

کلیسیا کی تین تصاویر

بدن سرگرم عمل

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ تین مثالوں سے کلیسیا کے بارے میں بیان کر سکیں۔

☆ وضاحت کر سکیں کہ المسیح بدن کے سر کے طور پر کیا کرتے ہیں۔

☆ ان کئی خدمات کی فہرست پیش کر سکیں جو ایماندار بدن کے رکن ہونے

کی حیثیت سے انجام دیتے ہیں۔

کلیسیا کی تین تصاویر

مقصد نمبر ا کلیسیا کی تین تصاویر کے استعمال کو بیان کرنا۔

ایک روٹی

عہد جدید کے وقتوں میں روٹی توڑنا ایک عام فعل تھا۔ پولُس رسول نے روٹی کو کلیسیا کی ایک تصویر کے طور پر استعمال کیا کیونکہ ہر کوئی روٹی کے بارے میں جانتا تھا۔ پولُس کے وقت کے ایمانداروں کی مانند بھی سمجھ سکتے ہیں جب پولُس یہ کہتا ہے تو اُسکے کیا معنی تھے، ''ہم سب اُسی ایک روٹی میں شریک ہوتے ہیں'' (ا۔کرنتھیوں ۱۰:۱۷)۔ جب ہم المسیح کے ساتھ ایک ہوتے ہیں تو ہم دنیا بھر کے تمام ایمانداروں کے ساتھ بھی ایک ہوتے ہیں۔ ہم ایک روٹی بنتے ہیں۔

یہ خیال کس قدر قابل قدر ہے کہ ہم سب ایمانداروں کے ساتھ ایک ہی بدن کے رکن ہیں۔ ہم بہت سے ہیں تو بھی ایک ہیں۔ یہ بدن روٹی کی مانند ہے۔ اگرچہ ہم آٹے، نمک اور پانی کو جدا نہیں کر سکتے ہیں تو بھی وہ روٹی کا حصہ ہیں۔ یہی بات المسیح کے بدن پر بھی صادق آتی ہے۔

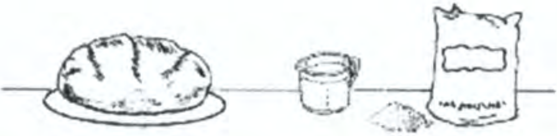

آٹا + نمک + پانی = ایک روٹی

روٹی میں شامل ہرایک چیز کی ضرورت ہوتی ہےاور ملکر روٹی کا حصہ بنتی ہے۔ کلیسیا بھی ایسی ہے۔ ہرایماندار مجموعے کا حصہ بنتا ہے۔ ہرایماندار کسی مختلف چیز کا اضافہ کرتا ہے،جس سے بدن مکمل ہوتا ہے۔

ایک عمارت

جس طرح پولُسؔ رسول نے کلیسیا کو روٹی سے تشبیہ دی اسی طرح بائبل مقدس کے ایک اور لکھاری نے اسے عمارت سے تشبیہ دی۔ اسرائیل میں پتھر ایک عام عمارتی چیز ہے۔ جب پطرس عمارت کے بارے میں بتانا چاہتا تھا تو اُسکے لئے فطری تھا کہ وہ پتھروں کے متعلق بتائے۔ ا۔پطرس ۲: ۴۔ ۵ میں وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم زندہ پتھروں کا روحانی مقدس بنتے جائیں۔ غور کیجیے کہ عمارت صرف ایک ہے لیکن پتھر بہت سے ہیں جس طرح ایماندار بہت سے ہیں لیکن کلیسیا ایک ہی ہے۔

ہم ا۔کرنتھیوں ۳: ۹ میں یہ بھی پڑھتے ہیں کہ ہم خدا کی عمارت ہیں۔ ہم خدا کے لئے رہنے کی جگہ بن جاتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ وہ ہم سب ایمانداروں میں رہتا ہے لیکن یہ جاننا بھی اہم ہے کہ تمام ایماندار مل کر ایک روحانی عمارت بناتے ہیں جہاں خدا بستا ہے۔

ایک بدن

اسے انسانی بدن سے بھی تشبیہ دی گئی ہے

(افسیوں ا: ۲۳؛ رومیوں ۱۲: ۴۔۵)

المسیح کا بدن محض مسیحیوں کی ایک جماعت نہیں ہے جو ایک جگہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ اُسکے اراکین مختلف اعضا کی مانند ہیں جو ملکر کام کرتے ہیں۔ اگر چہ وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں تاہم یہ مقصد میں اور دلی ارادے میں ایک ہی ہیں۔ اسلئے صرف ایک رکن کا خیال پیش نہیں کرتی۔ یہ اپنے آپ کو مکمل اکائی کے طور پر پیش کرتی ہے۔ المسیح کا بدن، کلیسیا، ایک کام کرنے والا بدن یا ایک ایسا بدن ہے جو ملکر کام کر رہا ہے۔

مشق

1 ہر اُس آیت کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو بائبل مقدس کو ایک عمارت سے تشبیہ دیتی ہے۔

الف: رومیوں ۱۲:۴-۵۔

ب: ۱-کرنتھیوں ۳:۹۔

ج: ۱-کرنتھیوں ۱۰:۱۷۔

د: افسیوں ۱:۲۳۔

و: ۱-پطرس ۲:۴-۵۔

2 کلیسیا کی یہ تینوں تصاویر اسکے بارے میں ایک خاص سچائی بتاتی ہیں۔ ہر تصویر کو (بائیں) اس سچائی سے ملائیں جس پر وہ زور دیتی ہے (دائیں)۔

.... الف:	خدا کے رہنے کی جگہ	1) روٹی
.... ب:	مختلف حصے جو ملکر کام کر رہے ہیں	2) عمارت
.... ج:	وحدت اور اتحاد	3) بدن

بدن مصروف عمل

مقصد نمبر۲ بدن کے سر کی حیثیت سے المسیح کے کام اور بدن کے اعضا کی حیثیت سے ایمانداروں کے کام میں فرق بتانا۔

خدا کی تخلیق کا ایک بڑا عجوبہ انسانی بدن ہے۔ اس میں اپنے آپ کو شفا دینے اور بیماری یا حادثہ کی صورت میں بحالی کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔

المسیح کا بدن یعنی کلیسیا بھی ایسی صلاحیت رکھتی ہے۔ جب کوئی مسئلہ درپیش ہو تو اس میں روح القدس کے وسیلہ سے اپنے آپ شفا دینے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ یہ بہترین طور پر اس وقت کام کرتی ہے جب ہر حصہ موجود اور سرگرم عمل ہو۔ خدا چاہتا ہے کہ کلیسیا ایک صحت مند بدن کی مانند ہو جس میں کسی عضو کی عدم موجودگی نہ ہو۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ المسیح کا بدن کس طرح کام کرتا ہے۔

المسیح سر ہیں

بائبل مقدس میں انسانی بدن کی مثال یہ وضاحت کرنے کے لئے دی گئی ہے کہ ایماندار کس طرح المسیح کے ساتھ ملکر کام کرتے ہیں۔ انسانی بدن سر کے بغیر بیکار ہے۔ سر انتہائی اہم ہے۔ کلیسیا کا سر یسوع المسیح ہیں۔

انسانی بدن میں سر بدن کی رہنمائی کرتا ہے۔ یہ تمام اعضا کی مدد کرتا ہے کہ وہ ملکر کام کریں۔ سر بدن کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرتا ہے۔ جب بدن میں کسی چیز کی ضرورت ہو تو سر کو اسکا علم ہوتا ہے۔ اس طرح سر یعنی المسیح کا کام ہے کہ وہ بدن کے مختلف حصوں کی رہنمائی کرے تا کہ وہ ملکر کام کریں اور ایک دوسرے کی مدد کریں۔

شاید کوئی بھائی دکھ میں ہو اور اُسے مدد کی ضرورت ہو۔ بحیثیت سر المسیح بدن کے دوسرے عضو کو بتاتے ہیں کہ وہ بیمار عضو کے لئے دعا کرے۔ جب کوئی استاد بائبل سٹڈی کے لئے تیاری کرتا ہے تو وہ دعا کرتا ہے اور المسیح ہدایات دیتے ہیں۔ خیالات اسکے ذہن میں آتے ہیں اور سکھانے میں اُسکی مدد کرتے ہیں۔ یہ بطور سر المسیح کا کام ہے۔

بعض اوقات المسیح ہدایات دینا چاہتے ہیں لیکن ہم وہ نہیں کرنا چاہتے جو وہ کہتے ہیں۔ جب ایسا ہوتا ہے تو کلیسیا کا کام مکمل نہیں ہوتا۔ ایک خاتون کے دل میں آیا کہ وہ کسی غریب خاندان کی مالی امداد کرے۔ اُس نے فرمانبرداری کا ارادہ کیا لیکن وہ ہمیشہ گھر کے کام میں مصروف رہتی تھی۔ تین دن گذرنے کے بعد اس نے اس ماں کو کچھ روپے دیئے۔ ماں کے آنسو نکل پڑے اور اس نے کہا، ''او شکریہ۔ بہت شکریہ۔ ہم تین دن سے بھوکے ہیں اور بالآخر خدا نے ہماری دعا کا جواب دیا ہے''۔

سر کی حیثیت سے المسیح اپنے بدن یعنی کلیسیا کو نعمتیں بخشتے ہیں اور اسکے کام کے لئے سب کچھ مہیا کرتے ہیں۔ آسمان پر جانے سے قبل یسوع نے روح القدس بھیجنے کا وعدہ فرمایا۔ عید پنتکست کے دن روح القدس دیا گیا (اعمال ۱۔۲)۔ کلیسیا کے اراکین کی حیثیت سے خدا چاہتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو روح القدس کی نعمت ملے۔ (اعمال ۲: ۳۸۔۳۹)

کلیسیا کیلئے لازم ہے کہ وہ اپنے سر المسیح کے ساتھ تعاون کرے تا کہ المسیح کی

مرضی پوری ہو۔ جب ہم المسیح کے اعضا کی حیثیت سے دعا کرتے ہیں تو روح القدس ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم المسیح کی مرضی کو سمجھ سکیں۔

مشق

3 کلیسیا کے ساتھ المسیح کے تعلق کو بدن اور سر سے تشبیہ دی گئی تا کہ بتایا جا سکے کہ

الف: لازم ہے کہ کلیسیا المسیح سے ہدایت حاصل کرے۔

ب: بدن کے ہر عضو کا مختلف کردار ہے۔

ج: انسانی جسم سر کے بغیر بیکار ہے۔

ایماندار بدن کی حیثیت سے

اپنے بدن یعنی کلیسیا کے وسیلہ سے المسیح دنیا میں اپنے کام کو جاری رکھتے ہیں۔ خدا نے بدن کے مختلف اعضا کو مختلف نعمتیں اور خدمات دی ہیں تا کہ یہ کام کیا جا سکے یہ نعمتیں اور خدمتیں بدن کو مضبوط رکھتی ہیں اور بدی کے خلاف لڑنے میں اسکی مدد کرتی ہیں۔ جب روح القدس سے معمور ہر ایک رکن المسیح کی زندگی کو اپنی زندگی سے ظاہر ہونے کا موقع دیتا ہے تو کلیسیا اپنے سارے کاموں میں مضبوط ہوتی ہے۔

آیئے ان نعمتوں اور خدمات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ یہ خداوند کے کام میں مدد کرنے کے لئے ہمارے اُوزار ہیں۔ بعض کا ذکر افسیوں ۴:۱۱ میں، بعض کا رومیوں ۱۲:۶۔۸ میں اور بعض کا ذکر ا۔کرنتھیوں ۱۲:۸۔۱۰ میں کیا گیا ہے۔ یہ سب حوالے پڑھیں اور مندرجہ ذیل وضاحتوں پر خاص توجہ دیں۔

1 ایک رسول کونئی کلیسیائیں شروع کرنے کے لئے بھیجا جاتا ہے۔

2 نبی کلام خدا سُناتا ہے۔

3 مبشر جگہ جگہ انجیل کی بشارت دیتا ہے۔

4 پاسٹر کلیسیا کی رہنمائی کرتا ہے جس طرح چرواہا بھیڑوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

5 اُستاد کلام خدا کی وضاحت کرتا ہے۔

6 نصیحت کرنے والا لوگوں کو خدا اور اُسکے مقصد کے نزدیک بلاتا ہے۔

7 خدمت کے معنی ہیں مدد کرنا یا ضرورت پوری کرنا۔

8 خیرات کے معنی ہیں دینا مثلاً انجیل کی منادی کے لئے روپیہ، وقت یا صلاحتیں دینا۔

9 اختیار والا حکمت سے اپنے ماتحت لوگوں پر حکومت کرتا ہے۔

10 مہربانی کرنے والا ضرورت مند کو عملی مدد فراہم کرتا ہے۔

11 حکمت کا الٰہی پیغام نصیحت یا مددگار الفاظ فراہم کرتا ہے۔

12 علم کسی خاص ضرورت کے لئے خدا کی ہدایت کے مطابق معلومات کو استعمال کرنا ہے۔

13 ایمان خاص طرح سے خدا پر بھروسہ رکھنا ہے۔

14 شفا دینے کی قدرت بیماروں کے لئے موثر دعا کرنے کی صلاحیت ہے۔

15 معجزات کرنے کی قدرت قوانین فطرت پر غالب آ کر کام کرنے کی خاص صلاحیت ہے۔

16 خدا کا نبوتی کلام سنانے والا ہماری ترقی کرتا ہے، ہمیں تسلی دیتا ہے یا ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

17 روح القدس کی نعمتوں اور ان نعمتوں میں فرق بتانے کی صلاحیت جو روح القدس کی طرف سے نہیں ہیں یہ جاننے کی صلاحیت ہے کہ خدا کا روح موجود ہے یا نہیں۔

18 غیر زبانوں میں بولنے کی صلاحیت روح القدس کے وسیلہ سے ایسی زبان میں باتیں کہنے کی قدرت ہے جسے بولنے والا نہیں جانتا۔

19 ترجمے کی قدرت غیر زبان میں بولے گئے الفاظ کے معنی بتانے کی نعمت ہے۔

جب یہ نعمتیں ایمانداروں میں سرگرم ہوتی ہیں تو بدن برکت اور قوت پاتا ہے اور خدا کا کام پورا ہوتا ہے

4 ہر ضرورت کو (دائیں) متعلقہ نعمت سے ملائیں جو بہترین طور پر اس ضرورت کو پورا کرتی ہے (بائیں)۔ ہر ضرورت کے سامنے نعمت کا عدد لکھیں۔

....	الف:	سارہ حوصلہ شکنی محسوس کرتی ہے۔	1)	تعلیم
....	ب:	جم سخت بیمار ہے	2)	حوصلہ افزائی
....	ج:	رابرٹ بائبل مقدس کو نہیں سمجھتا	3)	شفا کی قدرت
....	د:	لیری کے خاندان کو کپڑوں کی ضرورت ہے	4)	مہربانی دکھانا
....	و:	سوزن روحانی نعمتوں کے بارے میں سیکھنا چاہتی ہے		

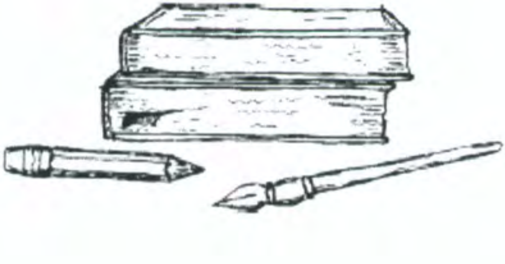

5 ہر سرگرمی کے سامنے (دائیں) اس شخص کا عدد لکھیں جو براہ راست اسکا ذمہ دار ہوگا (بائیں)۔

.... الف: بدن کے ایک رکن کو دوسرا ابھارتا ہے کہ دوسرے کے لئے دعا کرے

.... ب: دوسروں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ خدا کے نزدیک جائیں

.... ج: فیصلہ کرتا ہے کہ کیا روح القدس وہاں موجود ہے یا نہیں

.... د: کلیسیا کے اراکین کو نعمتیں اور خدمات دیتا ہے

1) المسیح کے بدن کے سر کی حیثیت سے۔

2) ایماندار المسیح کے بدن کے رکن کی حیثیت سے

سوالات کے جوابات

3 الف : لازم ہے کہ کلیسیا المسیح سے ہدایت حاصل کرے۔

1 ب : ا۔کرنتھیوں ۳:۹۔

و : ا۔پطرس ۲:۴۔۵۔

4 الف: 2) حوصلہ افزائی۔

ب : 3) شفا کی قدرت۔

ج : 1) تعلیم۔

د : 4) مہربانی دکھانا۔

و : 1) تعلیم۔

2 الف: 2) عمارت۔

ب : 3) بدن۔

ج : 1) روٹی۔

5 الف: 1) المسیح بدن کے سر کی حیثیت سے۔

ب : 2) ایماندار المسیح کے بدن کے رکن کی حیثیت سے۔

ج : 2) ایماندار المسیح کے بدن کے رکن کی حیثیت سے۔

د : 1) المسیح بدن کے سر کی حیثیت سے۔

و : 1) المسیح بدن کے سر کی حیثیت سے۔

میں ایک کارکن بن سکتا ہوں

سبق 4

جیم اب کلیسیا اور اُن خدمات کے متعلق جو خدا نے اُسکے اراکین کو دی ہیں زیادہ سمجھتا ہے۔ جب وہ کلیسیا کو دیکھتا ہے تو اُسے معلوم ہوتا ہے کہ ہر کسی کے پاس ایک ہی خدمت نہیں ہے۔ بعض لوگ منادی کرتے اور تعلیم دیتے ہیں، بعض حکمت اور علمیت کا پیغام دیتے ہیں اور بعض خدمت کرتے اور خیرات کرتے ہیں۔ جیم محسوس کرتا ہے کہ وہ کئی مختلف طریقوں سے المسیح میں اپنے بہنوں اور بھائیوں کی مدد کرسکتا ہے۔

جب جیم کو یہ احساس ہوتا ہے کہ کئی مختلف خدمات وجود رکھتی ہیں تو اُسے یہ بھی احساس ہے کہ بعض باتیں ایسی ہیں جو اُسے جاننے کی ضرورت ہے۔ وہ جاننا چاہتا ہے کہ وہ کس طرح خدا کے لئے کام کرسکتا ہے۔ وہ جاننا چاہتا ہے کہ اسے کس طرح معلوم ہو کہ اُسکے پاس کونسی خدمتی نعمتیں ہیں جو خدا نے اسے دی ہیں۔ وہ جاننا چاہتا ہے کہ وہ کس طرح خدا سے یہ نعمتیں حاصل کرسکتا ہے۔

شاید آپ بھی ان باتوں کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں! شاید آپ کچھ عرصہ سے ایماندار ہیں اور سوچتے رہے ہیں کہ آپ کے کرنے کے لئے کوئی خاص کام نہیں ہے۔ لیکن خدا کے پاس یقیناً آپکے لئے ایک خدمت موجود ہے۔ ۱۔کرنتھیوں ۱۲: ۷ میں ہم

پڑھتے ہیں ''ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے''۔ میری دُعا ہے کہ اس سبق میں موجود سچائیاں المسیح کے بدن میں آپ کے لئے خاص خدمت کو دریافت کرنے میں آپکی مدد کریں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

کارکنوں کے لئے خاص مدد

کارکنوں کے لئے نعمتیں

آپکے لئے ایک نعمت

اپنی نعمت حاصل کرنا

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ وضاحت کر سکیں کہ مسیحی کارکنوں کو خدا کی خاص مدد کی ضرورت کیوں ہے۔

☆ ہمیں خدمتی نعمتیں دینے میں خدا کے کردار کو بیان کر سکیں۔

☆ بتا سکیں کہ خدمتی نعمتیں حاصل کرنے میں ہمارا کیا کردار ہے۔

کارکنوں کے لئے خاص مدد

مقصد نمبر ا خاص مدد کے لئے مسیحی کے وسیلہ کی نشاندہی کرنا

ہمارے پاس ایک عظیم کام ہے

یسوع متی ۲۸: ۱۹۔۲۰ میں فرماتے ہیں ،''پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ......اور انکو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا میں نے تم کو حکم دیا ''۔ ہمارا کام یہ ہے: شاگرد بنانا اور انہیں تعلیم دینا۔

بیشتر دنیا نجات یافتہ نہیں ہے۔ مسیحی کارکنوں کا کام ہے کہ وہ لوگوں کی مدد کریں کہ وہ انجیل سُن سکیں۔ ہم اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کے لئے یہ حکم چھوڑا ہے کہ وہ اسکی فرمانبرداری کریں۔ یہ ایک عظیم کام ہے۔ اُسے کرنے کیلئے ہمیں خدا کی مدد درکار ہے۔

ہمارا ایک دشمن ہے

خدا کے کام میں ہمارا ایک دشمن ہے۔ ہمارا دشمن ابلیس ہے جو چاہتا ہے کہ خدا کا کام ناکام ہو جائے۔ تنہا ہم اُس پر غالب نہیں آ سکتے۔ اور اگر مسیحی کارکن ناکام ہو جائے تو خدا کے کام کا نقصان ہوتا ہے۔ پس ابلیس مسیحی کارکن پر حملہ کرتا ہے۔

کیا آپ کو قضاۃ ۱۶ باب میں سمسُون کی کہانی یاد ہے؟ سمسُون کے لمبے بال اس بات کا نشان تھے کہ وہ خدا کے خاص کام کے لئے علیحدہ کیا گیا ہے۔ لیکن وہ خدا کی بلاہٹ کے بارے میں لاپرواہ ہوگیا۔ جب وہ سو رہا تھا تو دلیلہ نے اُسکے بال کاٹ دیئے۔ جب وہ اٹھا تو اُس نے سوچا کہ وہ ہر ایک دشمن کو پہلے کی مانند زیر کر لے گا۔

لیکن سمسُون کی طاقت ختم ہو چکی تھی۔ اُسے خدا کی مدد حاصل نہیں تھی اور وہ

اپنے دشمنوں پر فتح پانے کی قوت نہیں رکھتا تھا۔

ہمیں خدا کی قوت حاصل ہے

چونکہ ہمارا کام بڑا ہے اور ہمارا دشمن مضبوط ہے اسلئے خدا نے اپنے کام کے لئے ہمیں خاص مدد فراہم کی ہے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو ایک عظیم کام دیا (مرقس ۱۶: ۱۵) لیکن انہوں نے اس کام یعنی گواہ بننے کے کام کے لئے قوت فراہم کرنے کا وعدہ بھی کیا (اعمال ۱:۸)۔ روح القدس کی یہ قدرت ہمیں آج بھی حاصل ہو سکتی ہے۔

خدا دنیا کو نجات دینا چاہتا ہے۔ اُسے کارکنوں کی ضرورت ہے لیکن وہ جانتا ہے کہ اُنہیں مدد کی ضرورت ہے پس اس نے روح القدس دیا ہے تا کہ وہ مددگار ہو۔ خدا قوت مہیا کرتا ہے اور ہم اُس قوت کو استعمال کرتے ہوئے اُسکے لئے کام کرتے ہیں۔

مشق

1 ہم کس حوالے میں خدا کی قوت کے بارے میں پڑھتے ہیں جو اس نے ہمیں اپنے کام کے لئے فراہم کی ہے؟

الف: متی ۲۸:۱۹۔

ب: مرقس ۱۶:۱۵۔

ج: اعمال ۱:۸۔

2 مسیحی کارکن کے لئے مدد کا ماخذ کون ہے؟

الف: وہ قوت جو اس نے روح القدس سے حاصل کی ہے

ب: خداوند کی خدمت کی گہری خواہش جو وہ رکھتا ہے

ج: وہ کام جس کے لئے وہ علیحدہ کیا گیا ہے۔

کارکنوں کے لئے نعمتیں

مقصد نمبر۲ ان وسائل کی فہرست تیار کرنا جن سے خدا کسی شخص کو اپنے کام کیلئے بلاتا ہے۔

خدا تمام علم کا مالک ہے۔ وہ کام اور کارکن دونوں کو دیکھتا ہے۔ اپنی حکمت میں وہ درست شخص کو درست جگہ کے لئے منتخب کرتا ہے۔ پس وہ ہمیں اپنے کام کیلئے بلاتا ہے

بعض اوقات یہ بلاہٹ بائبل مقدس کو پڑھتے ہوئے ہمیں ملتی ہے۔ روح القدس خدا کے الہامی کلام کو لے سکتا ہے اور یہ ہمارے لئے خدا کی آواز بن جاتا ہے۔ یہ ہمارے دلوں میں خدمت کی بلاہٹ بنتا ہے۔

یا خدا دُعا کے دوران ہمیں بوجھ دے سکتا ہے۔ شاید ہم اس جگہ میں دلچسپی لینے لگیں جس میں خوشخبری کی ضرورت ہے۔ جب ہم انجیل کو وہاں لے جانے کے لئے کام

کرتے ہیں تو ہم اپنے دلوں میں محسوس کرتے ہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم اس جگہ میں کام کریں۔

بلاہٹ اس وقت بھی آ سکتی ہے جب ایماندار خداوند کے لئے کام کر رہے ہوں۔ اعمال ۱۳:۲ میں ہم پڑھتے ہیں کہ روح القدس انطاکیہ کی کلیسیا سے کہتا ہے، 'میرے لئے برناباس اور ساؤل کو اس کام کے واسطے مخصوص کر دو جسکے واسطے میں نے اُنکو بلایا ہے'۔

خدا ایک ہی کام کے لئے ہر شخص کو نہیں بلاتا۔ مثال کے طور پر ایک کاروباری شخص منادی یا تعلیم نہیں دیتا۔ وہ خدا سے محبت رکھتا ہے اور اپنا کام کرنا چاہتا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ وہ اپنے کام میں المسیح کے لئے گواہ ہو۔ ایک عورت جو اپنے گھر میں رہتی ہے اور گھر کا کام کرتی ہے، خدا اسے اپنے گھر اور معاشرے میں دیندار عورت ہونے کے لئے بلاتا ہے، کہ وہ منادی کرنے والوں اور کلام سنانے والوں کے لئے دُعا کرے اور اپنے پڑوسیوں اور دیگر لوگوں کو گواہی دے۔

کوئی شخص خدا کی بلاہٹ سے باہر نہیں ہے۔ جس طرح لوگ ایک دوسرے سے مختلف ہیں اسی طرح بلاہٹیں بھی مختلف ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ آپ مسیحی کارکن بنیں۔ جب آپ محسوس کریں کہ روح القدس آپکے دل سے کلام کر رہا ہے تو توجہ دیں۔

مشق

3 فرض کیجیے کہ آپکا کوئی دوست آپ سے پوچھتا ہے کہ خدا کسی شخص کو اپنے کام کے لئے کس طرح بلاتا ہے۔ اپنی نوٹ بک میں کم از کم تین طریقے لکھیں جن سے خدا یہ کام کرتا ہے جو آپ اپنے دوست کو بتا سکتے ہیں۔

خدا مُسلح کرتا ہے۔

مقصد نمبر۳ ایسے بیانات کی نشاندہی کرنا جو بتاتے ہیں کہ خدا کس طرح کارکنوں کو اپنے کام کے لئے تیار کرتا ہے۔

جب کوئی شخص خدا کی بلاہٹ کو محسوس کرتا ہے تو وہ اس بلاہٹ کی فرمانبرداری کرنے کے قابل ہوگا کیونکہ خدا اپنے کارکنوں کو خدمت کی نعمتیں بخشتا ہے۔ ہم سبق نمبر۳ میں ان نعمتوں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

روح القدس کی نعمت عید پنتکست کے دن دی گئی۔ یہ پہلی نعمت تھی۔ شاید ہم کئی کام کر سکتے ہوں لیکن روحانی کام کرنے کے لئے ہمیں روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔

نعمت یقیناً ایسی چیز نہیں جسے ہم اپنی کوششوں سے حاصل کرتے ہیں۔ نعمت

اُس وقت دی جاتی ہے جب کسی کو ضرورت ہو۔ خدا مسیحی کارکنوں کو اس لئے نعمتیں دیتا ہے کیونکہ انہیں اُنکی ضرورت ہے۔ افسیوں ۴: ۷ میں ہم پڑھتے ہیں کہ "ہم میں سے ہر ایک پر مسیح کی بخشش کے اندازہ کے موافق فضل ہوا ہے"۔

مشق

4 خدا کس طرح اپنے کارکنوں کو کام کے لئے تیار کرتا ہے

الف: اُنکے دلوں میں بوجھ ڈالنے سے

ب: اُنہیں اپنے کام کے لئے بلانے سے

ج: اُنہیں خدمتی نعمتیں دینے سے جنکی انہیں ضرورت ہو۔

آپکے لئے ایک نعمت

مقصد نمبر ۴ خدا اور ان نعمتوں کے درمیان جو خدا ایماندار کو دیتا ہے تعلق بیان کرنا۔

خدا ہماری نعمتیں منتخب کرتا ہے

ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ خدا درست کام کے لئے درست شخص کو چنتا ہے اس سے ہمیں تین باتوں کا علم ہوتا ہے:

1 خدا جانتا ہے کہ میں کیا کام کرسکتا ہوں۔
2 خدا جانتا ہے کہ مجھے کن نعمتوں کی ضرورت ہے۔
3 خدا مجھے وہ نعمتیں دے گا۔

مثال کے طور پر فرض کیجیے کہ آپکے شہر کی کسی کلیسیا میں ایک پاسٹر کی ضرورت ہے۔ خدا اس ضرورت کو جانتا ہے۔ نزدیکی شہر میں ایڈورڈ نامی ایک شخص دعا کررہا ہے کہ اسے کیا کام کرنا چاہیے۔ وہ اس کلیسیا کی ضرورت کے بارے میں جانتا ہے اور وہ محسوس کرتا ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ وہ اپنے آپکو پاسٹر ہونے کے لئے پیش کرے۔ خدا ایڈورڈ کو پاسٹر کا کام کرنے میں کس طرح مدد فراہم کریگا؟ خدا اُسکی ضرورت کے مطابق اُسکی خدمت کی نعمتیں دیگا لیکن ایڈورڈ کو بھی چاہیے کہ وہ جو کچھ اس کام کی تیاری اور اپنی نعمتوں کی تشکیل کے لئے کرسکتا ہے کرے۔ شاید وہ کسی بائبل سکول میں تربیت کے لئے جاسکتا ہے۔ یا شاید وہ ڈاک کے ذریعہ بائبل مقدس کے اسباق بھیج کر مطالعہ کرسکتا ہے،۔

یہی بات ہم پر بھی صادق آتی ہے۔ خدا ہمیں اپنے کام کے لئے بلاتا ہے اور وہ نعمتیں منتخب کرتا ہے جنکی ہمیں ضرورت ہے۔ یہ نعمتیں کام اور کارکن دونوں کے لئے موزوں ہیں۔ خدا جانتا ہے کہ ہمارے کام کے لئے کونسی نعمتیں اہم ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ کونسی نعمتیں ہمارے لئے موزوں ہیں۔ وہ ہم سے بہتر انتخاب کرسکتا ہے اور ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ وہ درست فیصلہ کریگا۔ جب وہ ہمیں کوئی نعمت دیتا ہے تو یہ اس کام کے عین مطابق ہوگی جسکے لئے اُس نے ہمیں بلایا ہے۔

مشق

5 مندرجہ ذیل جملہ مکمل کریں: چونکہ خدا جانتا ہے کہ مجھے کیا کام کرنا ہے اسلئے

خدا ہماری نعمتوں کو استعمال کرتا ہے

خدا ہمیں اپنی خدمت کے لئے خاص نعمتیں دیتا ہے۔ وہ ان نعمتوں کو استعمال کرتا ہے۔ خدا ان صلاحیتوں کو بھی استعمال کرسکتا ہے جو ہم اسکے لئے وقف کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک مصور المسیح کو قبول کرتا ہے۔ اگر یہ شخص اپنی صلاحیت خدا کو دیتا ہے تو خدا اسے کلیسیا کی برکت کیلئے استعمال کرسکتا ہے۔ یہ شخص کلیسیا میں لگانے کے لئے تصویر بنا سکتا ہے۔ وہ سنڈے سکول کی اُستانی کی مدد کے لئے تصویریں بنا سکتا ہے۔ اس طرح اُسکی صلاحیت کلیسیا کے لئے ایک نعمت بن جائے گی۔

آپکی نعمتیں یا صلاحیتیں جو بھی ہوں خدا انہیں استعمال کرسکتا ہے۔ رومیوں ۱۶: ۱۔۲ میں ہم فیبے کے بارے میں پڑھتے ہیں جو خدا کی ایک بندی تھی۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا کرتی تھی۔ مسیحی کارکن کے پاس خواہ کوئی بھی نعمت کیوں نہ ہو خدا اسے کلیسیا کی برکت اور خدمت کے لئے استعمال کرسکتا ہے۔

مشق

6 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف : چونکہ ہم جانتے ہیں کہ خدا کے لئے کونسا کام کرنے کی ضرورت ہے اسلئے یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اپنی نعمتیں چنیں۔

ب : چونکہ خدا فیصلہ کرتا ہے کہ ہمیں کس کام کے لئے بلائے اسلئے وہ ہماری نعمتیں بھی منتخب کرتا ہے۔

ج : خدا کسی ایماندار کو وہ تمام نعمتیں دے سکتا ہے جو اس کام کو کرنے کے لئے ضروری ہوں جسکے لئے اسے بلایا گیا ہے۔

د : چونکہ خدا ہمیں اپنی خدمت کیلئے نعمتیں دیتا ہے اسلئے ہمیں اپنے آپ کو تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اپنی نعمت حاصل کرنا

مقصد نمبر ۵ ان اقدام کی فہرست تیار کرنا جو خدا سے نعمت حاصل کرنے کے لئے کسی شخص کو اٹھانے پڑتے ہیں۔

پولُس نے رومہ کے مسیحیوں کو لکھا کہ عبادت کا ایک حصہ اپنے آپ کو خدا کی نذر کرنا ہے (رومیوں ۱۲:۱)۔ عہد عتیق کی قربانیوں میں جانوروں کو خاص رسم کے لئے علیحدہ کیا جاتا تھا۔ اسی طرح مسیحی بھی اپنے آپکو پورے طور پر خدا کی خدمت کے لئے دے دیتا ہے۔ خدا کی طرف سے نعمتیں حاصل کرنے سے قبل لازم ہے کہ آپ اپنے آپ کو خدا کی نذر کریں۔ لازم ہے کہ آپ خدا کے کام کو اہم ترین سمجھیں۔

جب آپ عہد جدید کا مطالعہ کرتے ہیں تو ضروری ہے کہ آپ نعمتوں کے متعلق سوچیں۔غور کیجیے کہ اُنکو کس طرح استعمال کیا گیا اور ان سے کس طرح بدن کی ترقی ہوئی۔کلیسیا میں نعمتوں کے استعمال پر غور کیجیے۔سوچیں کہ نعمتیں مسیحی کارکن کی حیثیت سے کس طرح آپکی مدد کریں گی۔

نعمتوں کے حاصل کرنے کی وجہ بھی اہم ہے۔کوئی نعمت کسی شخص کو عظیم بنانے کے لئے نہیں دی جاتی۔کسی نعمت کی اسلئے خواہش کرنا تاکہ کلیسیا کے لوگ آپکو روحانی سمجھیں غلط ہے۔اپنے کام کے متعلق دعا کیجیے۔ان نعمتوں کی خواہش کیجیے جو آپکو خدمت کی قوت دیتی ہیں اور دوسروں کی مدد کرتی ہیں۔ان نعمتوں سے شروع کیجیے جنکی جانب آپ کھنچتے ہیں۔اُن نعمتوں کے متعلق سوچیں جنکی جانب روح القدس آپکی توجہ دلاتا ہے۔یہ بات نہ بھولیں کہ خدا نعمتیں دیتا ہے۔ (ا۔کرنتھیوں ۱۲:۲۸،افسیوں ۴:۱۱)
نعمتوں کے لئے دعا کیجیے اور اُنکی خواہش کیجیے لیکن فیصلہ خدا پر چھوڑ دیں۔

مشق

7 فرض کیجیے آپکا کوئی دوست آپ سے پوچھتا ہے کہ خداوند سے خدمت کی نعمتیں حاصل کرنے کے لئے اسے کیا کرنا چاہیے۔اپنی نوٹ بک میں وہ تین باتیں لکھیں جو آپ اسے بتا سکتے ہیں۔

سوالات کے جوابات

4 ج: انہیں خدمتی نعمتیں دینے سے جنکی انہیں ضرورت ہو۔

1 ج: اعمال ۱:۸ ۔

5 آپکا جواب کچھ یوں ہونا چاہیے: چونکہ خدا جانتا ہے کہ مجھے کیا کام کرنا ہے۔ اسلئے وہ میری ضرورت کے مطابق مجھے نعمتیں دیگا۔

2 الف: وہ قوت جو اس نے روح القدس سے حاصل کی ہے۔

6 الف: غلط۔

ب: درست ۔

ج: درست ۔

د: غلط ۔

3 آپکے جواب میں مندرجہ ذیل خیالات شامل ہونے چاہیں (کسی بھی ترتیب میں): کلام خدا کے وسیلہ سے؛ دعا میں ہمارے دلوں پر رکھے گئے بوجھ کے وسیلہ سے؛ ہمارے دل سے روح القدس کے ہمکلام ہونے سے۔

7 آپکے جواب میں مندرجہ ذیل خیالات شامل ہونے چاہیں (کسی بھی ترتیب میں): اپنے آپ کو خدا کے لئے وقف کریں؛ نعمتوں کا مطالعہ کریں اور مشاہدہ کریں کہ وہ کس طرح استعمال کی جاتی ہیں اور نعمتوں کی خواہش کریں اور دعا کریں کہ وہ نعمتیں آپکو حاصل ہوں۔

سبق 5

کارکن ہونا

ٹیم خوشی منا رہا ہے۔ وہ دریافت کرتا جا رہا ہے کہ وہ خداوند کے لئے کارکن بن سکتا ہے۔ جوں جوں اس نے بائبل مقدس کا مطالعہ کیا ہے اور دُعا اور خداوند کے انتظار میں وقت صرف کیا ہے روح القدس اسے دکھاتا رہا ہے کہ وہ کس طرح دوسروں کی خدمت کر سکتا ہے۔

اُسے کسی بیمار کے گھر جانے اور اُسکے لئے دُعا کرنے کو کہا گیا تھا۔ جب اس نے دُعا کی تو اُس نے روح القدس کا قیمتی مسح اور اُسکی حضوری محسوس کی۔ ایک ہفتہ بعد اُس نے ایک بچہ کے لئے دُعا کی جسے بخار تھا۔ اس بچے نے شفا پائی۔ ایک اتوار وہ ایک اور ایماندار کے ساتھ گیا جو ہر ہفتے قریبی گاؤں میں بشارت کے لئے جاتا تھا۔ اُس نے گیت گانے میں اور گواہی دینے میں لوگوں کی مدد کی کہ خدا نے انکے لئے کیا کچھ کیا ہے۔ اُس نے بچوں کی ایک جماعت میں تعلیم بھی دی۔

ٹیم بڑا پُر جوش ہے کہ خدا ہر شخص کو اپنے کام کے لئے نعمتیں دیتا ہے۔ اب جبکہ ٹیم سیکھ چکا ہے کہ وہ ایک کارکن بن سکتا ہے وہ مزید جاننا چاہتا ہے کہ اسے کس قسم کا کارکن بننا چاہیے اور اُسے اپنی نعمتوں کو کس طرح ترقی دینی چاہیے۔

شاید آپ بھی ان باتوں کے بارے میں جاننا چاہیں گے۔ اس سبق کے

مطالعہ میں آپ دیکھیں گے کہ بائبل مقدس مسیحی کارکن ہونے کے بارے میں کیا فرماتی ہے۔ نیز آپ مزید جانیں گے کہ آپ اپنی خدمتی نعمتوں کو کس طرح ترقی دے سکتے ہیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

المسیح کے نمونے کی پیروی کریں

اپنی نعمتوں کو چمکائیں

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ مسیحی کارکن کی صفات بیان کرسکیں۔

☆ اپنی خدمتی نعمتوں کی تشکیل میں مدد کے لئے کئی باتوں کے بارے میں بتاسکیں۔

☆ ایسا شخص بننے کا ارادہ کرسکیں جسے خدا اپنے کارکن کی حیثیت سے استعمال کرسکتا ہے۔

المسیح کے نمونے کی پیروی کریں

مقصد نمبرا مسیحی کارکن کی صفات کو بائبل مقدس کی ان آیات سے ملانا جو انکی مثال پیش کرتی ہیں۔

خادم بنیں

جب یسوع اس زمین پر تھے تو وہ کس قسم کے انسان تھے؟ بائبل مقدس بتاتی ہے کہ وہ لوگوں اور اُنکی ضروریات کا بہت خیال رکھتے تھے۔ وہ ایک بے غرض انسان تھے۔ متی ۱۴: ۱۳۔۱۴ میں ہم پڑھتے ہیں کہ جب یسوع نے سنا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا وفات پا گیا ہے تو اُنہیں بہت دکھ ہوا۔ یسوع تنہا وقت گذارنا چاہتے تھے لیکن لوگ انکے پیچھے پیچھے آئے۔ جب انہوں نے یسوع کو تلاش کر لیا کیا یسوع نے انہیں ملامت کی؟ کیا انہوں نے کہا کہ وہ تنہائی چاہتے ہیں؟ جی نہیں۔ جب یسوع نے انہیں دیکھا تو انہیں ان پر ترس آیا پس وہ اُنکے پاس گئے اور اُنکے بیماروں کو شفا دی۔ اگر چہ وہ اُداس اور شاید تھکے ہوئے تھے تو بھی انہوں نے اپنے باپ کی مرضی کو پورا کیا۔ اسی طرح مسیحی کارکن بھی ہمیشہ وہ نہیں کر سکے گا جو وہ چاہتا ہے۔ وہ خداوند کا خادم ہے؛ خادم وہی کرتا ہے جو اُسکا مالک چاہتا ہے۔

ہم یوحنا ۱۳: ۱۔۱۷ میں پڑھتے ہیں کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر انکی خدمت کی۔ جب یسوع یہ کام کر چکے تو آپ نے فرمایا، "جب مجھ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو" (آیت ۱۴)۔ کامیاب مسیحی کارکن بننے کے لئے ابن آدم کی مانند بنیں جو "اسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اسلئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتروں کے بدلے فدیہ میں دے"

(متی ۲۰:۲۸)۔

مشق

1 یوحنا ۱۳:۱۔۱۷ پڑھیں۔ اپنی نوٹ بک میں ایک یا دو جملوں میں بتائیں کہ یسوع آیت ۱۶ میں اپنے شاگردوں کو کیا سبق سکھانا چاہتے تھے۔

روح کا پھل ظاہر کریں

جب ہم المسیح کے نمونے کی پیروی کرتے ہیں تو المسیح کی خوبیاں ہماری زندگی میں نظر آتی ہیں۔ بائبل مقدس ان خوبیوں کو ''پھل'' کہتی ہے۔ روح القدس سے معمور شخص اس بات کا ذمہ دار ہے کہ اسکی زندگی سے روح کا پھل دکھائی دے۔

خدا نہ صرف ہمیں خدمت کی نعمتیں دیتا ہے بلکہ وہ ہمیں یہ قوت بھی دیتا ہے کہ ہم اپنے آپ پر قابو رکھیں تا کہ ہم ایسے لوگ بن جائیں جو خدمت کر سکتے ہیں۔ لوگ ہماری نعمتوں سے مدد حاصل کر سکتے ہیں لیکن ہماری شخصیت رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہے۔ ہمیں ہوشیار رہنا چاہیے کہ کہیں غرور یا یہ خیال کہ ہمیں کسی کی مدد کی ضرورت نہیں ہمیں خدمت سے محروم نہ رکھے۔

اس مطالعہ کے لئے ہم روح کے پھلوں کی ایک فہرست پر غور کریں گے جو رومیوں ۱۲: ۹۔۲۱ میں دی گئی ہے۔ یہ حصہ خداوند کے کام کے متعلق مزید سمجھنے میں مدد کے لئے چنا گیاہے۔ یہ بتاتا ہے کہ جو شخص خدمت کرنا چاہتا ہے اسے کیسا ہونا چاہیے۔ یہ ہمارے لئے ایک فہرست ہے۔

اس فہرست کو پیش کرنے میں ہم نے وہ الفاظ استعمال کئے ہیں جو بائبل مقدس کے پیغام کے معنی کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔اس فہرست کا مطالعہ کرنے، اپنی زندگی کے بارے میں دعا کرنے اور روح القدس سے مدد مانگنے سے آپ بطور کارکن اپنی مدد کر سکتے ہیں۔اگر آپکی زندگی کامل نہیں ہے تو حوصلہ شکن نہ ہوں۔کوئی کارکن کامل نہیں ہے لیکن جب ہم المسیح سے محبت رکھتے اور اُنکی خدمت کرتے ہیں تو ہم اُنکی مانند بن سکتے ہیں۔

مسیحی کارکن کو چاہیے کہ وہ

☆ محبت میں پُرخلوص ہو۔

☆ بدی سے نفرت کرے۔

☆ نیکی سے لپٹا رہے۔

☆ دوسرے ایمانداروں سے محبت رکھے۔

☆ دوسروں کی عزت واحترام کرے۔

☆ سست نہ ہو۔

☆ روح میں سرگرم ہو۔

☆ خداوند کی خدمت کرے۔

☆ خوش رہے۔

☆ مصیبت میں صبر کرنے والا ہو۔

☆ ہمیشہ دُعا کرتا ہو۔

☆ جو کچھ اُسکے پاس ہے اس میں دوسروں کو شریک کرے۔

☆ اپنا گھر ضرورت مندوں کے لئے کھولے۔

☆ جو ایمانداروں کو ایذا پہنچاتے ہیں اُن کے لئے برکت چاہے۔

☆ رونے والوں کے ساتھ روئے۔

☆ سب کی برابر فکر کرے۔

☆ مغرور نہ ہو۔

☆ ادنیٰ کام قبول کرے۔

☆ اپنے بارے میں بہت زیادہ نہ سوچے۔

☆ بدی کا بدلہ بدی سے نہ دے۔

☆ وہ کام کرنے کی کوشش کرے جو سب کی نظر میں اچھا ہو۔

☆ سب کے ساتھ صلح سے رہنے کی کوشش کرے۔

☆ اپنے دشمنوں کو کھانا کھلائے۔

☆ اپنے پیاسے دشمن کو پانی پلائے۔

☆ بدی پر نیکی سے فتح پائے۔
اگر ایماندار یسوع کے نمونے کی پیروی کریں تو کلیسیا کیسی ہوگی!

مشق

2 ذیل میں دی گئی آیات پڑھیں۔ ہر آیت کو (دائیں) اس خوبی سے ملائیں جسکی وہ بہترین مثال پیش کرتی ہے (بائیں)۔

......الف: یوحنا ۱۱:۳۲-۳۶ 1) مصیبت میں صابر ہوں۔
......ب: اعمال ۱۶:۲۲-۲۵ 2) جو کچھ اسکے پاس ہے اس میں دوسروں کو شریک کرے۔
......ج: فلپیوں ۴:۱۴-۱۶ 3) رونے والوں کے ساتھ روئیں
......د: مکاشفہ ۱:۹

3 کیا مذکورہ بالا فہرست میں دی گئی خوبیاں آپکی زندگی کا حصہ ہیں؟ ہر اس خوبی کے نیچے لکیر کھینچیں جو آپکی زندگی کا حصہ ہے۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

اپنی نعمتوں کو چمکائیں

مقصد نمبر ۲ ایسے لوگوں کی مثالوں کی نشاندہی کرنا جو اپنی نعمتیں چمکا رہے ہیں۔

ہم ہر اس نعمت کے بارے میں نہیں جان سکتے جو وہ دیتا ہے لیکن ہم خدا کی رہنمائی

کو جان سکتے ہیں ۔ہم جانتے ہیں کہ ہماری نعمتیں ہمارے لئے عین موزوں ہونگی ۔ ہر شخص اس وقت بہتر کام کرتا ہے جب وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ اسے اچھی طرح کرسکتا ہے ۔ یہ بھی جانیں کہ خدا ہمیں وہ نعمت دے سکتا ہے جسکا تعلق ہماری فطری صلاحیتوں کے ساتھ نہیں ہے۔ہمارے لئے کونسی خدمات ممکن ہیں؟

اپنی نعمتیں دریافت کریں

روح القدس بزدل لوگوں کو بھی دلیر بنا سکتا ہے۔اپنی زندگی اور نعمتیں خدا کے سپُرد کردیں اور آپ کلیسیا کی خدمت سے لطف اُندوز ہوسکیں گے ۔ نئے کام کرنے میں خوف محسوس نہ کریں خاص طور پر اس وقت جب آپ محسوس کریں کہ خدا آپکو اسکے لئے بلا رہا ہے ۔اپنے آپ کو نئے کام پر مجبور نہ کریں بلکہ روح القدس کو موقع دیں کہ وہ خاص کاموں میں آپکی رہنمائی کرے۔

شاید آپکو اپنے کسی ایلڈر یا رہنما سے کوئی ایسا لفظ ملے جو آپکی خدمت جاننے میں آپکی مدد کر سکے۔ اکثر وہ لوگ جنہوں نے خداوند کی خدمت میں وقت صرف کیا ہے دوسروں میں خدمت کی نعمتیں محسوس کر سکتے ہیں۔

خواہ آپ کوئی خاص نعمت حاصل کرتے ہیں یا آپ خدا کی کسی نعمت کے لئے روح القدس کی رہنمائی محسوس کرتے ہیں، اس بات کو یاد رکھیں کہ آپکی کوئی خدمت ضرور ہے۔ نیز یہ بھی یاد رکھیں کہ اس خدمت کے استعمال میں آپکے لئے مدد میسر ہے۔

مشق

4 اپنی نعمتوں کی دریافت میں بہتر یہ ہے کہ آپ

الف: ان کاموں پر توجہ دیں جنہیں آپ پہلے سے اچھی طرح کر سکتے ہیں۔

ب: ایسے کام کرنے کی کوشش کریں جو آپ نے پہلے کبھی نہیں کئے۔

ج: وہ کام کرنے کی کوشش کریں جنکے لئے روح القدس آپکی رہنمائی کرتا ہے۔

اپنی نعمتوں کو سراہیں

آپکی خدمت خدا کی طرف سے آپکے لئے ایک نعمت ہے۔ ہمیشہ اُسکی عزت کریں۔ اسکا یہ مطلب نہیں کہ آپ مغرور ہو جائیں۔ مغرور ہونے کے معنی ہیں اپنے بارے میں حد سے زیادہ سوچنا۔ اپنی نعمت کی عزت کے معنی ہیں یہ احساس کرنا کہ خدا نے یہ بخشی ہے اور اسکے لئے خدا کو جلال دینا۔

جو لوگ کلیسیا میں کام کرتے ہیں انہیں اکثر ان لوگوں کی تعریف حاصل ہوتی ہے جنکے لئے وہ کام کرتے ہیں۔ تعریف سے ہر کوئی خوش ہوتا ہے۔ ہم سب تعریف پسند کرتے ہیں۔ لیکن ابلیس اسکے ذریعہ ہمیں شکست دینے کی کوشش کر سکتا ہے۔ ہم اپنی خدمت کے لئے خود جلال نہیں لے سکتے۔ یہ ہمارے لئے خدا کی نعمت ہے۔ ہم نعمت کو عزت دیتے ہیں لیکن نعمت کی وجہ سے ہم اپنی تعریف نہیں کرتے۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ خدا نے ہمیں دیا ہے۔ (۱۔کرنتھیوں ۴:۷)

اپنی نعمت کو استعمال کریں

رومیوں ۱۲: ۶ میں ہم پڑھتے ہیں کہ اپنی نعمت کے استعمال میں ہمیں اپنا سارا ایمان استعمال کرنا چاہیے۔ اگر ہماری نعمت خدا کا پیغام سنانا ہے تو ہمیں وہی کرنا چاہیے۔ اس سے یوں معلوم ہوگا کہ ہمیں بتایا جارہا ہے کہ اپنی خدمت یا نعمت تلاش کریں اور پھر اُسے استعمال کریں۔

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں جب ہم اپنی خدمت معلوم کر چکے تو اُسکے چمکانے کے دو طریقے ہیں۔ ہم اپنے ایمان کا مظاہرہ کرتے ہیں اور مطالعہ کرتے ہیں۔ ہمیں کیا مطالعہ کرنا چاہیے؟ اپنی نعمت کے بارے میں سوچیں۔ اگر آپ خدا کے کلام کے خادم ہیں تو آپکی پہلی ذمہ داری یہ ہوگی کہ اُسکے بارے میں جانیں۔ یہ علم دعائیہ انداز میں پڑھنے اور بغور اس پر سوچنے سے حاصل ہوگا۔

مشق

5 ا۔ کرنتھیوں ۴: ۷ کے مطابق

الف: تمام نعمتیں ایک جیسی ہیں۔

ب: تمام نعمتیں خدا کی طرف سے ملتی ہیں۔

ج: ہم اپنی نعمتیں کما سکتے ہیں۔

خدا کا روح آپکا مددگار ہے۔ (یوحنا ۱۶: ۱۳) اس سے درخواست کریں کہ وہ آپکو تعلیم دے کہ کلام خدا کے معنی کیا ہیں تاکہ آپ سچائی کی تعلیم دے سکیں۔ آپ بائبل مقدس کے ساتھ ساتھ بائبل مقدس کے متعلق لکھی گئی کتابیں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن

یادرکھیں کہ بائبل مقدس پر لکھی گئی تمام کتب سچائی فراہم نہیں کرتیں۔ اگر کوئی کتاب وہی سچائی نہیں سکھاتی جسکی تعلیم بائبل مقدس دیتی ہے تو اُسے استعمال نہ کریں۔

کلیسیا کا ہر کام روحانی خدمت ہے۔ یادرکھیں کہ کلیسیا کے پہلے ڈیکن روح القدس سے معمور تھے اگرچہ انکا کام صرف اس روپے کی دیکھ بھال کرنا تھا جو بیواؤں کو دیا جاتا تھا۔ ہر کارکن کے لئے روح القدس سے معمور ہونا ضروری ہے۔

پس آپ ان طریقوں سے اپنی نعمتوں کو چمکا سکتے ہیں: ایمان کا مظاہرہ کریں، مطالعہ کریں، دعا کریں اور اپنی نعمت کو استعمال کریں۔ پولسؔ کا یہی مطلب تھا جب وہ کہتا ہے کہ اگر تعلیم دینا آپکی نعمت ہے تو تعلیم دیں۔ اگر خدمت آپکی نعمت ہے تو آپکو خدمت کرنی چاہیے۔ اور اگر خیرات کرنا آپکی نعمت ہے تو آپکو خیرات دینی چاہیے (رومیوں ۱۲: ۶۔۸)۔ اپنی نعمت کو استعمال کریں۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو بدن کو نقصان ہوگا کیونکہ آپکی نعمت بدن کے فائدے کے لئے دی گئی ہے۔ اپنی نعمت کو استعمال کرنے میں وقت اور قوت درکار ہوگی لیکن اس سے سارے بدن کو برکت ملے گی اور اس سے آپ مضبوط ہونگے۔

پولُس رسول نے تیمتھیس کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی نعمت کو استعمال کرے :
''اسی سبب سے میں تجھے یاددلاتا ہوں کہ تُو خدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تجھے حاصل ہے'' (۲۔ تیمتھیس ۱:۶)۔ ہمیں بھی اپنی نعمتوں کو چمکانا چاہیے۔

مشق

6 جب پولُس لکھتا ہے کہ ''اگر کوئی معلم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے'' تو اسکے معنی ہیں

الف: جو نعمت آپکو حاصل ہے اسے استعمال کریں۔

ب: تعلیم دینا اہم ترین نعمت ہے۔

ج: ہر کسی کو چاہیے کہ تعلیم دے۔

یہ بات اتنی اہم نہیں کہ آپکے پاس کونسی نعمت ہے۔جس قدر یہ بات اہم ہے کہ آپ اسے استعمال کریں۔ ہر نعمت بدن کو زندگی دینے کی خدمت کرسکتی ہے۔اپنی نعمتوں کو استعمال کریں!

مشق

7 ہر بیان کو (دائیں) نعمت چمکانے کے اس قدم سے ملائیں (بائیں) جسکی وہ مثال پیش کرتا ہے۔

.... الف: میبلؔ کو یہ صلاحیت حاصل ہے وہ دوسروں سے مہربانی کرے۔ پس وہ ضرورت مندوں کی تلاش کرتی ہے اور اُنکی مدد کے عملی طریقے ڈھونڈتی ہے۔	1) دریافت کرنا 2) سراہنا 3) استعمال کرنا
..... ب: آرتھرؔ بائبل کی تعلیم دینے میں دلچسپی رکھتا ہے اگرچہ اُس نے پہلے کبھی تعلیم نہیں دی۔ پس وہ تیاری کرتا ہے اور اپنی کلیسیا کی ایک جماعت کو تعلیم دینے کی کوشش کرتا ہے۔	
..... ج: جینؔ خداوند کی تعریف اور شکر گذاری کرتی ہے کہ وہ دوسروں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ خداوند کے ساتھ چلیں۔	
..... د: ڈونلڈؔ کو بانٹنے کی نعمت حاصل ہے۔ پس وہ اُن لوگوں کو اپنی چیزوں میں شریک کرتا ہے جنہیں اس قسم کی مدد کی ضرورت ہے جو وہ فراہم کرسکتا ہے۔	

8 اپنے آپ کو مسیحی کارکن سمجھیں۔ اپنی نوٹ بک میں مندرجہ ذیل چارٹ نقل کریں۔ اسکے بعد جو نعمتیں آپ رکھتے ہیں اور جن نعمتوں کی جانب آپ کشش رکھتے ہیں اُنکی فہرست تیار کریں۔ ہر اُس لفظ کے نیچے درست کا نشان لگائیں جو بتاتا ہے کہ اس نعمت کی خدمت کے بارے میں آپ کو کیا کرنے کی ضرورت ہے (نعمتوں کے بارے میں یادداشت تازہ کرنے کے لئے سبق نمبر ۳ دہرائیں)۔ ایک مثال ذیل میں دی گئی ہے۔

استعمال کرنا	سراہنا	دریافت کرنا	
			میری نعمتیں
			خدا کا پیغام سنانا
			جن نعمتوں کی جانب میں کشش رکھتا ہوں
			مبشر

آپ پہلے پانچ اسباق مکمل کر چکے ہیں اور آپ سٹوڈنٹ رپورٹ کے پہلے حصے کے جوابات دینے کے لئے تیار ہیں۔ اسباق ۱-۵ کی دہرائی کریں اور اسکے بعد جوابی صفحہ پُر کرنے کے لئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ اسکے بعد جوابی صفحہ سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری صفحہ پر دیئے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔

سوالات کے جوابات

5 ب: تمام نعمتیں خدا کی طرف سے ملتی ہیں۔

1 آپکا جواب کچھ یوں ہونا چاہیے: آپ یہ بتا رہے تھے کہ جس طرح کوئی شاگرد یا غلام اپنے استاد یا مالک سے بڑا نہیں ہوتا اسی طرح انکے شاگردان سے بڑے نہیں ہیں۔ اسلئے اُنھیں المسیح کے نمونے کی پیروی کرنی چاہیے۔

(آپکا جواب مختلف ہوسکتا ہے لیکن خیال یہی ہونا چاہیے)۔

6 الف: جو نعمت آپکو حاصل ہے اسے استعمال کریں۔

2 الف: 3) رونے والوں کے ساتھ روئیں۔
ب: 1) مصیبت میں صابر ہوں۔
ج: 2) جو کچھ اسکے پاس ہے اس میں دوسروں کو شریک کرے۔
د: 1) مصیبت میں صابر ہوں۔

7 الف: 3) استعمال کرنا۔
ب: 1) دریافت کرنا۔
ج: 2) سراہنا۔
د: 3) استعمال کرنا۔

3 مجھے اُمید ہے کہ آپ نے کئی نعمتوں پر نشان لگایا ہے۔ دُعا کریں کہ خدا اُن نعمتوں کے استعمال میں آپکی مدد کرے۔

8 آپکا جواب۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ چارٹ ان نئی نعمتوں کو دیکھنے میں آپکی مدد کریگا جنہیں آپ چمکا سکتے ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ اس سے آپ کو وہ طریقے بھی معلوم ہونگے جن سے آپ اپنی نعمتوں کو مضبوط کر سکتے ہے۔

4 ج: وہ کام کرنے کی کوشش کریں جنکے لئے روح القدس آپکی رہنمائی کرتا ہے۔

سبق 6

کارکنوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے

کیمؔ نے بچوں کی جماعت کو تعلیم دینا جاری رکھا۔ وہ تعلیم دینے کی نعمت کو استعمال کر کے اسے چمکا رہا ہے۔ ایک اتوار جب وہ اپنی جماعت کو تعلیم دینے کے بعد گھر واپس آ رہا تھا اسے اسکا دوست جانؔ ملا۔ جان نے دیکھا کہ کیمؔ حوصلہ شکن نظر آ رہا ہے۔

کیمؔ کیا حال ہے؟ جانؔ نے پوچھا۔

''اتنا ٹھیک نہیں ہوں'' کیمؔ نے جواب دیا، ''آج صرف چار بچے آئے تھے شاید میں اس جماعت کو تعلیم دینے کے لئے درست شخص نہیں ہوں''۔

''لیکن کیمؔ'' جانؔ نے کہا ''ہمت نہ ہارو۔ کلام خدا بیج کی مانند ہے۔ اگر آپ اسے بوتے رہیں تو فصل پیدا ہوگی۔ اسے کچھ وقت دو۔ اسے دعا سے پانی دو اور خدا فصل دیگا''۔

کیمؔ مسکرانے لگا۔ ''جانؔ تم بالکل درست وقت پر آئے ہو۔ شکریہ۔ تم نے میری بڑی حوصلہ افزائی کی ہے۔ مجھے خدا پر زیادہ بھروسہ کرنا چاہیے''۔

اب جان کی باری تھی کہ وہ مسکرائے۔ اس نے محسوس کیا تھا کہ خدا نے اسے حوصلہ افزائی کی نعمت بخشی ہے۔ کیمؔ کی یہ بات سُن کر اُسے یقین ہو گیا کہ یہ بات سچ ہے۔ اسے خوشی تھی کہ

وہ ٹیم کی حوصلہ افزائی کر سکا ہے۔

اس سبق میں آپ سیکھیں گے کہ خدا مختلف لوگوں کو مختلف نعمتیں کیوں دیتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

ہمارے تعلقات

ملکر کام کرنا

ہمارے رویے

یہ سبق آپکی مدد کرے گا کہ آپ.....

☆ بیان کر سکیں کہ مسیحی کارکنوں کے آپس میں کیسے تعلقات ہونے چاہیں۔

☆ اس نتیجے کی وضاحت کر سکیں جو ایمانداروں کو حاصل ہوتا ہے جب وہ ملکر کام کرتے ہیں۔

☆ بدن کے رکن کی حیثیت سے ہر شخص کی اہمیت کو سراہ سکیں۔

ہمارے تعلقات

مقصد نمبر ا ان تعلقات کی مثال پیش کرنا جو ایمانداروں کے ایک دوسرے کے ساتھ ہونے چاہیں۔

سبق نمبر ا میں ہم نے خدا کے کارکنوں کے خاندان کے بارے میں پڑھا تھا۔ غور کیجیے کہ کسی خاندان کا حصہ ہونے کے کیا معنی ہیں۔ اسکے کئی فوائد ہیں!

خاندان میں ایک نوزائیدہ بچے کو اپنی ماں اور دوسرے محبت رکھنے والوں کے قریب ہونے کے احساس کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہی بات مسیحی خاندان پر بھی صادق آتی ہے۔ اگر کوئی شخص کلیسیا میں آتا ہے تو پہلی بات جو اسے محسوس کرنی چاہیے وہ محبت کا احساس ہے۔

خاندان وہ جگہ ہے جہاں بچے بڑھتے اور ترقی کرتے ہیں ۔ یہی بات ایمانداروں کے خاندان پر صادق آتی ہے کیونکہ جب ایماندار دوسروں کے ساتھ ہوتے ہیں تو وہ بڑھتے اور ترقی کرتے ہیں۔ اسکے لئے کسی بڑی جماعت کی ضرورت نہیں ہے۔ متی ۱۸: ۲۰ میں بتایا گیا ہے کہ جہاں دو یا تین یسوع کے نام میں جمع ہوتے ہیں وہاں یسوع انکے درمیان موجود ہوتے ہیں۔ یسوع اور اسکے کارکنوں کے ساتھ ہونے کے علاوہ کوئی ایماندار کہاں سے مزید مدد حاصل کرسکتا ہے؟

ابتدائی کلیسیا کے ایمانداروں کا دستور تھا کہ وہ اکثر اکٹھے ہوتے تھے۔ وہ رفاقت میں باہم اکٹھے ہوتے تھے اور ایک دوسرے کی ضروریات میں شریک ہوتے تھے۔ وہ سرد معاشرے سے تعلق رکھتے تھے اور وہ حوصلہ افزائی کے لئے اکٹھے ہوتے تھے اور پھر دنیا میں نکلتے تھے اور رفاقت کے اس وقت سے گواہی اور کام کے لئے تیار ہوتے تھے۔

ایک ہی خاندان کے رکن ہونے کے علاوہ بدن میں کام کرنے والے ساتھی بھی ہیں۔ ساتھیوں میں دلچسپیاں اور بوجھ مشترک ہوتے ہیں۔ وہ ایک ہی کام پر ملکر کام کرتے ہیں۔ ۱۔ کرنتھیوں ۳:۹ میں ہم پڑھتے ہیں کہ "ہم خدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں"

اپنی کلیسیا کے لوگوں کے ساتھ اپنے آپ کو ساتھی سمجھیں۔ آپکا ہدف اور کام مشترک ہے۔ اس کام کو کرنے کیلئے ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ تعاون کرے۔ ہر شخص کارآمد ثابت ہوسکتا ہے اگر وہ دوسروں کے ساتھ ملکر کام کرے۔

لیکن تعاون کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمارا رویہ یا روح درست ہو۔ جب آپ کو کوئی ایسا شخص ملتا ہے جو رضامندی کا رویہ رکھتا ہے تو آپکو ایک ایسا شخص مل گیا ہے جو بدن میں مفید ثابت ہوتا۔ جب آپکو کوئی ایسا شخص ملتا ہے جس میں معاف کرنے کی روح ہے تو آپکو بدن کے لئے مفید شخص مل گیا ہے۔ شاید کسی پاسٹر میں صلاحیتیں ہوں اور خدا نے اسے بلایا بھی ہو۔ لیکن اگر وہ اپنی روح پر قابو نہیں رکھ سکتا تو وہ بطور رہنما ناکام ہو جائیگا۔

خدا یہ توقع نہیں کرتا کہ سب لوگ ایک ہی جیسے کام کریں۔ لیکن وہ یہ ضرور چاہتا ہے کہ ہم درُست روح یعنی المسیح کے روح کے ساتھ کام کریں۔

مشق

1 تعاون کرنے کیلئے لازم ہے کہ آپ

الف: دوسروں کے ساتھ کام کریں۔

ب: میں کئی صلاحتیں ہوں۔

ج: تنہا کام کریں۔

2 ہر مثال کو(دائیں) متعلقہ تعلق سے(بائیں) ملائیں۔

......الف: آرتھر اور باب اپنے پڑوس میں ملکر گواہی کا کام کرتے ہیں۔	1) ایک ہی خاندان کے رکن
......ب: جب بل دوسرے ایمانداروں کے ساتھ ملتا ہے تو وہ بحثیت مسیحی انکے ساتھ ملکر ترقی کرتا ہے۔	2) ایک ہی کام میں ساتھی
......ج: جین محسوس کرتی ہے کہ خداوند میں اسکے بہن اور بھائی اس سے محبت رکھتے ہیں اور انہیں اسکی ضرورت ہے۔	
......د: فلپ اور فریڈ ملکر نوجوانوں کی بائبل کلاس شروع کرنے کیلئے دُعا کرتے ہیں۔	

ملکر کام کرنا

مقصد نمبر۲ بیانات پیش کرنا کہ ایمانداروں کوملکر کام کیوں کرنا چاہیے۔

اگر کوئی آپکی کلائیاں کسی باریک دھاگے سے باندھ دے تو آپ ایک جھٹکے سے اُسے توڑ سکتے ہیں۔

تاہم اگر دھاگے زیادہ ہوں تو انہیں توڑنا اس قدر آسان نہیں ہے۔ اسی طرح ایماندار تنہا کے برعکس ملکر زیادہ کام کر سکتے ہیں۔ جب سب ملکر کام کرتے ہیں تو بدن مضبوط ہوتا ہے۔

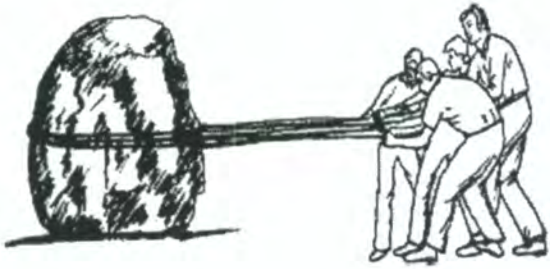

عہد عتیق میں ہم پڑھتے ہیں کہ نحمیاہ یروشلیم کی دیواریں بنانا چاہتا تھا۔ وہ کام شروع کرنے سے قبل جانتا تھا کہ اسکے دشمن ہونگے اور وہ اکیلا کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ تمام دیگر یہودیوں کی مدد سے دیواروں کی تعمیر کی گئی۔ (نحمیاہ ۳)

کئی مختلف لوگوں کاہنوں، سناروں، حاکموں، سوداگروں اور حتیٰ کہ خوشبو

بنانے والوں نے بھی کام کیا۔ایک عظیم کام جوایک شخص نہیں کرسکتا تھااس طرح پایہ تکمیل کو پہنچا۔

عہد جدید میں ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع نے بارہ شاگردوں کو چنا تا کہ وہ انکے ساتھ ملکر کام کرسکیں (مرقس ۳:۱۳۔۱۵)۔آپ نے انہیں خدمت کے لئے دودوکر کے بھیجا (مرقس ۶:۷)۔نیز ہم یہ بھی پڑھتے ہیں کہ روح القدس نے بعض لوگوں کی رہنمائی کی کہ وہ ملکر کام کریں۔(اعمال ۱۳:۲)

بدن کے لئے یہ خدا کا منصوبہ ہے۔وہ کام جوایک شخص نہیں کرسکتا بہت سے لوگ ملکر کر سکتے ہیں۔پاسٹر یا مبشر ساری دنیا کے سامنے منادی نہیں کرسکتا۔لازم ہے کہ ہر ایماندار یسوع کے اس پیغام کودنیا تک پہنچانے میں مدد کرے۔خدا کی بادشاہت کی تعمیر میں ہر شخص کا ایک کردار ہے۔کوئی اس سے باہر نہیں ہے۔بعض منادی کرتے ہیں،بعض تعلیم دیتے ہیں،بعض گاتے ہیں،بعض بجاتے ہیں،اوراس طرح کام جاری رہتا ہے۔یہ ہے ملکر کام کرنا۔

مشق

3 اس بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھنچیں جو وضاحت کرتا ہے کہ ایمانداروں کو کیوں ملکر کام کرنا چاہیے۔

الف: روح القدس ایماندروں کی رہنمائی کرتا ہے۔

ب: بعض کام صرف اس وقت ہو سکتے ہیں جب ایماندار ملکر کام کریں۔

ج: جو لوگ خداوند کے لئے کام کرتے ہیں انہیں بڑی خوشی اور خرمی حاصل ہوتی ہے۔

ہمارے رویے

مقصد نمبر ۳ ایسی آیات منتخب کرنا جو یہ بتانے میں مدد کرتی ہیں کہ کارکنوں کو اپنے اور دوسرے کارکنوں کی جانب کیا رویے رکھنے چاہیئے۔ .

جنوبی امریکہ میں کہاوت ہے کہ ایک ہاتھ دوسرے کو صاف کرتا ہے۔

ا۔کرنتھیوں ۱۲:۱۴۔۲۶ میں ایسا ہی خیال پیش کیا گیا ہے۔

مشق

4 ا۔کرنتھیوں ۱۲:۱۴۔۲۶ پڑھیں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں

الف: کتنے حصوں کا ذکر کیا گیا ہے؟..

ب: ہر حصہ اپنے بارے میں کیا نہیں کہہ سکتا؟

....

ج: ہر حصہ دوسرے کے بارے میں کیا نہیں کہہ سکتا؟

....

مذکورہ بالا آیات میں ہم دیکھتے ہیں کہ پولُس رسول ہمیں بدن کے بارے میں کچھ بتا رہا ہے۔ آیئے اس تعلیم کا اطلاق کلیسیا کے کارکنوں پر کرتے ہیں۔

ایک حصہ اُستاد ہو سکتا ہے۔ اسی کلیسیا میں دوسرا حصہ یا عضو وہ بھائی ہو سکتا ہے جو لوگوں کو خوش آمدید کہتا ہے جب وہ عبادت کے لئے اندر داخل ہوتے ہیں۔ وہ شخص جو لوگوں کو خوش آمدید کہتا ہے شاید یہ سمجھے کہ اُسکا کام کلیسیا میں اہم نہیں ہے۔ پولُس اس سے کہے گا، "یہ کام آپکو کلیسیا کا حصہ بننے سے دور نہیں رکھتا۔ اگر آپ لوگوں کو خوش آمدید نہیں کہیں گے تو کون کہے گا؟ استاد کو اپنی جماعت میں کام کرنا ہے۔ وہ دروازے پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ بدن کو آپکی ضرورت ہے"۔

شاید اُستاد یہ سوچے کہ اسکا کام زیادہ اہم ہے۔ شاید وہ اپنے دل میں یہ سوچے کہ ہمیں دروازے پر کھڑے ہونے والے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر وہ ایسا سوچے تو وہ غلط سوچ رہا ہے۔

لیکن خدا نے ہر ایک کو کلیسیا میں رکھا ہے۔ اُس نے ایک کو تعلیم دینے کے لئے اور دوسرں کو لوگوں کے بوجھ اٹھانے اور انہیں خوش آمدید کہنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ اُس نے کلیسیا میں دیگر کارکن بھی رکھے ہیں۔ کلیسیا کو ان سب کی ضرورت ہے۔ جب آپ کلیسیا میں اپنے اور دیگر کارکنوں کے کاموں کے بارے میں سوچتے ہیں تو پولُس چاہتا ہے کہ آپکا رویہ یہ ہونا چاہیے: اُنہیں میری ضرورت ہے اور مجھے انکی ضرورت ہے۔

افسیوں ۵: ۲۹۔۳۰ میں مرقوم ہے، ''کیونکہ کبھی کسی نے اپنے جسم سے دشمنی نہیں کی بلکہ اُسکو پالتا اور پرورش کرتا ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کو۔ اسلئے کہ ہم اسکے بدن کے عضو ہیں''۔ پیغام سادہ ہے۔ کوئی شخص اپنے بدن یا اُسکے کسی عضو سے نفرت نہیں کرتا۔ نہ ہی کلیسیا کے اراکین کو ایک دوسرے سے نفرت کرنی چاہیے کیونکہ سب ایک ہی بدن کا حصہ ہیں۔ جب آنکھ جانتی ہے کہ اسے کان کی ضرورت ہے، جب ہاتھ، پاؤں کے بغیر گذارہ نہیں کرسکتا تو بدن میں اتحاد ہوگا۔

ہم سب کو اس جگہ خدمت کرنی چاہیے جہاں خدا نے ہمیں رکھا ہے۔ اگر ہم کام کرنے سے قبل اہم ترین جگہ پر ہونا چاہتے ہیں تو خدا ہمیں استعمال نہیں کرسکتا۔ جب ہم خدا کو موقع دیں گے کہ کسی بھی ایماندار کو اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرے اور جہاں کہیں اسے مناسب معلوم ہو انہیں رکھے تو ہم کلیسیا کو ترقی کرتے دیکھیں گے۔

ہمیں ایک دوسرے کے لئے دعا کرنے، ایک دوسرے کا بوجھ بانٹنے، مدد کرنے، محبت رکھنے، ایک دوسرے کی فکر کرنے، وفاداری سے اکٹھے ہونے اور ایک دوسرے کے لئے خدا کا شکر ادا کرنے کے وسیلہ سے ایک دوسرے کی حمایت کرنی چاہیے۔

مسیحی کارکن کی خدمت کیسی حیرت انگیز ہے!

مشق

5 فرض کیجیے آپکے بعض دوست اس بات کونہیں سمجھتے کہ کارکنوں کے لئے ایک بدن کے حصے ہونے سے کیا مراد ہے۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں ذیل میں دیا گیا ہے۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں اسے بائبل مقدس کے اس حوالے سے ملائیں جو اس بات کودرست کرنے میں انکی مدد کرسکتا ہے۔

1) ۱۔کرنتھیوں۱۲:۱۵۔

2) ۱۔کرنتھیوں۱۲:۱۸۔

3) ۱۔کرنتھیوں۱۲:۱۹۔

4) ۱۔کرنتھیوں۱۲:۲۱۔

....الف : میں کلیسیا میں اس وقت کام کرونگا جب مجھے میری مرضی کا رتبہ ملے۔

....ب : کلیسیائی ضروریات پوری کرنے کے لئے پاسٹر واحد کارکن ہیں۔

....ج : چونکہ مجھے نبوت کی نعمت حاصل ہے اسلئے مجھے اُستادوں سے سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

....د : بدن میں میری ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں رسول یا نبی نہیں ہوں۔

....و : چونکہ مجھے تعلیم دینے کی نعمت حاصل نہیں ہے اسلئے میں بدن کا حصہ نہیں ہوں۔

سوالات کے جوابات

3 ب: بعض کام صرف اس وقت ہو سکتے ہیں جب ایماندار ملکر کام کریں۔
الف اور ب درست ہیں لیکن ان میں وجوہات پیش نہیں کی گئیں۔

1 الف: دوسروں کے ساتھ کام کریں۔

4 الف: چار: پاؤں، ہاتھ، کان، آنکھ (پانچ اگر آپ سونگھنے کی حس کو ناک سمجھیں، آیت ۱۷)۔
ب: "میں بدن کا حصہ نہیں ہوں"۔
ج: "مجھے تمہاری ضرورت نہیں"۔

2 الف: 2) ایک ہی کام میں ساتھی۔
ب: 1) ایک ہی خاندان کے رکن۔
ج: 1) ایک ہی خاندان کے رکن۔
د: 2) ایک ہی کام میں ساتھی۔

5 الف: 2) ا۔کرنتھیوں۱۲:۱۸۔
ب: 3) ا۔کرنتھیوں۱۲:۱۹۔
ج: 4) ا۔کرنتھیوں۱۲:۲۱۔
د: 1) ا۔کرنتھیوں۱۲:۱۵۔
و: 1) ا۔کرنتھیوں۱۲:۱۵۔

محبت میں کام کرنا

سبق 7

اگر چہ جیم کی جماعت میں کئی لڑکے بائبل سٹڈی کے لئے آرہے تھے تاہم اسے تعلیم دینے میں مشکل کا سامنا ہورہا تھا۔ اُس نے بغور اپنے طلباء کے لئے سبق تیار کیا تھا اوراس نے اپنی بہترین کوشش سے اسکی تعلیم دی تھی۔ اس نے دلچسپ باتوں سے سکھانے کے لئے اضافی محنت کی تھی۔ لیکن بعض اوقات وہ توجہ نہیں دیتے تھے۔ اکثر وہ مختلف ردعمل کا اظہار کرتے ہیں جو اسکے اپنے لڑکپن سے مختلف ہوتا تھا۔ وہ ایسی باتیں کہتے تھے جن سے بےادبی جھلکتی تھی۔ یہ سب باتیں جیم کو پریشان کرتی تھیں۔ تاہم وہ جانتا تھا کہ خداوند نے اس خدمت میں اسکی رہنمائی کی تھی۔

ایک دِن جیم بائبل مقدس پڑھ رہا تھا اور اپنی جماعت کے لڑکوں کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ جب وہ یوحنا ۱۳ باب پڑھ رہا تھا تو اس نے غور کیا کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے۔ اسکے بعد آیت ۳۴ میں اس نے وہ نیا حکم پڑھا جو یسوع نے اپنے شاگردوں کو دیا کہ وہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں جس طرح یسوع نے اُن سے محبت رکھی۔ اگر چہ جیم نے یہ باتیں پہلی دفعہ پڑھیں تھیں تاہم اب وہ نئے طور پر انہیں دیکھ سکتا تھا۔ اسے احساس ہوا کہ خداوند کے لئے کام کرنا محض اپنی خدمتی نعمت کو استعمال کرنے سے

کہیں بڑھکر ہے۔ اسکے لئے لازم ہے کہ وہ جن لوگوں کی مدد کرتا اور جنکے ساتھ کام کرتا ہے اُن سے محبت رکھے اور اس میں اُسکی جماعت کے لڑکے بھی شامل تھے۔

اس سبق کے مطالعہ میں آپ اُس محبت کے بارے میں سیکھیں گے جس کی مسیحی کارکن کی حیثیت سے آپکو ضرورت ہے۔ آپ سیکھیں گے کہ یہ محبت کہاں سے آتی ہے اور آپکی زندگی میں اسکے کیا نتائج ہو سکتے ہیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

محبت خدا کی طرف سے ہے

محبت کی ضرورت ہے

محبت نتائج کا باعث بنتی ہے

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ اس محبت کا بیان کر سکیں جو مسیحی کارکن کو رکھنی چاہیے۔

☆ وضاحت کر سکیں کہ ایک مسیحی کو اپنی زندگی میں الٰہی محبت کی ضرورت کیوں ہے۔

☆ دوسروں کے لئے خدا کی محبت کا اظہار کرنے کا ارادہ کر سکیں۔

محبت خدا کی طرف سے ہے

مقصد نمبر ا   اس محبت کی مثالوں کا اطلاق اپنی زندگی پر کرنا جسکا مظاہرہ مسیحی کارکن کو کرنا چاہیے۔

جب ہم بائبل مقدس کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم کرنے میں دیر نہیں لگتی کہ خدا نے ہم سے محبت رکھی ہے۔ ''محبت اس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی بلکہ اس میں ہے کہ اس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا''۔ (ا۔ یوحنا ۴:۱۰)

کوئی محبت خدا کی محبت سے بڑی نہیں ہے۔ باپ نے اس قدر محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔ بیٹے نے اس قدر محبت رکھی کہ اُس نے اپنی جان قربان کر دی یسوع المسیح اپنے دوستوں کے لئے نہیں بلکہ اپنے دشمنوں کے لئے موئے۔ کیا اس سے بڑی کوئی محبت ہو سکتی ہے؟ ''لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا''۔ (رومیوں ۵:۸)

لوقا ۱۵: ۱۱۔۲۴ میں ہم ایک نوجوان شخص کی تمثیل پڑھتے ہیں جس نے اپنی زندگی اور روپیہ جو اُسکے باپ نے اُسے دیا تھا لٹا تھا۔ گھر پر باپ انتظار کر رہا تھا۔ جس روز بیٹا گھر آیا باپ وہاں موجود تھا۔ اس سے پہلے کہ بیٹا اپنے گھر پہنچتا باپ نے اُسے دیکھا۔ اُس نے اسے گلے لگایا اور خوشی منائی کیونکہ بالآخر وہ گھر لوٹ آیا تھا۔

یسوع نے یہ تمثیل کیوں سنائی؟ وہ ہمیں بتانا چاہتے تھے کہ خدا ہر ایک کے بارے میں کیا جذبات رکھتا ہے؟ خدا صرف خوبصورت لوگوں، یا صاف لوگوں یا اُن لوگوں

سے محبت نہیں رکھتا جنہوں نے نیک بننے کی کوشش کی ہے۔اسکی محبت انسانی محبت سے کہیں بڑھکر ہے کیونکہ خدا محبت ہے اور وہ ہر ایک سے محبت رکھتا ہے۔

آیئے میں آپکو ایک کہانی سناتی ہوں جو ایک پاسٹر کے متعلق ہے جسے میں پاسٹر جان کہونگی۔بعض نوجوان لوگوں نے انکی کلیسیا میں عبادت کرنی شروع کی۔وہ ایسے کپڑے پہنتے تھے جو اسے قابل قبول نہیں تھے۔اس نے انہیں آنے کی اجازت دی لیکن اپنے دل میں وہ ان سے محبت نہیں رکھتا تھا۔وہ مشکل لوگ تھے۔

ایک روز جب وہ دعا کر رہا تھا تو روح القدس نے اس سے کہا،"جان کیا تو ان نوجوانوں سے محبت رکھتا ہے۔تو صرف اُن لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو تیرے خیال میں تجھے پسند کرتے ہیں۔تو صرف ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو تیری طرح ہیں"۔

اس بات نے پاسٹر جان کو حیران کر دیا۔وہ کافی وقت دعا میں جھکا رہا۔وہ اس بات کا اقرار کرنا نہیں چاہتا تھا کہ وہ ان سے محبت نہیں رکھتا۔تاہم وہ جانتا تھا کہ یہ سچ ہے۔ وہ درحقیقت ان نوجوانوں سے محبت نہیں رکھتا تھا۔اس نے خدا کو موقع دیا کہ وہ اسکے دل کو تبدیل کرے اور اس نے انہیں خوش آمدید کہنا شروع کیا۔اس نے انہیں کلام خدا کی تعلیم دی اور وہ اپنے دوستوں کو بھی لانے لگے۔ان سب نے پاسٹر جان کی کلیسیا میں محبت محسوس کی۔ خدا کی محبت ان لوگوں تک پہنچی کیونکہ پاسٹر جان نے خدا کو موقع دیا کہ وہ انکا دل تبدیل کرے اور اسکے وسیلہ سے ان سے محبت رکھ سکے۔

خدا کی محبت آپکے دل میں ہے۔ خدا اس شخص سے محبت رکھنے میں آپکی مدد کر سکتا ہے جو گناہ میں اپنی زندگی برباد کر رہا ہے۔ وہ کسی قیدی سے محبت رکھنے میں آپکی مدد کر سکتا ہے۔ وہ کسی بھی شخص سے محبت رکھنے میں آپکی مدد کر سکتا ہے۔

مشق

1 اپنی نوٹ بک میں ایک یا دو جملوں میں بتائیں کہ مندرجہ ذیل میں محبت کا کونسا پہلو واضح ترین طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔

الف: رومیوں ۵:۸ میں یسوع کا جس طرح بیان کیا گیا ہے۔

ب: لوقا ۱۵:۱۱-۲۴ میں باپ کے متعلق بیان۔

ج: پاسٹر جانؔ کے متعلق بیان۔

2 شاید آپ اس سبق میں موجود چند لوگوں کو جانتے ہیں۔ اپنی نوٹ بک میں مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں:

الف: کون لوگ میرے دشمن ہیں جن سے مجھے محبت رکھنے کی ضرورت ہے؟

ب: کون لوگ مجھ سے مختلف ہیں جن سے مجھے محبت رکھنے کی ضرورت ہے؟

ج: کون لوگ ہیں جنہوں نے گناہ میں اپنی زندگی برباد کی ہے اور جن سے مجھے محبت رکھنے کی ضرورت ہے؟

محبت کی ضرورت ہے

مقصد نمبر۲ ایسے بیانات منتخب کرنا جن میں اہم وجوہات پیش کی گئی ہوں کہ مسیحی کارکنوں کو کیوں محبت رکھنے کی ضرورت ہے۔

خدا نے مسیحیوں کو ایک بڑی ذمہ داری دی ہے۔ متی ۵ میں ہم یہ الفاظ پڑھتے ہیں:

''تم زمین کے نمک ہو...... تم دنیا کے نور ہو...... تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تا کہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں''۔ (۱۳، ۱۴، ۱۶)

جب تک مسیحی کارکنوں کی زندگیاں غیر نجات یافتہ لوگوں سے مختلف نہ ہوں دُنیا یسوع کو کس طرح دیکھے گی؟

مسیحی کارکن ایک نمونے کی مانند ہے۔ نمونہ اصل شے کا ایک چھوٹا حصہ ہے۔ اگر آپ روٹی کا ایک نمونہ لیں تو آپ اس میں سے ایک ٹکڑا توڑتے ہیں۔ یہ ٹکڑا بالکل روٹی کی مانند ہے۔ جب دنیا ہمیں دیکھتی ہے تو اُنہیں اصل چیز کا نمونہ دیکھنا چاہیے۔ شاید آپ ہی خدا کی خوبیاں ظاہر کرنے والے وہ واحد شخص ہوں جنہیں بعض لوگ دیکھ سکیں گے۔ ہمیں

خدا کی مانند بننے کی کس قدر زیادہ ضرورت ہے!

خدا کی محبت

جب لوگ آپکی روشنی کو دیکھتے ہیں تو وہ یسوع کی جانب راغب ہونگے جو دنیا کا نور ہیں۔ جب وہ آپکی محبت کو دیکھتے ہیں تو وہ خدا کی جانب راغب ہونگے جو محبت ہے۔ جب وہ آپکے نیک کاموں کو دیکھیں گے تو وہ جانیں گے کہ خدا آپ میں ہے اور وہ اسکی تعریف کریں گے۔(متی ۵:۱۶)

خدا کی مانند بننا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ جب یسوع زمین پر تھے تو انکے لئے ایسا کرنا آسان نہیں تھا۔ آپکی محبت آزمائی جائے گی۔ آپ ہمیشہ ''دوکوس'' جانا نہیں چاہیں گے (متی ۵:۴۱)۔ لیکن اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ سے باپ کی محبت ظاہر ہوگی۔

جب ہم روح القدس کے وسیلہ سے تبدیل ہونگے تو ہماری خدمت لوگوں کی زندگیاں تبدیل کرے گی۔ حقیقی محبت عمل کرے گی۔ ہم انکی جانب راغب ہونگے جو ضرورت مند ہیں جب ہم انکی ضروریات میں خدمت کرنے کے لئے تیار ہونگے۔ محبت ضرورت کے حصہ کی جانب بڑھتی ہے۔

ان سب باتوں کا خلاصہ کچھ یوں پیش کیا جا سکتا ہے: ''اے بچو! ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی محبت کریں''۔(۱۔یوحنا ۳:۱۸)

مشق

3 کونسے مندرجہ ذیل بیانات اہم ترین وجوہات پیش کرتے ہیں کہ مسیحی کارکنوں کو کیوں محبت ظاہر کرنی چاہیے؟

الف: دنیا کو خدا کے محبت کے نمونے کی ضرورت ہے۔

ب: ہر ایک سے محبت رکھنا بہت مشکل ہے۔

ج: مسیحی کارکن کی محبت آزمائی جائیگی۔

د: حقیقی محبت لوگوں کو خدا کی جانب کھینچے گی۔

محبت نتائج کا باعث بنتی ہے

مقصد نمبر۳ ایسے بیانات منتخب کرنا جن میں دوسروں کے لئے مسیحی کارکن کی محبت کا ماخذ اور نتائج پیش کئے گئے ہوں۔

اگر المسیح یسوع ہم میں بستے ہیں تو انکی محبت ہم میں بستی ہے۔ ہم نے کہا تھا کہ جب خدا ہم میں بستا ہے تو وہ ہمارے کاموں سے نظر آتا ہے۔ جب ہم اسے موقع دیں گے کہ وہ ہمارے وسیلہ سے ظاہر ہو تو وہ ہم میں بسے گا۔

خدا کی محبت ایسی جگہوں تک پہنچتی ہے جہاں تنہا آپکی محبت نہیں جا سکتی۔ خدا نے اس وقت ہم سے محبت رکھی جب ہم گنہگار تھے۔ ہم میں خدا کی محبت گنہگاروں سے محبت رکھے گی۔ خدا نے اپنے دشمنوں سے محبت رکھی۔ ہم میں خدا کی محبت ہمارے دشمنوں سے محبت رکھے گی۔ خدا نے ان لوگوں سے محبت رکھی جنہوں نے اسے رد کیا۔ (لوقا ۲۳:۳۴)

ہم میں خدا کی محبت ان لوگوں سے محبت رکھے گی جو ہم سے بُرا سلوک کرتے ہیں۔ (متی ۵:۱۱۔۱۲)

پس ہر ایک سے محبت رکھنا ممکن ہے۔ ایسا اُس وقت ممکن ہے۔ جب ہم خُدا کی محبت کو اپنی ذات سے منعکس کرتے ہیں یہ محبت آپکے لئے ہے۔ یہ کئی ایسے کام کرے گی جو آپکی محبت نہیں کر سکتی۔

مشق

4 ہمیں خاص طور پر خدا کی محبت کی ضرورت ہے تاکہ ہم ان لوگوں سے محبت رکھ سکیں جو

الف: ہم سے محبت رکھتے ہیں۔
ب : گنہگار ہیں۔
پ : ہمارے دشمن ہیں۔
ت : ہم سے نفرت کرتے ہیں۔
ٹ : ہم سے مہربانی سے پیش آتے ہیں۔
ث : ہمیں رد کرتے ہیں۔
ج : ہمیں سمجھتے ہیں۔
چ : ہم سے بُرا سلوک کرتے ہیں۔

روح القدس ہمارے لئے کیسا حیرت انگیز تحفہ ہے! روح القدس صرف ایک ہی مرتبہ آپ پر نازل نہیں ہوتا۔ روح القدس آپ میں سکونت کرتا ہے۔ یسوع نے فرمایا، ''اور میں باپ سے درخواست کرونگا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشیگا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے''۔ (یوحنا ۱۴:۱۶)

جب روح القدس آپ میں سکونت کرتا ہے تو وہ آپ میں کام کرتا ہے۔ آپ

کی زندگی میں ایک کام وہ یہ کرتا ہے کہ وہ آپ میں روح کا پھل پیدا کرتا ہے۔ یہ پھل وہ فطری نیکی نہیں ہے جو کوئی شخص کر سکتا ہے۔ اگر آپ گلتیوں ۵: ۱۹-۲۱ پڑھیں تو آپ جان سکتے ہیں کہ جسمانی شخص کیسا ہے۔ وہ پھل کس قدر مختلف ہے جو روح القدس ایماندار میں پیدا کرتا ہے!

مشق

5 گلتیوں ۵: ۲۲۔۲۳ اور ا۔کرنتھیوں ۱۳: ۴۔۷ پڑھیں اور اپنی نوٹ بک میں مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

الف: کونسا حوالہ ان نو صفات کے نام بتاتا ہے جو روح القدس پیدا کرتا ہے؟

ب: کونسا حوالہ کم از کم پندرہ طریقے بتاتا ہے جن سے محبت ظاہر ہوتی ہے؟

کیا آپ ا۔کرنتھیوں ۱۳: ۴۔۷ میں دیکھ سکتے ہیں کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ محبت کس طرح گلتیوں ۵: ۲۲۔۲۳ میں دی گئی صفات ظاہر کرتی ہے۔ محبت کس قدر اہم ہے! اور مسیحی کارکن کے لئے خدا کی محبت ظاہر کرنا کس قدر اہم ہے۔ ا۔کرنتھیوں ۱۳: ۲ میں مرقوم ہے، "اگر مجھے نبوت ملے اور سب بھیدوں اور کُل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹادوں اور محبت نہ رکھوں تو میں کچھ بھی نہیں"۔

جب خدا نے اس دنیا کو بنایا تو اس نے ہر ایک جاندار کو اس طرح بنایا کہ وہ اپنی قسم کے جاندار پیدا کرے۔ (پیدائش ا) یہی بات ہم میں روح القدس کے کام پر بھی صادق آتی ہے۔ وہ اپنی نسل پیدا کرتا ہے اور وہ ہم میں یہ کام کرتا ہے۔ وہ ہمارے لئے محبت کرنا ممکن بناتا ہے۔

مشق

6 ا۔کرنتھیوں ۱۳: ۲ کے مطابق خدمتی نعمتیں

الف: محبت کے بغیر بیکار ہیں۔

ب: محبت سے کوئی تعلق نہیں رکھتیں۔

ج: اہم نہیں ہیں۔

7 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: گلتیوں ۵: ۲۲۔۲۳ میں خدمتی نعمتوں کی فہرست دی گئی ہے۔

ب: اگر ہم بہت زیادہ محبت کریں تو ہماری فطری نیکی ہمیں اس قابل بنائے گی کہ ہم دوسروں سے اسی طرح محبت رکھ سکیں جس طرح خدا اُن سے محبت رکھتا ہے۔

ج: ہم میں روح القدس کا کام ہمیں اس قابل بناتا ہے کہ خدا کی مانند محبت رکھ سکیں۔

سوالات کے جوابات

4 ب : گنہگار ہیں۔

پ: ہمارے دشمن ہیں۔

ت : ہم سے نفرت کرتے

ث: ہمیں رد کرتے ہیں۔

چ : ہم سے بُرا سلوک کرتے ہیں۔

1 الف : ایسے لوگوں سے محبت جو گنہگار تھے۔

ب : ایسے شخص سے محبت جس نے اپنا سب کچھ جو اسے دیا گیا تھا برباد کر دیا ہو۔

ج : ایسے لوگوں سے محبت جو اس سے مختلف تھے (شاید آپ نے یہی الفاظ استعمال نہ کئے ہوں۔ لیکن خیالات ان سے ملتے جلتے ہونے چاہییں)۔

5 الف: گلتیوں ۵: ۲۲۔۲۳۔

ب: ا۔کرنتھیوں ۱۳: ۴۔۷۔

2 آپکا جواب۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ خداوند سے دعا کریں گے کہ آپ ہر اس شخص سے محبت رکھ سکیں جسکا نام آپ نے لکھا ہے۔

6 الف: محبت کے بغیر بیکار ہیں۔

3 الف: دنیا کو خدا کے محبت کے نمونے کی ضرورت ہے۔

د: حقیقی محبت لوگوں کو خدا کی جانب کھینچے گی۔

7 الف: غلط۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

رہنماؤں کے ساتھ کام کرنا

سبق 8

تیمم ایک سال سے زائد عرصہ سے اپنی کلیسیا کا رکن ہے۔ اس نے بہت سی باتیں سیکھی ہیں! اس نے اپنی کلیسیا کے ان رہنماؤں کے بارے میں سوچنا شروع کیا جنہوں نے اسکی مدد کی تھی۔ اس نے انکے بارے میں سوچا جنہوں نے اسکی حوصلہ افزائی کی تھی کہ وہ اپنی نعمتوں کو چمکائیں اور انہیں استعمال کریں۔ اس نے ان لوگوں کے بارے میں سوچا جنہوں نے اسے کلام خدا کی تعلیم دی تھی۔ اس نے ان لوگوں کے بارے میں سوچا جنہوں نے دوسرے ایمانداروں کے ساتھ حمد وستائش اور خداوند کی پرستش میں اسکی رہنمائی کی تھی۔ وہ خداوند کے لئے کام کرنے کی کیسی اچھی مثالیں تھیں!

جب اس نے ان باتوں کے بارے میں سوچا تو اُس نے محسوس کیا کہ وہ کلیسیا کے رہنماؤں کے بارے میں زیادہ جاننا چاہتا ہے۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ ہر ایک کے لئے خدا کا منصوبہ کیا ہے۔ وہ اپنے رہنماؤں کی جانب اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں بھی جاننا چاہتا تھا۔ ان سب نے اسے بہت کچھ دیا تھا۔

یہ سبق یہ جاننے میں آپکی مزید مدد کرے کہ کلیسیا کو رہنماؤں کی ضرورت کیوں ہے۔ یہ سبق یہ جاننے میں آپکی مدد کریگا کہ رہنما کتنی قسم کے ہوتے ہیں اور آپ انکے

ساتھ کس طرح کام کر سکتے ہیں تا کہ کلیسیا کے لئے خدا کے حیرت انگیز مقاصد پایہ تکمیل تک پہنچیں

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

رہنما کا کام

ہماری ذمہ داری

حاصل کردہ فوائد

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ سمجھ سکیں کہ کلیسیا میں رہنماؤں کی ضرورت کیوں ہے۔

☆ کس طرح اپنے رہنماؤں کے سامنے جواب دہ ہیں۔

☆ ان رہنماؤں کو سراہ سکیں جو خدا نے آپکو دیئے ہیں۔

رہنما کا کام

مقصد نمبرا   رہنماؤں کے مختلف کاموں کی نشاندہی کرنا۔

جہاں کہیں کام کی ضرورت ہوتی ہے وہاں رہنما کی ضرورت ہوتی ہے۔ خدا نے بعض کو کلیسیا میں مقرر کیا ہے کہ وہ رہنما ہوں (افسیوں ۴:۱۱)۔ کلیسیا میں رہنما ہونا ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ رہنماؤں کو اپنی خدمت کیلئے خدا کے حضور حساب دینا ہوگا۔ (عبرانیوں ۱۳:۱۷)۔

رہنما کا کام یہ دیکھنا ہے کہ کام مسلسل جاری رہے۔ وہ اپنے ماتحت لوگوں کے ساتھ ملکر یہ دیکھتا ہے کہ کام روانی سے چلتا رہے۔

پاسٹر

خدا کے تحت پاسٹر کلیسیا کا رہنما ہے۔ کلیسیا کیلئے پاسٹر کیا کرتا ہے؟ وہ رہنمائی کرتا ہے،، خوراک دیتا ہے، تعلیم دیتا ہے اور نگہبانی کرتا ہے۔

وہ رہنمائی کرتا ہے۔ پاسٹر اپنے نمونے سے رہنمائی کرتا ہے۔ ''تو ایمانداروں کے لئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن'' (ا۔ تیمتھیس ۴:۱۲)۔ سیکھنے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ کسی ایسے شخص کو دیکھنا جو اس کام کو کرنا جانتا

(۱۔ تیمتھیس ۴:۱۲)۔ سیکھنے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ کسی ایسے شخص کو دیکھنا جو اس کام کو کرنا جانتا ہے۔ یہ بات انتہائی اہم ہے کہ پاسٹر راست زندگی بسر کرے اور اپنے کام کو درست طور پر کرے۔ اگر پاسٹر اچھا نمونہ نہیں تو ساری کلیسیا کے لئے بھٹک جانا بہت آسان ہے۔ وہ کلیسیا کی خدمات اور کئی ضروریات پوری کرنے میں لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ لازم ہے کہ وہ نوجوانوں کی رہنمائی کرے، کمزوروں کی مدد کرے، خاص تعلیم دے اور نجات کی وضاحت کرے۔ شاید وہ یہ سب کام خود نہ کرے لیکن وہ رہنمائی ضرور کرتا ہے۔

وہ خوراک پہنچاتا ہے۔ پاسٹر دعا اور بائبل مقدس کے مطالعہ میں وقت صرف کرتا ہے تاکہ وہ کلیسیا کی ضرورت کے مطابق روحانی خوراک تیار کر سکے۔ کلام خدا سے وہ ہر ایک شخص کو خوراک بہم پہنچاتا ہے۔ وہ بالغ کو اور نئے ایماندار دونوں کو خوراک دیتا ہے۔ لازم ہے کہ کلام خدا کی تمام سچائیوں کی تعلیم دے۔ وہ صرف ان باتوں کی تعلیم نہیں دے سکتا جو لوگ سننا چاہتے ہیں کیونکہ بعض سچائی سننا ہی نہیں چاہتے۔

مشق

1 وہ کونسی آیت ہے جو بتاتی ہے رہنما کو اپنی خدمت کا حساب دینا ہوگا؟

الف: افسیوں ۳:۱۱۔

ب: ۱۔ تیمتھیس ۴:۱۲۔

ج: عبرانیوں ۱۳:۱۷۔

وہ تعلیم دیتا ہے۔ ۲۔ تیمتھیس ۲:۲۴ میں ہم پڑھتے ہیں کہ جو شخص خدا کا خادم

ہے اسکے لئے لازم ہے کہ وہ ''سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلیم دینے کے لائق اور بُردبار ہو''۔ جب پاسٹر تعلیم دیتا ہے تو وہ اپنے سننے والوں کے سامنے سچائی کی تشریح کرتا ہے۔ وہ واضح کرتا ہے کہ خدا اپنے کلام میں کیا کہہ رہا ہے۔ جن لوگوں نے تعلیم پائی ہے وہ دوسروں کو تعلیم دے سکتے ہیں اور پاسٹر کیساتھ ساتھی کارکن بن سکتے ہیں۔(۲۔ تیمتھیس ۲:۲) تعلیم دینا ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ (یعقوب ۳:۱)

وہ نگہبانی کرتا ہے۔ پاسٹر کے کام کو اکثر چراوہے کے کام سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اچھا چرواہا اپنے بھیڑوں کے بارے میں فکر مند ہوتا ہے لیکن کرائے کا کارکن خطرے کے وقت بھاگ جاتا ہے۔ تاہم اچھا چرواہا بھیڑوں کے ساتھ رہتا ہے۔ اسی طرح وہ پاسٹر جو صرف اپنی تنخواہ کے لئے کام کر رہا ہے اپنی کلیسیا کی فکر نہیں کریگا۔ تاہم وہ پاسٹر جو ایک اچھے چرواہے کی مانند ہے نگہبانی کرتا ہے تا کہ کوئی چیز ایمانداروں کو برباد نہ کرے۔

مشق

2 ہر جملے کو (دائیں) پاسٹر کی متعلقہ ذمہ داری سے ملائیں (بائیں)۔

........الف: خدمات پوری کرنے میں لوگوں کی رہنمائی کرنا۔ 1) رہنمائی

........ب: کلام خدا کی تمام سچائیوں کے بارے میں بتانا۔ 2) خوراک دینا

........ج: یقین کرنا کہ کوئی چیز کلیسیا کو برباد نہ کرے۔ 3) تعلیم دینا

.... د: دوسروں کی مدد کرنا کہ وہ بائبل مقدس کی سچائیوں کو سمجھ سکیں۔ 4) نگہبانی کرنا

.... ؤ: ایمانداروں کے سامنے نیک زندگی بسر کرنا۔

.... ہ: بائبل کی سچائیوں کی وضاحت کرنا۔

ایلڈر اور ڈیکن

بائبل مقدس ایلڈروں اور ڈیکنوں کے بارے میں بھی بتاتی ہے کہ وہ کلیسیا کے رہنما ہیں۔ ابتدائی کلیسیا میں ایلڈر کلام سناتے تھے اور ڈیکن کلیسیا کی ضروریات پوری کرتے تھے۔ آج ایلڈر پاسٹر کی مدد کرتے ہیں۔

ان میں سے بعض نصیحت کرنے والوں کی مانند ہیں۔ یعقوب ۵:۱۴ میں ہم پڑھتے ہیں کہ بیمار کو چاہیے کہ وہ کلیسیا کے ایلڈروں (بزرگوں) کو بلائے کہ وہ اسکے لئے دعا کریں۔ ایلڈر کو بالغ روحانی شخص ہونا چاہیے۔

ڈیکنوں (خادموں) کا کام ایلڈروں (بزرگوں) سے مختلف ہوسکتا ہے لیکن وہ بھی پاسٹر کے مددگار ہیں۔ وہ کلیسیائی عمارت یا جماعت میں ضرورت مندوں کی مدد کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔ ہر کلیسیا میں کام مختلف ہوتا ہے اسلئے مختلف قسم کی صلاحیتوں کے لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ شاید کسی ایک ڈیکن میں کوئی فطری صلاحیت بہت زیادہ ہو۔ تاہم یہ خدا کی خدمت کی رضامندی اور اسکی زندگی پر خدا کا مسح ہے جو اسکی خدمت کو کلیسیا کے لئے مفید اور قابل قدر بناتا ہے۔

مشق

3 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: اگر ڈیکن کلیسیا کے لئے مفید ہونا چاہتا ہے تو اسے صلاحیت سے بڑھکر کسی چیز کی ضرورت ہے۔

ب: کلیسیا کے تمام رہنماؤں کو ایک ہی قسم کے کام کرنے کی صلاحیت کی ضرورت ہے۔

ج: ڈیکنوں اور ایلڈروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ روحانی لوگ ہوں۔

ہماری ذمہ داری

مقصد نمبر۴ ایسے لوگوں کی مثالیں منتخب کرنا جو اپنے رہنماؤں کی جانب اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں۔

ہم چار طرح سے اپنے رہنماؤں کی جانب ذمہ داری رکھتے ہیں:

1) اس کلام کی فرمانبرداری کرنا جسکی وہ تعلیم دیتے ہیں۔
2) اُنکی عزت کرنا۔
3) اُنکی مدد کرنا۔
4) اُنکے ساتھ ملکر کام کرنا۔

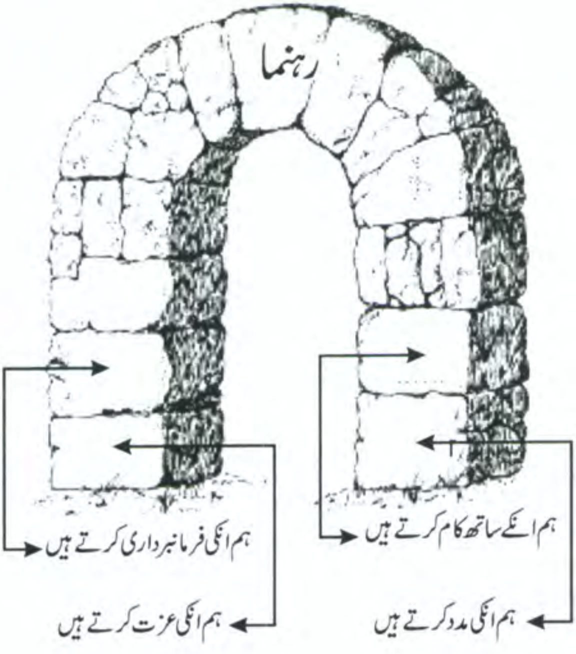

اس کلام کی فرمانبرداری کریں جسکی وہ تعلیم دیتے ہیں۔ پاسٹر کی یہ مقدس ذمہ داری ہے کہ وہ کلام خدا کی منادی کرے۔ کلیسیا کے اراکین کی حیثیت سے ہمیں اسے اپنے دلوں میں قبول کرنا اور اسکی فرمانبرداری کرنی چاہیے (رومیوں ۶: ۱۷؛ ۱۔ پطرس ۱: ۲۲)۔ کلام خدا ہمیں اسی وقت فائدہ پہنچاتا ہے جب ہم اسے قبول کرتے ہیں، اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اسکی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ (یعقوب ۱: ۲۲۔ ۲۵)

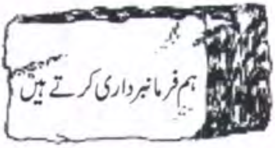

انکی عزت کریں۔ بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ ہم اپنے رہنماؤں کی عزت کریں۔ ا۔ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲۔۱۳ میں ہمیں حکم ہوا ہے کہ ''جو تم میں محنت کرتے اور خداوند میں تمہارے پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں انہیں مانو۔ اور انکے کام کے سبب سے محبت کے ساتھ انکی بڑی عزت کرو''۔

پاسٹروں اور رہنماؤں کی عزت کرنے کا ایک طریقہ ان کی خامیاں ڈھونڈنے کی عادت سے انکار کرنا ہے۔ اگر ہمیں کسی رہنما کے ساتھ کوئی مسئلہ درپیش ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم براہ راست انکے پاس جائیں۔ ہمیں انکے خلاف نہیں ہونا اور نہ ہی انکے خلاف بُری باتیں کہنی ہیں۔ یاد رکھیں کہ رہنما خدا کی جانب سے مقرر ہیں اور کلیسیا کے لئے خدا کی نعمت ہیں۔ جب ہم ان رہنماؤں کی عزت کرتے ہیں جو خدا نے ہمیں دیئے ہیں تو ہم خدا کو جلال دیتے ہیں

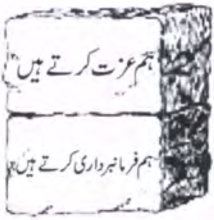

اُنکی مدد کریں۔ رہنماؤں کی مدد کرنے کا ایک طریقہ اُنکے لئے دعا کرنا ہے۔ انہیں ابلیس کی قدرت کے خلاف خدا کی مدد کی ضرورت ہے۔ اُنہیں موثر منادی کیلئے خدا کی مدد کی ضرورت ہے۔

انکی مدد کا ایک اور طریقہ مالی مدد اور تحائف دینا ہے۔ خدا اس طریقے سے اپنے کارکنوں کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ عہد عتیق میں ہیکل میں خدمت کرنے والے لوگوں (جنہیں لاوی کہا جاتا تھا) کی مدد خدا کے سارے لوگ کرتے ہیں جوانہیں اپنی کمائی میں شریک کرتے تھے (گنتی ۱۸:۲۱؛استثنا ۱۸:۱۔۵)۔

مشق

4 کونسا مندرجہ ذیل حوالہ رہنماؤں کی عزت سے متعلق ہے؟

الف: گنتی ۱۸:۲۱۔

ب: رومیوں ۶:۱۷۔

ج: ۱۔تھسلنیکیوں ۵:۱۲۔۱۳۔

د: یعقوب ۱:۲۲۔۲۵۔

ہم باقاعدگی سے کلیسیا میں حاضر ہو کر بھی اپنے رہنماؤں کی مدد اور حمایت کرتے ہیں۔ جب کوئی پاسٹر کلام خدا کی منادی میں، دعا کرنے اور خدمت میں محنت کرتا

ہے تو وہ کلیسیائی جماعت پر بھروسہ کرتا ہے کہ وہ اُسکے ساتھ کھڑے ہوں۔ عبرانیوں ۱۰: ۲۵ میں ہمیں باقاعدگی سے اکٹھے ہونے کا حکم دیا گیا ہے: ''اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اسی قدر زیادہ کیا کرو''۔

اُنکے ساتھ کام کریں. ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے رہنماؤں کے احکامات کی پیروی کریں اور انکی فرمانبرداری کریں (عبرانیوں ۱۳: ۱۷)۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو خدا کا کام آگے بڑھتا ہے۔ ہمیں بنی اسرائیل کی مانند نہیں ہونا چاہیے جنہوں نے اپنے رہنماؤں موسیٰ اور ہارون کے خلاف شکایت کی۔ (گنتی ۱۴: ۱۔۴) اسکے برعکس ہمیں اُن لوگوں کی مانند ہونا چاہیے جنہوں نے یشوع کے احکامات کی پیروی کی اور بڑی فتوحات حاصل کیں۔ (یشوع ۶: ۱۔۲۱۔ ۸: ۱۔۲۳)

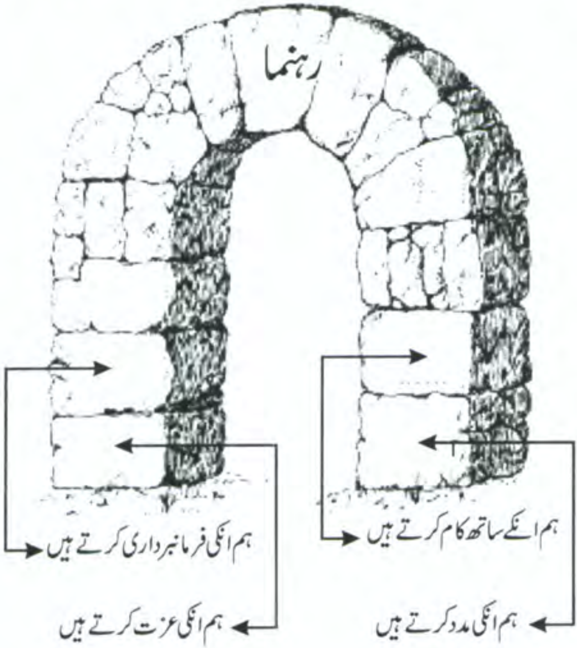

مشق

5 ہر ذمہ داری کو (بائیں) اسکی متعلقہ اچھی مثال سے (دائیں) ملائیں۔

....الف: چارلس ہر روز اپنے پاسٹر کے لئے دُعا میں وقت گذارتا ہے۔	۱) جو کلام وہ پیش کرتے ہیں اُسکی فرمانبرداری کرنا۔
....ب: جین اپنے پاسٹر کی ہدایات کی پیروی	2) اُنکی عزت کرنا۔

کرتی ہے کہ اسے کس طرح بچوں کو
بائبل کی تعلیم دینی چاہیے۔

.....ج: ٹیڈ عزت سے اپنے پاسٹر
کے بارے میں بات کرتا ہے۔

.....د: اینڈی ان پیغامات کے مطابق زندگی
بسر کرنے کی کوشش کرتا ہے جو اسکا
پاسٹر بائبل مقدس سے دیتا ہے۔

.....و: باب اور اسکا خاندان پاسٹر کی تنخواہ
میں مدد کے لئے پیسے دیتے ہیں۔

3) اُنکی مدد کرنا۔
4) اُنکے ساتھ ملکر کام کرنا۔

حاصل ہونے والے فوائد

مقصد نمبر۳ ایسے بیانات پیش کرنا جن میں رہنماؤں کے ساتھ ملکر کام کرنے کے نتائج پیش کئے جائیں۔

خدا کو جلال ملتا ہے

جب خدا کے لوگ اپنے رہنماؤں کے ساتھ ملکر کام کرتے ہیں تو اسے جلال ملتا ہے۔ بدن کا اتحاد جو اُس وقت سامنے آتا ہے جب ہر ایک شخص ہم آہنگی سے کام کرتا ہے دنیا کیلئے یہ گواہی دے کہ یسوع خدا کی طرف سے بھیجے گئے (یوحنا ۲۱:۱۷)۔ اُس سے انہیں بڑا جلال ملتا ہے۔ زبور ۱۳۳ میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا ان لوگوں کو برکت دیتا ہے جو ملکر اکٹھے رہتے ہیں۔ جب لوگ جھگڑے اور گروہ بندی کے بغیر ملکر رہتے ہیں تو یہ دینداری کا ایک نشان ہے۔ جب لوگوں کی زندگیوں میں خدا کو اختیار حاصل ہوتا ہے تو وہاں امن

اور ہم آہنگی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا کو جلال ملتا ہے۔

کلیسیا کی ترقی ہوتی ہے

ایمانداروں میں اتحاد سے کلیسیا میں خدا کی مرضی پوری ہوتی ہے۔ افسیوں ۴: ۱۶ میں مرقوم ہے ''جس سے سارا بدن ہر ایک جوڑ کی مدد سے پیوستہ ہو کر اور گٹھ کر اُس تاثیر کے موافق جو بقدر ہر حصہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ محبت میں اپنی ترقی کرتا جائے''۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ ہر عضو کے لئے لازم ہے کہ دوسرے کے ساتھ ملکر کام کرے۔ ہر رکن کو اپنی خدمت دوسروں کے ساتھ ملکر کرنی چاہیے۔ جب مسیح کو اختیار دیا جاتا ہے تو ''سارا بدن ...... پرورش پاکر اور باہم پیوستہ ہو کر خدا کی طرف بڑھتا جاتا ہے'' (کلسیوں ۲: ۱۹)۔

کارکن قوت پاتے ہیں

جماعت کے ساتھ ملکر کام کرنے کی صلاحیت عاجزی کا نام ہے۔ عاجز شخص جلد غصہ میں نہیں آتا، صابر ہوتا ہے اور اپنے سربراہوں اور اپنے ساتھ کام کرنے والوں کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ یہ عاجزی قوت کا نشان ہے نہ کہ کمزوری کا کیونکہ جو ایماندار رہنماؤں کے ساتھ کام کر سکتا ہے مضبوط ہوتا جاتا ہے۔ خدا نے کلیسیاؤں کو رہنما اسلئے دئے تاکہ کلیسیا مضبوط ہو اور ہر رکن اپنے کام کے لئے تیار ہو سکے۔ (افسیوں ۴: ۱۱-۱۲)

وہ کارکن کلیسیا کے لئے سب سے بڑی برکت ہیں جو پہلے خدا کے تابع ہوتے ہیں اور پھر اپنے رہنماؤں کے اور پھر ایک دوسرے کے۔ جب کلیسیا کے کارکن ایسا کرتے ہیں تو وہ ایسے بالغ لوگ بن جاتے ہیں جنکا ذکر افسیوں ۴: ۱۳-۱۴ میں کیا گیا۔

مشق

6 کونسا مندرجہ ذیل حوالہ بتاتا ہے کہ ایمانداروں میں اتحاد دنیا پر ظاہر کرتا ہے کہ یسوع خدا کی طرف سے آیا ہے"

الف: یوحنا ۱۷:۲۱۔

ب: افسیوں ۴:۱۱۔۱۲۔

ج: افسیوں ۴:۱۳۔۱۴۔

د: کلسیوں ۲:۱۹۔

7 ذیل میں ان نتائج کے تین بیانات پیش کئے گئے ہیں جو اس وقت حاصل ہوتے ہیں جب ایماندار اپنے رہنماؤں کے ساتھ ملکر کام کرتے ہیں۔ کونسا بیان مکمل ترین ہے؟

الف: ہر شخص بطور فرد ترقی کرتا ہے۔

ب: خدا کو جلال ملتا ہے اور دنیا دیکھتی ہے کہ یسوع خدا کی طرف سے ہیں۔

ج: ساری کلیسیا ترقی کرتی ہے ہر ایماندار مضبوط ہوتا ہے اور خدا کو جلال ملتا ہے۔

سوالات کے جوابات

4 ج: ا۔تھسلنیکیوں ۵:۱۲۔۱۳۔

1 ج: عبرانیوں ۱۳:۱۷۔

5 الف: 3) اُنکی مدد کرنا۔
ب: 4) اُنکے ساتھ ملکر کام کرنا۔
ج: 2) اُنکی عزت کرنا۔
د: 1) جوکلام وہ پیش کرتے ہیں اسکی فرمانبرداری کرنا۔
و: 3) اُنکی مدد کرنا۔

2 الف: 1) رہنمائی۔
ب: 2) خوراک پہنچانا۔
ج: 4) نگہبانی کرنا۔
د: 3) تعلیم دینا۔
و: 1) رہنمائی کرنا۔
ہ: 3) تعلیم دینا۔

6 الف: یوحنا ۱۷:۲۱۔

3 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

7 ج: ساری کلیسیا ترقی کرتی ہے ہر ایماندار مضبوط ہوتا ہے اور خدا کو جلال ملتا ہے۔ (یہ وہ واحد بیان ہے جس میں تینوں نتائج کا ذکر کیا گیا ہے)۔

سبق 9

خوشی سے مکمل کرنا

کلیسیا بھری ہوئی تھی۔ یہ فصل کی کٹائی کا وقت تھا۔ ہر ایک اپنی فصل کا ایک حصہ لایا تھا تا کہ کلیسیا میں دوسرے لوگوں کے ساتھ بانٹ سکے۔ جب خدا کے لوگوں نے خدا کی تعریف میں گایا تو سب لوگ بہت خوش تھے۔

کیم نے ان بہت سی برکات کے لئے خدا کا شکر ادا کیا جو اسے خدا سے حاصل ہوئی تھیں۔ اس نے سوچا ''خدا نے میرے لئے بہت کچھ کیا ہے''۔ چند سال قبل اس نے نجات بھی نہیں پائی تھی۔ اب اسکا سارا خاندان ایمانداروں کی جماعت میں شامل ہو چکا تھا۔ اور جوں جوں وہ اپنے آپکو روح القدس کے سپرد کر رہا تھا خدا اُسے کلیسیا کے کام میں بھی استعمال کر رہا تھا۔ اس نے بیماروں کیلئے دعا کی تھی اور وہ کلام خدا کی تعلیم دیتا تھا۔ اس نے ان رہنماؤں کے ساتھ کام کرنا سیکھا تھا جو خدا نے اسے کلیسیا میں دیئے تھے۔

جب کیم نے گیت کی آواز سنی تو اسے ایک اور فصل کی کٹائی کا وقت یاد آیا یعنی وہ وقت جب اسکا کام مکمل ہو جائیگا اور وہ یسوع کو روبرو دیکھے گا۔ وہ دن کیسا ہوگا؟ اس نے سوچا۔

شاید آپ نے اپنے آپ سے پوچھا ہو کہ مسیحی کارکن کے لئے مستقبل کیسا

ہوگا۔ یہ سبق اس سوال کے جواب میں مدد دیگا۔ میری دعا ہے کہ اس سبق میں پیش کردہ سچائیاں آپکو خداوند کے کام کے لئے تحریک بخشیں اور آپکے دل کو خوشی سے معمور کریں۔

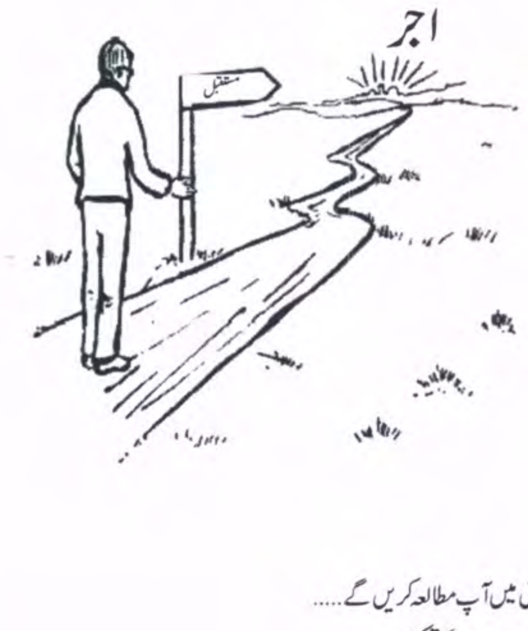

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

کام کی تکمیل

خوشی کا تجربہ

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ مسیحی کے کام اور اُسکے نتائج کے تین بیانات پیش کرسکیں۔

☆ ان پانچ اجروں کا بیان کرسکیں جو وفادار مسیحی کارکن کو حاصل ہونگے۔

☆ جوں جوں آپ اس دن کو دیکھتے ہیں جب آپ خداوند کو روبرو دیکھیں گے اور وہ اجر حاصل کریں گے جو اس نے آپکے لئے رکھے ہیں تو آپ خوشی سے اسکے لئے کام کرسکیں گے۔

کام کی تکمیل

مقصد نمبر ۱ مسیحی کے کام کے بیانات اور متعلقہ نتائج کو ملانا۔

دوڑ میں درڑنا

عہد جدید میں مسیحی کارکن کی زندگی کو اس دوڑ سے تشبیہ دی گئی ہے جو ایک اتھلیٹ یا کھلاڑی دوڑتا ہے پولُس رسول لکھتا ہے، ''میں نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اس انعام کو حاصل کروں جسکے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوعؔ میں اُوپر بلایا ہے'' (فلپیوں ۳:۱۴)۔ مسیحی دوڑ میں ہر بھاگنے والا جیت سکتا ہے! یسوع نے فرمایا'' دیکھ میں جلد آنے والا ہوں اور ہر ایک کے کام کے موافق دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے''۔ (مکاشفہ ۲۲:۱۲) مسیحی کارکن کے لئے کیسی خوشی منتظر ہے!

لیکن دوڑ مکمل کرنے کے لئے لازم ہے کہ آپ ان امتحانات اور آزمائشوں پر فتح پائیں جو راہ میں آئیں گی۔ شاید آپ پر یہ آزمائش آئے کہ آپ اپنے آپ پر افسوس کریں۔ مایوسیاں آسکتی ہیں۔ شاید جس طرح آپ نے سوچا ہے اس طرح آپکے منصوبے پورے نہ ہوں۔ لیکن روح القدس کی قدرت سے آپ ان تمام حالات کا سامنا کر سکتے ہیں اور فتح یاب ہو سکتے ہیں۔ ایک دن دوڑ ختم ہو جائے گی۔ شاید بعض لوگ ہمت ہار دیں، شاید بعض رہنما ناکام ہوں لیکن ''جو آخر تک برداشت کریگا وہ نجات پائیگا'' (متی ۲۴: ۱۳)۔ زندہ رہیں اور کام کریں تاکہ آپ پولُس رسول کے ساتھ ملکر کہہ سکیں، ''میں نے دوڑ کو

ختم کرلیا۔ میں نے ایمان کومحفوظ رکھا''۔(۲۔تیمتھیس ۴:۷)

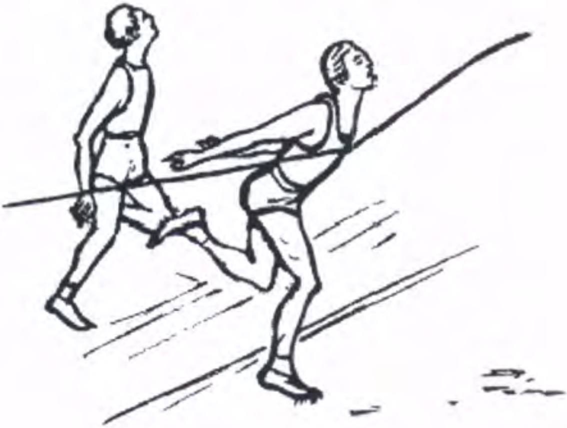

کام کی تکمیل

عہدعتیق میں مسیحی کارکن کی خدمت کوایسے کام سے بھی تشبیہ دی گئی ہے جسے پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ یسوع کومعلوم تھا کہ انہیں ایک اہم کام کرنا ہےاور لازم ہے کہ اسے مکمل کیا جائے۔ وہ جانتے تھے کہ ہمیشہ کام کرنا ممکن نہیں ہوگا۔آپ نے فرمایا،''جس نے مجھے بھیجا ہے ہمیں اسکے کام دن ہی دن کو کرنا ضرور ہے۔ وہ رات آنے والی ہے جس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا'' (یوحنا ۹: ۴)۔ یسوع جانتے تھے کہ کب انکا کام مکمل ہوا۔آپ نے اپنے باپ سے کہا،''جوکام تو نے مجھے کرنے کو دیا تھا اُسکوتمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا'' (یوحنا ۱۷:۴)۔

یسوع نے متی ۱۹:۲۸۔۲۰ میں ہمارے کام کا بیان کیا ہے۔ ہمیں اس بات کو جاننا چاہیے کہ ایک وقت آئیگا جب خداوند کے کارکنوں کی حیثیت سے ہمارے مواقع ختم ہو

جائیں گے۔ لیکن ہر مسیحی اس اطمینان کا تجربہ کر سکتا ہے کہ جو کام خدا نے اُسے دیا ہے وہ مکمل کیا جا سکتا ہے۔ آپ اس وقت یہ کام کر رہے ہیں۔ وفادار رہیں!

مشق

1 اپنی نوٹ بک میں مندرجہ ذیل جملہ اپنے الفاظ میں مکمل کریں۔ بائبل مقدس میں مسیحی زندگی یا کام کو دوڑ سے تشبیہ دینا مجھے سکھاتا ہے کہ

....

فصل کی کٹائی

عہد جدید میں تعلیم دی گئی ہے کہ مسیحی کا کام فصل کی کٹائی کی مانند ہے (متی ۹: ۳۷۔ ۳۸)۔ فصل کی کٹائی بوئے گئے بیج، پکی ہوئی فصل اور پھل جمع کرنے کا اشارہ کرتی ہے۔ فصل کی کٹائی کا وقت ہمیشہ بڑی خوشی کا وقت ہوتا ہے۔ فصل کی کٹائی کی خوشی اس وقت حاصل ہوگی جب مسیحی کارکن ہزاروں کو ابدی زندگی پاتے ہوئے دیکھتے ہیں کیونکہ المسیح کے بدن کے اراکین نے ملکر المسیح کی محبت ظاہر کی ہے۔ خدا کے کارکن کی حیثیت سے آپ اس خوشی میں شریک ہونگے۔ آپ اپنی محنت کا پھل دیکھ سکیں گے یعنی وہ لوگ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں، وہ بیمار جنہوں نے شفا پائی ہے، اور جنکی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ یہ کیسا حیرت انگیز وقت ہوگا!

مشق

2 کونسا حوالہ مسیحی زندگی کو دوڑ سے تشبیہ دیتا ہے۔

الف: متی ۹:۳۷۔۳۸۔

ب: متی ۲۴:۱۳۔

ج: فلپیوں ۳:۱۴۔

د: مکاشفہ ۲۲:۱۲۔

3 فرض کیجیے کہ آپ کسی کے سامنے مسیحی کا کام بیان کرنا چاہتے ہیں۔ اپنی نوٹ بک میں تین تشبیہات اور ایک حوالہ لکھیں جسے آپ استعمال کریں گے۔

4 مسیحی کے کام کے ہر بیان کو (بائیں) متعلقہ تعلیم سے (دائیں) ملائیں۔

....الف:	دیئے گئے کام کو مکمل کرنا۔	1)	دوڑ جیتنا۔
....ب:	وفاداری سے کام مکمل کرنا۔ اور اپنے ہدف تک پہنچانا۔	2)	ختم شدہ کام۔
....ج:	لوگوں کو مسیح پر ایمان لاتے دیکھنے کی خوشی میں شریک ہونا۔	3)	فصل کی کٹائی۔

خوشی کا تجربہ

مقصد نمبر ۲ ان انعامات کی فہرست پیش کرنا جو مسیحی کارکن کو حاصل ہونگے۔

ہر مزدور کو مزدوری دینے کا ایک وقت ہوتا ہے۔ مقابلے میں جیتنے والے کو انعام

دینے کا ایک وقت ہوتا ہے۔ اسی طرح جو لوگ خداوند کے لئے کام کرتے ہیں وہ انعامات حاصل کریں گے۔

خدا نے ہمیں یہ اعزاز بخشا ہے کہ ہم اُسکے لئے کام کریں۔ اُس نے مستقبل میں ایک وقت رکھا ہے جب تمام مسیحی کارکن اکٹھے ہونگے۔ ہر شخص کو اُسکے کام کے مطابق اجر دیا جائے گا۔ (۱۔ کرنتھیوں ۳:۸؛ ۲۔ کرنتھیوں ۵:۱۰)

انعامات یا اجر مختلف قسم کے ہونگے۔ سب سے پہلے وفادار لوگوں کو خداوند خود خوش آمدید کہے گا۔ خداوند کہے گا "اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش!"۔ (متی ۲۵:۲۱) مالک کی یہ تعریف کسی بھی شے سے بڑھکر ہوگی۔

اس وقت ہم وہ سب کچھ حاصل کریں گے جسکا خدا نے ہم سے وعدہ کیا ہے یعنی ہماری میراث۔ رومیوں ۸:۱۷ میں پڑھتے ہیں، "اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دکھ اُٹھائیں تاکہ اسکے

ساتھ جلال بھی پائیں''۔

ایک اور انعام وہ خوشی ہوگی جو ان لوگوں کو دیکھنے سے ہوگی جنکی ہم نے روحانی طور پر مدد کی ہے۔ پُولُس رسول اس خوشی کی جانب دیکھ رہا تھا: وہ تھسلنیکیوں کو لکھتا ہے: ''بھلا ہماری اُمید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خداوند یسوع کے سامنے اسکے آنے کے وقت تم ہی نہ ہوگے؟''۔ (ا۔تھسلنیکیوں ۲:۱۹)

بائبل مقدس یہ بھی بتاتی ہے کہ کارکن تاج حاصل کریں گے۔ عہد جدید کے وقتوں میں وہ تاج جو دوڑ میں دوڑنے والے کو حاصل ہوتا تھا انگور کی شاخ یا پھولوں کا سہرا ہوتا تھا۔ یہ زیادہ دیر تک نہیں رہتا تھا لیکن یہ انتہائی قابل قدر ہوتا تھا۔ جیتنے والے نے بہت دیر تک اور سخت کام کیا تھا۔ ا۔کرنتھیوں ۹:۲۵ میں ہم پڑھتے ہیں کہ ہمارے تاج پھولوں کے تاج کے برعکس ہمیشہ تک رہنے والے ہونگے۔ یہ ایک پُرجلال تاج ہوگا۔ (ا۔پطرس ۵:۴)
لیکن سب سے بڑا انعام ہمیشہ خداوند کی حضوری میں رہنے کی خوشی ہوگی (ا۔تھسلنیکیوں ۴:۱۷)۔ یہ خوشی کبھی ختم نہیں ہوگی!

مشق

5 فرض کیجیے کہ آپ کسی دوست کو مسیحی کارکن کے انعام کے بارے بتانا چاہتے ہیں۔اپنی نوٹ بک میں پانچ انعامات لکھیں اور انکے لئے بائبل مقدس کا ایک ایک حوالہ دیں۔

وفادار مسیحی کارکن بنیں۔ پُولُس رسول کے یہ الفاظ یاد رکھیں جو اس نے ابتدائی کلیسیا کے کارکنوں کو لکھے۔ یہ آج بھی اسی قدر سچ ہیں جس قدر اُس وقت تھے: ''پس اے میرے عزیز بھائیو! ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ افزائش کرتے رہو

کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت خداوند میں بیفائدہ نہیں ہے''۔(۱۔کرنتھیوں ۱۵:۵۸)

آپ ''مسیحی کارکن'' کا مطالعہ مکمل کرچکیں ہیں۔ میری دعا ہے کہ جوں جوں آپ کلیسیا میں اپنی جگہ تلاش کرتے ہیں اوران نعمتوں کا استعمال کرتے ہیں جو خدا نے آپکو دی ہیں اور بدن کو مضبوط کرتے ہیں تو خدا اس کام میں آپکو برکت دے۔ جوں جوں آپ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ کام کرتے ہیں شاید آپکو یہ اسباق دوبارہ پڑھنے کی ضرورت محسوس ہوتا کہ آپ اپنے آپ کو خدا کی نعمتیں یا رہنماؤں کے فرائض یاد دلا سکیں۔ کبھی نہ بھولیں کہ ایماندروں کی جماعت المسیح کی کلیسیا ہے۔ وہی بدن کو مضبوط کرے گا اور مسیحی کارکن کی حیثیت سے آپکی مدد کریگا۔

اب آپ اسباق ٦۔۹ کی سٹوڈنٹ رپورٹ حل کر سکتے ہیں۔ ان اسباق کی دہرائی کریں اور سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ جب آپ اپنے جوابی صفحات اپنے معلم کو بھیجیں تو دوسرے کورس کی درخواست کریں۔

سوالات کے جوابات

3 آپکے جواب میں مندرجہ ذیل خیالات (کسی بھی ترتیب میں) اور ہر ایک کے لئے حوالہ شامل ہونا چاہیے:

یہ ایک دوڑ کی مانند ہے؛ فلپیوں ۳:۱۴۔
یہ کسی کام کو مکمل کرنے کی مانند ہے؛ یوحنا ۹:۴؛ ۱۷:۴۔
یہ فصل جمع کرنے کی مانند ہے؛ متی ۹:۳۷-۳۸۔

1 آپکا جواب کچھ یوں ہوسکتا ہے: بائبل مقدس میں مسیحی زندگی یا کام کو دوڑ سے تشبیہ دینا مجھے یہ سکھاتا ہے کہ ایک ایسا ہدف ہے جس تک مسیحی کارکن کے لئے پہنچنا لازمی ہے۔ اسے ہدف کی جانب سیدھا بڑھنا چاہیے اور کسی چیز کو راہ میں حائل ہونے نہیں دینا چاہیے۔ (آپ کوئی اور سبق بھی لکھ سکتے ہیں جو آپ اس تشبیہ سے سیکھتے ہیں)۔

4 الف: 2) ختم شدہ کام۔
ب: 1) دوڑ جیتنا۔
ج: 3) فصل کی کٹائی۔

2 ج: فلپیوں ۳:۱۴۔

5 آپکے جواب میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہونی چاہییں (کسی بھی ترتیب میں)۔

مالک کی تعریف؛ متی ۲۵:۲۱۔

میراث؛ رومیوں ۸:۱۷۔

ان لوگوں کو دیکھنے کی خوشی جنکی ہم نے مدد کی ہے؛ ۱۔تھسلنکیوں ۲:۱۹۔

تاج؛ ۱۔کرنتھیوں ۹:۲۵ یا ۱۔پطرس ۵:۴۔

ہمیشہ تک خدا کی حضوری میں رہنے کی خوشی؛ ۱۔تھسلنیکیوں ۴:۱۷۔

نوٹس

ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جو آپکی فکر کرتے ہے۔ یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جنہیں ان کے بہت سے مسائل اور سوالات کے بہتر جواب مل چکے ہیں۔ جو تقریباً دنیا کے ہر شخص کے لئے پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ ان خوش نصیب لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا کی ان کے لئے یہ مرضی ہے کہ جو جوابات اُنہیں ملے ہیں اس میں وہ دوسروں کو شریک کریں۔ وہ یہ ایمان بھی رکھتے ہیں کہ آپ کو اپنے مسائل اور جوابات کے لئے اہم معلومات کی ضرورت ہے تاکہ آپ اپنے لئے زندگی کا وہ راستہ چُن سکیں جو بہترین ہے۔

اُنہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپکو یہ معلومات پہنچائی جا سکیں۔ کتاب ہذا کی بنیاد مندرجہ ذیل سچائیوں پر ہے:

1 آپکو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ پڑھیں رومیوں ۳:۲۳؛ حزقی ایل ۱۸:۲۰

2 آپ خود کو بچا نہیں سکتے۔ پڑھیں ا۔ تیمُتھِیُس ۲:۵؛ یوحنا ۱۴:۶۔

3 خدا کی خواہش ہے کہ ساری دنیا نجات پائے۔ پڑھیں یوحنا ۳:۱۶۔۱۷۔

4 خدا نے یسوع کو جان دینے کے لئے بھیجا تاکہ وہ سب نجات پائیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ گلتیوں ۴:۴۔۵؛ ا۔پطرس ۳:۱۸۔

5 کلام مقدس ہمیں نجات کی راہ دکھاتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ ہم مسیحی زندگی میں کس طرح نشو و نما پا سکتے ہیں۔ یوحنا ۱۵:۵؛ یوحنا ۱۰:۱۰،۲۔ پطرس ۳:۱۸۔

6 آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں۔ پڑھیں لوقا ۱۳:۱۔۵؛ متی ۱۰:۳۲۔۳۳؛ یوحنا ۳:۳۵۔۳۶

کتاب ہذا سکھاتی ہے کہ ابدی منزل کا فیصلہ کس طرح کرنا ہے نیز یہ آپکو اپنے فیصلے کے اظہار کے لئے مواقع بھی دیتی ہے۔ یہ کتاب دیگر کتابوں سے اس لئے بھی قدرے مختلف ہے۔ کیونکہ یہ آپکو ان لوگوں سے رابطہ کرنے کا موقع بھی دیتی ہے جنہوں نے اسے تحریر کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور تاثرات کو بیان کرنا چاہتے ہیں تو آپ اُنہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں آپکو ایک کارڈ ملے گا جو ''فیصلہ کی اطلاع'' اور درخواستی کارڈ'' کہلاتا ہے جب آپ فیصلہ کر لیں تو یہ کارڈ پُر کر کے حوالہ ڈاک دیں تب آپ مزید معلومات حاصل کر سکیں گے۔ آپ یہ کارڈ سوالات پوچھنے، دعائیہ درخواست یا معلومات حاصل کرنے کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہو تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور وہ آپکو شخصی طور پر جواب دے گا۔

وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمت محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اُسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کُن خادم بننے میں آپکی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں کا مطالعہ بائبل مقدس کے مطالعہ کا ایک باترتیب طریقہ ہے اور روحانی سچائیوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ مسیحی خدمتی پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

مسیحی بلوغت

بادشاہی،قدرت اور جلال

سچائی کے بنیادی ستون

مسیحی کلیسیائی خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسوں سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسوں میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے مقامی ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔

مسیحی کارکن

سٹوڈنٹ رپورٹ

اور جوابی کاپی

سٹوڈنٹ رپورٹ کے لئے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کاپی پُر کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کیجئے اور اپنی جوابی کاپی مکمل کر لینے پر اسے اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پتہ پر ارسال کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ا۔۵ اسباق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے حصہ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصہ کے جوابات دینے کیلئے اس حصہ کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے اُستاد کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہوگا کہ جوابی کاپی کو بڑی احتیاط سے نقطوں والی لکیر سے کاٹا جائے۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ **1**

تمام سولات میں اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

درست یا غلط

مندرجہ ذیل بیانات درست یاغلط ہیں۔اگر بیان

درست ہے تو (الف) کوسیاہ کریں

غلط ہے تو (ب) کوسیاہ کریں

1 یسوع المسیح کے پیروکار اُسکے کام کو جاری رکھ سکتے ہیں۔

2 موجودہ دور میں خدا کا خاندان کے حصہ بننے کیلئے جانوروں کی قربانیاں گزراناضروری ہے۔

3 کلیسیا کا حصہ بننے کے لئے ایمانداروں کو کسی خاص عمارت میں عبادت کرنی چاہیئے۔

4 کلیسیا میں کچھ ایماندار خدا کی بلاہٹ کے مطابق نہیں ہیں۔

5 کلیسیا کا سر ہونے کی حیثیت سے ہماری سرگرمیاں المسیح کے اختیار میں ہونی چاہیئے۔

6 خدمتی نعمتیں صرف پاسٹروں اور مبشروں کو دی گئی ہیں۔

7 یہ روح القدس ہی ہے جو ایمانداروں کی خدا کا کام کرنے میں مدد کرتا ہے۔

8 وہ پہلا آدمی جس کے ساتھ خدا کی رفاقت تھی

الف: آدم۔

ب: نوح۔

ج: ابرahام۔

9 یسوع نے انجیل کی منادی کا کام کن کے حوالے کیا ہے

الف: آسمانی فرشتوں کے۔

ب: عہدِعتیق کے مقدسین کے۔

ج: تمام ایمانداروں کے۔

10 دورِحاضر کے ایمانداروں کی ضروریات اور شروع کی کلیسیا کے ایمانداروں کی ضروریات

الف: ایک جیسی نہیں۔

ب: ایک جیسی۔

ج: غیر معمولی۔

11 اعمال ۹:۳۹ کے مطابق ہرنی نے دوسرے ایمانداروں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کیا کیا

الف: کپڑے بنائے۔

ب: تعلیم دی۔

ج: شفادی۔

12 جب ایماندادعبادت کے لئے اکھٹے ہوتے ہیں تو

الف: رہنمائی کی ضرورت نہیں۔

ب: وہ ایک دوسرے سے مدد لیتے ہیں۔

ج: ہر عبادت ایک جیسی ہونی چاہیئے۔

13 کلیسیا کی کونسی تصویر اس حقیقت پر زور دیتی ہے کہ المسیح کلیسیا کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرتے ہیں

الف: عمارت۔

ب: ایک روٹی۔

ج: بدن۔

14 کونسی خدمت کسی بھی آدمی کے لئے یہ جاننے میں زیادہ مددگار ثابت ہوگئی کہ بائبل مقدس کیا فرماتی ہے۔

الف: شفا کی قوت۔

ب: اختیار۔

ج: تعلیم

15 سمسون کی کہانی قضاہ ۱۵ میں ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ مسیحی کارکن ہوتے ہوئے ہمیں چاہیئے

الف: اُن لوگوں کے ساتھ لڑیں جو ہمارے دشمن ہیں۔

ب: کہ ہم جانیں کہ ہمیں کیا کام کرنا ہے۔

ج: جانیں کہ شیطان کی مخالفت کے مقابلے میں ہمارے پاس خدا کی قدرت ہے۔

16 خدا ہمارے لئے نعمتیں چُنتا ہے کیونکہ وہ

الف: چاہتا ہے کہ ہم اُنھیں کمائیں۔

ب: جانتا ہے کہ ہمیں کیا کام کرنا ہے۔

ج: صرف خاص لوگوں کو نعمتیں دیتا ہے۔

17 خدا سے نعمتیں حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم

الف: پہلے اپنا آپ خدا کو دیں۔

ب: کچھ اہم بننے کے لئے نعمتوں کی خواہش کریں۔

ج: کسی بھی نعمت آرزو نہ کرے

18 اپنی نعمتوں کو استعمال کرنے کا مطلب ہے

الف: وہ کام کریں جس کو کرنے کی صلاحیت ہمیں دی گئی ہے۔

ب: اُن کے لئے شکرگزار رہوں اور خدا کو اُن کے لئے جلال دیں۔

ج: یہ جاننا کہ نعمتیں ہمیں اہم بناتی ہیں۔

19 خدا نے کلیسیا کو نعمتیں اس لئے دی ہیں

الف: ایمانداروں کو کچھ کام کرنے کیلئے۔

ب: کلیسیائی ارکان کی ضروریات پوری کرنے کیلئے۔

ج: یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ کونسے لوگ اہم ہیں۔

عام سوالات

اسباق ۱۔۵

اگر آپ کا جواب ہر سوال کیلئے

درست ہے تو (الف) کو سیاہ کریں

غلط ہے تو (ب) کو سیاہ کریں

20 اسباق ۱۔۵ کیا آپ نے پوری توجہ سے پڑھیں ہیں؟

21 اسباق ۱۔۲ کی کیا آپ نے ساری مشقیں حل کیں ہیں؟

22 اسباق ۳۔۵ کی کیا آپ نے ساری مشقیں حل کیں ہیں؟

23 ہر سبق میں دیئے گئے سوالات کے جوابات کو کیا آپ نے سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات کے ساتھ چیک کیا ہے؟

24 کیا آپ نے ہر سبق کے مقاصد کی دہرائی کی ہے؟

یونٹ 1 کا مطالعہ مکمل ہوا۔ برائے مہربانی یہاں رکیں اور پہلے یونٹ نمبر ا کی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کر دیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری رکھیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

درست یا غلط

مندرجہ ذیل بیانات درست یا غلط ہیں۔ اگر بیان

درست ہے تو (الف) کو سیاہ کریں

غلط ہے تو (ب) کو سیاہ کریں

1 اس سے پہلے کہ خداوند یسوع مسیح کی حضوری آئے ایمانداروں کے ایک بڑے گروہ کو اکٹھا ہونا چاہئیے؟

2 کئی دفعہ خدا کچھ خاص لوگوں کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ اس کے لئے ملکر کام کریں

3 مسیحی ہوتے ہوئے جو محبت ہمیں ظاہر کرنی چاہئیے وہ گنہگاروں کے لئے نہیں ہونی چاہئیے؟

4 اگر ایک مسیحی کارکن بہت سی خوبیوں کا مالک ہے تو اُس کیلئے یہ ضروری نہیں کہ وہ محبت بھی کرے۔

5 ایک طرح سے پاسٹر دوسروں کی رہنمائی کرسکتا ہے اگر اپنی زندگی کو دوسروں کیلئے مثال بنائے۔

6 ہم اپنے رہنماؤں کو عزت دے سکتے ہیں اگر ہم اُن کے خلاف بُری باتیں کرنا ترک کر دیں۔

7 وہ شخص جو خدا کیلئے کام کرتا ہے اُس کو اجر کی اُمید نہیں رکھنی چاہیئے۔

8 ایمانداروں کو اکٹھے کام کرنے کیلئے ضرورت ہے۔

الف: خاص خوبیوں کی۔

ب: درست رویے کی۔

ج: ایک جیسی نعمتوں کی۔

9 عہدِ عتیق میں نحمیاہ کی کہانی ہمیں سکھاتی ہے کہ

الف: صرف یہودی خدا کیلئے کام کر سکتے ہیں۔

ب: شہر کی دیواریں دوبارہ تعمیر ہونی چاہیئے۔

ج: ایمانداروں کو اکٹھے کام کرنا چاہیئے۔

10 کلیسیا ایک انسانی جسم کی مانند ہے کیونکہ

الف: دونوں کے ایک برابر حصے ہیں۔

ب: خوبصورت حصے بہت ضروری ہیں۔

ج: ہر حصے کو دوسرے حصے کی ضرورت ہیں۔

11 یسوع المسیح نے لوقا ۱۵:۱۱۔۲۴ میں فرمایا اگر ہم باپ کی طرح ہیں تو ہمیں اُن سے محبت کرنی چاہئیے جو

الف: گناہ میں زندگی تباہ کرر ہے ہیں۔

ب: رہنے کیلئے اچھے منصوبے کی پیروی کرتے ہیں۔

ج: اپنا پیسہ عقلمندی سے استعمال کرتے ہیں۔

12 اگر مسیحی محبت خدا کی محبت کا نمونہ ہے تو

الف: اکثر باتوں میں خدا کی محبت جیسی ہونی چاہیے۔

ب: خدا کی محبت جیسی محبت کرنے کی کوشش کرنی چاہئیے۔

ج: اصل میں خدا کی محبت اُس سے نظر آتی چاہئیے۔

13 خدا کی محبت ہم میں کس طرح آتی ہے

الف: ہماری اچھی فطرت کے زریعے۔

ب: روح القدس کے وسیلہ سے۔

ج: ہم جانتے ہیں کہ ہمیں اسکی ضرورت ہے۔

14 مسیحی کارکن کو اچھے طریقے سے خدمت سرانجام دینے کیلئے کس چیز کی ضرورت ہے

الف: ساری نعمتوں کی۔

ب: حقیقی محبت کی۔

ج: سارے علم کی۔

15 جب بائبل مقدس کہتی ہے کہ پاسٹر چرواہے کی مانند ہے تو اس سے مراد ہے۔

الف: وہ شخص جو سب کی رہنمائی کرنے کا ذمہ دار ہو۔

ب: سب سے اہم شخص کلیسیا میں۔

ج: وہ شخص جس کے پاس ساری نعمتیں ہیں جنکی ضرورت ہے۔

16 ا۔ تھسلنیکیوں ۵: ۱۲۔۱۳ کے مطابق ہمیں اپنے رہنماؤں کی عزت کرنی چاہییں کیونکہ

الف: وہ اچھے فیصلے کرتے ہیں۔

ب: وہ تمام علم رکھتے ہیں۔

ج: وہ خدا کا کام کرتے ہیں۔

17 کلیسیا میں خدا اکثر رہنماؤں کیلئے مہیا کرتا ہے

الف: اُس پیسے سے جو لوگ دیتے ہیں۔

ب: کلیسیا کے علاوہ کہیں سے بھی کمایا ہوُا روپیہ۔

ج: کہیں سے بھی جو بھی وہ اکٹھا کر سکیں اُسی پر گزارہ کریں۔

18 بائبل مقدس مسیحی کارکن کا اُس کھلاڑی یا اتھلیٹ سے مقابلہ کرتی ہے جو دوڑ میں دوڑتا ہے کیونکہ

الف: ضرور ہے کہ وہ اپنے ہدف تک پہنچے۔

ب: تیز دوڑنے والا جیتتا ہے۔

ج: صرف طاقتور لوگ بھاگ سکتے ہیں۔

19 خدا کیلئے کام کرنے میں ضروری ہے کہ یہ یاد رکھیں

الف: جو کچھ بھی ہم اُس کیلئے کرتے ہیں وہ غیر ضروری نہیں ہے۔

ب: وہ خوبیاں جو ہم میں پائی جاتی ہیں ہمارے اجر کا تعین کرتی ہیں

ج: جو لوگ مخلص ہیں اُنھیں اجر کی اُمید نہیں رکھنی چاہیئے۔

20 اسباق ۶۔۹ کیا آپ نے پوری توجہ سے پڑھیں ہیں؟

21 اسباق ۶۔۷ کی کیا آپ نے ساری مشقیں حل کیں ہیں؟

22 اسباق ۸۔۹ کی کیا آپ نے ساری مشقیں حل کیں ہیں؟

23 ہر سبق میں دیئے گئے سوالات کے جوابات کو کیا آپ نے سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات کے ساتھ چیک کیا ہے؟

24 کیا آپ نے ہر سبق کے مقاصد کی دہرائی کی ہے؟

یونٹ نمبر ۲ کیلئے شرائط کو پورا کیجئیے۔اور مہربانی سے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ نمبر ۲ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو ارسال کر دیجیے۔اب جبکہ آپ نے اپنے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔تو اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپکو مطالعہ کیلئے نیا کورس تجویز کرے۔

مسیحی کارکن

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

حصہ اول کے اسباق کا مطالعہ ختم کرنے پر آپکو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

نام...

گلوبل یونیورسٹی سٹوڈنٹ نمبر ....

(اگر آپکو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ...

شہر.......................ملک.......................

عمر..................جنس..................پیشہ..................

کیا آپ شادی شدہ ہیں؟..........آپکے خاندان میں کتنے افراد ہیں؟..........

آپ نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے؟..................................

کیا آپ کسی کلیسیاء کے رکن ہیں؟..................................

کلیسیاء میں آپکی ذمہ داری کیا ہے؟..................................

....

آپ اس کورس کا مطالعہ کس طرح کررہے ہیں۔کیا اکیلے؟..................

جماعتی صورت میں؟..................................

آپ نے گلوبل یونیورسٹی کے کونسے دوسرے کورسوں کا مطالعہ کیا ہے؟..........

....

یونٹ نمبر 1 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

1	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	17	الف	ب	ج
2	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	18	الف	ب	ج
3	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	19	الف	ب	ج
4	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	20	الف	ب	ج
5	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	21	الف	ب	ج
6	الف	ب	ج	14	الف	ب	ج	22	الف	ب	ج
7	الف	ب	ج	15	الف	ب	ج	23	الف	ب	ج
8	الف	ب	ج	16	الف	ب	ج	24	الف	ب	ج

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

....

....

....

اب سٹوڈنٹ رپورٹ کے اس جوابی صفحہ کو پھر سے دیکھیں اور یقین کر لیں کہ آپ نے تمام سوالات کے جواب دیئے ہیں۔ اسکے بعد یہ صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقے کے دفتر کو ارسال کریں۔ پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ پر موجود ہونا چاہیے۔

صرف دفتری استعمال کیلئے

تاریخ.................... حاصل کردہ نمبر....................

مسیحی زندگی پروگرام

مسیحی کارکن

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ حصہ دوم کے اسباق کے مطالعہ سے لطف اندوز ہوئے ہونگے۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پر کریں۔

نام...

گلوبل یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ نمبر ....

(اگر آپکو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ...

شہر.......................................ملک..

معلومات کیلئے درخواست

آپ کے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کا دفتر گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں اور انکی قیمت کے متعلق معلومات بھیجنے میں خوشی محسوس کریگا۔ آپ اس معلومات کے لئے ذیل کی خالی جگہ میں درخواست کر سکتے ہیں

....

....

....

یونٹ نمبر 2 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

1	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	17	الف	ب	ج
2	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	18	الف	ب	ج
3	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	19	الف	ب	ج
4	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	20	الف	ب	ج
5	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	21	الف	ب	ج
6	الف	ب	ج	14	الف	ب	ج	22	الف	ب	ج
7	الف	ب	ج	15	الف	ب	ج	23	الف	ب	ج
8	الف	ب	ج	16	الف	ب	ج	24	الف	ب	ج

اگر آپ اس حصہ کے متعلق گلوبل یونیورسٹی معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

....

....

مبارک باد!

آپ "مسیحی زندگی پروگرام" کے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ ہمارے ہاں آپکا سٹوڈنٹ ہونا ہمارے لئے باعث مسرت رہا ہے اور ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ گلوبل یونیورسٹی کی مزید کتب کا مطالعہ کریں گے۔ سٹوڈنٹ کی حصہ وار رپورٹ کا یہ جوابی صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو یا اپنے علاقے میں موجود دفتر کو ارسال کر دیں تا کہ آپکو اپنا نتیجہ سٹوڈنٹ کے نتیجہ فارم پر اس کورس کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ بھیجا جا سکے۔

ذیل میں اپنا نام اسی طرح تحریر کریں جس طرح آپ اسے اپنے سرٹیفکیٹ پر دیکھنا چاہتے ہیں

نام...

صرف گلوبل یونیورسٹی کے دفتری استعمال کیلئے

تاریخ.............................حاصل کردہ نمبر...

مسیحی زندگی کا روگرام

مسیحی کارکن CL5250

فیصلہ کی رپورٹ اور درخواست کا کارڈ

اس کورس کے مطالعہ کے بعد، میں المسیح پر اپنے خداوند اور نجات دہندہ کی حیثیت سے ایمان لایا ہوں۔ میں یہ کارڈ اپنے دستخط اور پتہ کے ہمراہ دو (۲) وجوہات کی بنا پر ارسال کر رہا ہوں۔ اول: المسیح کے ساتھ اپنے وعدہ کی گواہی دے سکوں۔ دوم: اپنی روحانی زندگی میں ترقی کیلئے مزید مواد کے متعلق معلومات کی درخواست کر سکوں۔

نام ....

پتہ ....

....

دستخط ....

مسیحی کارکن

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں۔۔۔

☆ خداوند کے لئے خادم بنیں؟

☆ اپنی خدمتی نعمت کو جانیں؟

☆ خدا کی خدمت کرنے میں خوشی کا تجربہ حاصل کریں؟

☆ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ مل کر موثر طریقے سے کام کریں؟

اگر ایسا ہے "مسیحی کارکن" خاص طور پر آپکے لئے لکھی گئی ہے۔ کتابِ ہذا میں دی گئی عملی ہدایات یہ جاننے میں آپ کی مدد کریں گی کہ کلیسیا کارکن ہوتے ہوئے آپ کیسے خدا کی خدمت کر سکتے ہیں۔

کتابِ ہذا میں انفرادی مطالعہ کا دلچسپ طریقہ استعمال کیا گیا ہے جو سیکھنے کے عمل کو آسان بناتا ہے۔ ہدایات کی پیروی کریں اور اپنا امتحان خود لیں۔

یہ نشان مطالعاتی ترتیب میں رہنمائی کیلئے ہے۔ مسیحی زندگی کے سلسلے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ چھ کورسوں پر مشتمل ہے۔ "مسیحی کارکن" حصہ دوم کا پانچواں کورس ہے۔ اگر آپ اس سلسلے کا مناسب ترتیب میں مطالعہ کریں تو زیادہ استفادہ حاصل کر سکیں گے۔

II
5